علاج خفیہ

المعروف
منتروں سے علاج

بابا بڈھے شاہ گھکڑانی

جادو سے علاج

علاج خفیہ

المعروف

منتروں سے علاج

مترجم

تنویر ضیاء لاڑکانہ

مصنف

بابا بدھے شاہ گھکھڑانی

پروپرائیٹر: نصیب گل بک سنٹر روزی بازار خضدار

قیمت R,S 180/-

فہرست

یوں تو آج کل دنیا کے اندر بے شمار جادو کے نام سے موسوم علم موجود ہیں جن
میں سے ایک منتر بھی ہے جس سے انسان جنات و شیطان کی ارواح خبیثہ کو
مسخر کر کے ان سے ناجائز طور پر کام لیتا ہے۔ لوگوں میں فتنہ فساد گھروں اور
انسانی جسموں اور عزیز و اقارب میں ناچاقیاں، انسانی بیماریوں کو ختم کرنے
کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔

بچھو کے کاٹنے کا علاج

بچھو ایک بہت ہی زہریلا جانور ہے جب وہ کسی انسان کو ڈنک مارتا ہے تو ناقابل برداشت درد ہوتی ہے اور انسان چیختا چلاتا ہے جس کیلئے علاج بذریعہ ترکیب یہ ہے۔

چاند کی پہلی تاریخ شب یکشنبہ کو دریا کے کنارے پر کو دریا کے کنارے منہ کر کے ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ جب منتر پورا ہو جائے تو تین چلو پانی دریا سے لے کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر اس پر افسوں کو دم کرو اور یہ برتن لیکر وہاں سے چلے آؤ۔ دوسرے دن صبح کو جنگل میں جا کر گھونسلے کو تلاش کرو یا پھر پہلے سے تلاش کر کے رکھو۔ اس گھونسلے میں اس پانی سے بھرے ہوئے برتن اور ایک خمیری روٹی جس کو گھی سے چپڑ لیں دونوں چیزوں کو احتیاط سے رکھ آؤ۔ ان چیزوں کو رکھنے سے پہلے اس کے گھونسلے کو خوب اچھی طرح سے صاف کر لو اور ایک دری یا ٹاٹ کا ٹکڑا بچھا دو اور واپس اپنے گھر آ جاؤ۔ رات کو پھر اسی طرح دریا کے کنارے گیارہ سو مرتبہ یہ پڑھ کر ساتھ ہی پانی کو لے کر کسی نئے اور صاف برتن میں دم کر لو اور گزشتہ رات کی طرح گھر واپس آ جاؤ۔ صبح کو ایک خمیری روٹی گھی سے چپڑی ہوئی اور یہ پانی لیکر گھونسلے پر جاؤ اور کل والا برتن وہاں سے نکال کر پھینک دو اور گھونسلے کو صاف کر کے اس کا بستر بچھا کر آج کا نیا پانی اور روٹی رکھ کر واپس آ جاؤ۔ تین دن اسی طرح کریں۔ چوتھے دن صبح کو جا کر اس گھونسلے میں تازہ بیٹ اس کی ہو وہ کسی ڈبیا میں محفوظ کر کے لے آؤ۔ جب وہ تین دن کے بعد ڈبیا والی بیٹ خشک ہو جائے تو اس کو پھر پیس کو سفوف بنا لیں اور محفوظ کر لیں۔ اور یہی سفوف نیم بنا کر حاشرہ جگہ پر لگائیں اور ایک گلاس پانی پر صرف سات مرتبہ یہ پڑھ کر بچھو کے کاٹے مریض کو پلاؤ۔ اس عمل سے بچھو کے زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔ ۱

منتر: مکر رالیکر کھالیں کمر ھی مرجاویں ان کالوں کا پالی پلاموں فلاہے مکو اترا اوتر جالیں.

نوٹ:۔ دریا کے کنارے اس افسون کے تمام الفاظ اسی طرح پڑھیں لیکن جس وقت کسی مخصوص شخص کیلئے پڑھیں تو فلانے کی جگہ اس کا نام لیں۔

منتر سے پاگل کتے کا علاج

اس منتر کو تین دن بھبوت پر پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے۔

منتر: اونگ نمو کالو دلیس کچھادیوی جہاں سے اسماعیل جوگی جوگی ہاولے کتے دس کالے کا دس نیلے کا دس لال کا لس ہنومان گڑے کسی کرے کو رد کو لکھ لاکھ سالچا بند کا لچا بھرو۔

منتر سے بہرہ پن کا علاج

شوالی کے دن سورج غروب ہونے کے وقت ایک کوا یا پہاڑی کوا پکڑ کر پنجرہ میں بند کر دیں اور اسے بند کر کے خوراک دیتے رہے۔ چوتھے دن کو سے ایک تولہ گائے کے دودھ اور دو قطرے روغن چندق ملا لیں اور سات دن تک پلاتے رہیں۔ ساتویں دن اسے ہلاک کر کے اس کے بھیجے کو نکال کر محفوظ کر لیں اور کھرل میں باریک پیس لیں۔ اس سے تقریباً چھ ماشہ کے ایک رس رطوبت خارج ہوگی اس رطوبت کو کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ کر لیں اور اس پر ایک بڑی اس میں ایک چھٹانک روغن کچھ ڈالیں اور اس میں نو ماشہ روغن لونگ ملا دیں اور تین دن تک اسے پڑے رہنے دیں۔ چوتھے دن اس کوا کی رطوبت جو پہلے محفوظ کی ہوئی ہے ملا دیں اور اس روغن کی شیشی پر مضبوط ڈاٹ لگا دیں اور ایک ڈاٹ اور منہ کو لاکھ سے بند کر کے بکریوں کے ریوڑ ہوتے ہیں ریوڑوں کے فضلہ یعنی کھاد میں اس شیشی کو چودہ دن تک دفن کر دیں اور پھر پندرہ دن کے بعد اس شیشی کو نکال لیں اور یہ دوائی تیار ہو گئی ہے۔ اب اس کو محفوظ کر لیں۔ اب آپ مغز چندق لیکر اس میں سے تقریباً ایک تولہ روغن نکال لیں اور اسی طرح مغز بادام کا بھی روغن نکال لیں اور مغز پستہ بھی ان تینوں کا روغن کو ہم وزن ملا لیں اور پھر روزانہ سکہ بادہ گھانے سے میٹھا حلوہ تیار کریں۔ حلوہ میں ایک پاؤ بادام پستہ اور چندق کا مرکب جو آپ کے پاس موجود ہے چھ ماشہ ملا کر اس حلوہ کو کھا لیا کریں۔ صبح نہار منہ یہ حلوہ ایک ماہ تک کھائیں۔ اس طرح سے ایک ماہ حلوہ کھانے اور کان میں دوا ٹپکانے سے پچاس فیصد بہرہ پن دور ہو جائے گا اور اگر بہرہ پن بہت زیادہ ہے تو کان میں ڈالنے والی دو تین ماہ تک ڈالیں۔ بالکل تندرست ہو جائے گا۔ اگر کان کا پردہ پھٹ گیا ہے تو یہ حلوہ اور کان میں ڈالنے والی دو سال بھر ڈالیں۔ بالکل تندرست ہو جائے گا۔

منتر سے آسیب کا علاج

کوے کے ساتھ پر جو بالکل سیاہ رنگ کے ہوں کوے کے گھونسلے سے لیں۔ اگر نہ ملیں تو کوئے کو پکڑ کر پر اتار لیں۔ یاد رہے کہ یہ پر ایک ہی کوے کے ہوں۔ پر حاصل کرنے کے بعد یعنی منگل کا دن گزر جائے جو رات آئے اس رات کو ان پروں کو لے کر کسی کونے میں

بیٹھ جائیں۔ وہاں پر اور کوئی نہ ہو۔ گوگل کی دھونی دیں اور یہ افسوں ہر ایک پر سات بار پڑھ کر دم
کریں پھر ان ساتوں پیروں کو بحفاظت کسی جگہ پر رکھ چھوڑیں۔ پھر دوسرے دن رات کے
وقت ایک دم شدہ پر نکال کر روئی میں اس کو لپیٹ کر بتی بنالیں اور ایک کو چراغ لے کر اس میں
کنویں کا تیل ڈالیں اور اسی بتہ کو ڈال کر چراغ روشن کریں۔ چراغ میں ڈالنے والی بتی خوب
موٹی ہونی چاہیے تاکہ روشنی خوب ہو اور دھواں بھی نکلے۔ پھر اس چراغ کو سامنے بیٹھ کر افسوں
جو گزشتہ سات پیروں پر پڑھا تھا پڑھنا شروع کر دیں۔ یہ افسوں صرف تاشہ پر سات مرتبہ
پڑھیں۔ عمل ختم کرنے کے فوراً بعد مریض کو اس چراغ کا دھواں ناک کے ذریعے اس کے
دماغ تک پہنچائیں۔ آہستہ آہستہ سارا دھواں مریض کو پلائیں جب چراغ بجھ جائے تو وہ دم
شدہ تاشہ اس مریض کو کھلا دیں۔ اسی طرح سات دن یہ عمل جاری رکھیں۔ اور ساتوں دم شدہ
تاشہ ختم ہو جائے تو آسیب زندگی بھر کیلئے ختم ہو جائے گا۔

منتر : سید برھنہ بالا بھولا لنگی بلھ بلاتا گھوڑا جو سید کے بعد پاھوں
نوسے کالنگر و ہلنہ کے لاہا ھون جو سید کا جاہوں ہاں کا لنگر و ہلا کروں.
ہمہان سنگ کی سواری ناگ کا چابک میان سید برھنہ کہاں کو جائے
ھم جائے کالنگرو کے ہلائے وہاں فلت جائے سو ساتھ ماروں فلت کروں
گھمسام فرہاد بھولنے مھتا کے پاس پوچھے کہ وہاں کھے کلنک اور
کٹنے سوار جنھوں نے من الگرو گھیران کمو کچھو گلے زنجیرانسی کو اس
کا دھو کریں سراسر کا لوشہ کھائیں جو کھاوے اسے دہاد کے پیر کا راہ کا
ہاٹ کا کیا کرایا ایہا بھالا اوپری پرائے جو کچھ ہو اس کے تئیں نکال کے
باہر کرو. تمھیں آنشہ بی بی تر کی کی دودہ کی دھائی.

منتر سے ہر قسم کے دردوں کا علاج

ایک کوّے کو پکڑ کر اس کو ذبح کر کے اسکی کھال کو سکھالیں اور اس کوّے کے خون کو
بھی محفوظ کر لیں۔ اس خون کو شیشی میں محفوظ کر لیں تاکہ خشک نہ ہو جائے۔ جب کھال خشک
ہو جائے تو اس کوّے کے ایک پر کا قلم بنا کر اس کی کھال پر افسوں لکھیں اور خشک ہو جانے پر
تعویذ کو تہہ کر کے درد کے مقام پر باندھیں۔ تو ہر قسم کا درد فوراً ختم ہو جائے گا۔ تین دن تک
اس تعویذ کو باندھے رکھیں۔

منتر: ادم لسلم موسیٰ کلم فرعون طرق اسکن ایھا الرجع ھن گلاں بن گلامعہ بحق نوح والیاس سلیمان سلمات تسلیمات کما سکھ الرحمہ عن مشائخ اھل القری اھادت ال ھری سرع یا عطرد بحق العود۔

غربت ختم ہو جائے

اگر کسی کے ہاں زبردست غربت ہے۔ سخت تنگی و پریشانی ہے۔ اس عمل سے غربت و تنگی دور ہو جائے گی اور امیر ہو جائے گا۔ جب دیوالی پر گرہن آئے تو اسی دن ویرانے میں جا کر ایسی جگہ تلاش کرے کہ وہاں اور کوئی نہ ہو تو وہاں پر اپلوں کی پانچ ڈھیریاں بنائے ہر ایک ڈھیری پر ایک ہزار پانچ مرتبہ منتر سے میری دم کیساتھ ہون کی سامگری سے ہون کریں۔ اور بعد میں جو بچ جائے اسے ترشن جن کریں گرہن ختم ہونے پر نہا دھو کر دم کو دستار میں رکھیں اور گھر چلے آویں اور دوسرے روز اسی جگہ جا کر پانچ اوپلوں کی ڈھیری بنائیں اور پانچ مرتبہ دم سے ہون کریں۔ اپنی دستار باندھ کر کام شروع کر دیں۔ دولت کی دیوی آپ پر مہربان ہو گی۔

منتر: دھونی کیلئے بجھ کو لاب ہر کھہ سوکھ من میں لدر کھہ ہوئے اور ہوت مسان جنگلوں من معلل دھان نگارمے کھولا حکک ایسا ہو گی کماوے سن والجھت اجھاپھل باوے۔

یہ عمل روزانہ بلاناغہ کرنے سے دولت کے ڈھیروں انبار لگ جاتے ہیں۔

سر درد کا علاج

مریض کے دل پر خواب مقناطیسی طاری کرو پھر مقام درد پر بلا چھوئے ہاتھوں کے پاس کرو اول دل میں خیال کرو کہ میں درد کو خارج کر رہا ہوں اور بحالت کو اب مریض کو یک سوئی قلب سے یہ ہو کہ دیکھو میں تمہارے سر درد کو دور کر رہا ہوں اب تم بالکل تندرست ہو جاؤ گے۔ اس طرح تین دن عمل کرنے سے آرام آ جائے گا۔

اسی طرح پیٹ درد کی درد، کمر کی درد، داڑھ کی درد یا بدن کے کسی اعضاء میں درد ہو یہ عمل کرنے سے آرام آ جائے گا۔

اس طرح آپ دیگر مریضوں کا علاج بھی کر سکتے ہیں۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کیلئے

اس کو مریض کے گلے میں باندھ دیں اور لکھ کر پلائیں۔

۸	۱۱	۱۵	۱
۱۴	۲	۷	۱۳
۳	۷	۱۰	۹
۱۱	۵	۴	۶

منتر سے ناسور کا علاج

جس آدمی کے گلے میں ناسور ہو اس کو دن میں سلا دیں۔ پھر سانپ کی کینچلی لے کر اس کو پانی میں پیس کر پھر ناسور پر لگا دیں۔ مریض کو ہدایت کریں کہ جب تک سو کر نہ جائے اتنی دیر تک سوتا رہے۔ اس طرح پانچ دن کرنے سے مکمل آرام ہو جاتا ہے۔

منتر سے چیچک کا علاج

منتر کو پوم تیر سرخ صندل سے لکھ کر بچے کے گلے میں ڈال دیں۔ چیچک کی بیماری سے آرام آجائے گا۔

۸	۲	۹۱	۸۴
۸۷	۸۸	۳	۷
۱	۹	۸۵	۹۸۵
۸۰	۶۸	۶	۴۰

منتر رونا بچہ چپ ہو جائے

اگر چھوٹا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرے اس کو علیحدہ علیحدہ کاغذ پر چار دفعہ لکھا کر ایک بچے کے گلے میں ڈال دیں اور باقی تینوں کو دھو کر بچے کو پلائیں۔

۸	۱۹.	۲۳	۸۱
۳۲	2	۷	۴۰
۲۲	۱۲	۷	۲
۵۸	۵۷	۳	۲۳

پیشاب کا رک جانے کا علاج

اگر کسی شخص کا پیشاب رک جائے، سخت تکلیف ہو، بڑے علاج کرا کر تھک گیا ہو تو ایسے مریض کو لکھ کر بائیں ران میں باندھیں۔ باندھنے کے بعد پیشاب کھل جائے گا۔

٦	١١	٨ع
ز	٥	ح
ے	٥	٣
ب	ط	ر
٢	٩	٢

منتر سے دردزہ کی بیماری کا علاج

اگر کوئی عورت کو دردزہ ہو اگر بچہ پیدا نہ ہوتا ہو تو یہ منتر حاملہ کی بائیں ران میں باندھنے سے بچہ پیدا ہو جائے گا۔ یاد رکھیں جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس کو فوراً کھول دیں۔

٤٣	٣٦	٣٩	١٦
٣٨	١٧	٣٣	٢٧
٢٠٠	٣١	٣٢	٣١
عہ	٣	١٩	٣٠٠

منتر سے تپ لرزہ کا علاج

جس کسی کو تپ لرزہ ہو جائے اگر آرام نہ آتا ہو تو اس منتر کو سات عدد پیپل کے پتوں پر لکھ کر مریض کو چٹا دیں۔ تندرست ہو جائے گا۔

ع ع ع ع

منتر سے درد جگر کا علاج

اگر کسی کو جگر کا درد ہوتا ہو تو اس کو کاغذ پر لکھ کر پانی میں گھول کر مریض کو پلا دیں۔ چند ہی دنوں میں مریض کو آرام آ جائے گا۔

۴۰۲	۳۹۷	۳۹۲	۴۰۴
۳۹۶	۳۹۹	۴۰۷	۳۹۳
۳۹۶	۳۹۹	۴۰۷	۳۹۳
۴۰۷	۳۹۳	۳۹۳	۴۰۰

ناف صحیح کرنے کا منتر

جن لوگوں کو ناف پڑ جاتی ہے یہ بہت بُری بیماری ہوتی ہے۔ ہر وقت پیٹ میں ہلکا ہلکا درد رہتا ہے۔ پیٹ میں قبض ہوتی ہے۔ ٹانگیں اور جسم درد کرتا رہتا ہے۔ کھایا پیا کچھ نہیں لگتا۔ مریض ہر وقت پریشان رہتا ہے۔ ایسے مریضوں کیلئے یہ بہترین عمل ہے۔ اس کو لکھ کر مریض کی کمر میں باندھ لیں۔ ناف صحیح ہو جائے گی۔

ا	ب	ج	د
ر	د	ا	ک
ہ	ن	ع	لا

گلے کا درد اور ورم ختم ہو جائے

اگر گلے میں درد ہو یا ورم ہو جائے جس سے بڑی سخت تکلیف ہو تو اس کو لکھ کر جہاں تکلیف ہو وہاں باندھنے سے فوراً آرام ہوگا۔

وطل　　سوطل

سوطل　　وطل

جھنبل کا علاج

ایک کوئے کو جمعہ کے دن دو پہر کو پکڑیں۔ اسے پھولے ہو سیاہ نخود آرد بنا کر اسے حسین پانی سے گوندھ کر گولیاں بنا کر کھلائیں۔ جب تین دن گولیاں کھلاتے ہوئے گزر جائے تو اس کی بیٹ کو اکٹھا کریں جب وہ خشک ہو جائے تو اس کا وزن کم از کم ایک تولہ رہ جائے گا۔ اس کوئے کے سیاہ پر چھ ماشہ لے لیں اس کوا کو شام کے وقت جب چاند نکلا ہو مغرب کی طرف اڑائے۔ ان پروں کے بالوں اور بیٹ کو کھرل میں ڈال کر ایک تولہ سیماب ڈال کر آٹھ دن تک دن رات کھرل کریں۔ جب یہ بالکل باریک ہو جائے تو اس

میں ایک چھٹانک گرم شہد کا موم اور تین ماشہ نوشادر اور ایک تولہ جست ڈال کر یک جان کر کے مرہم بنالیں۔

ترکیب استعمال

ہر روز صبح کو چنبل کے دھبوں اور اردگرد کی جگہ کو نیم کے پتوں کے پانی سے جوش دے کر زخم کو پانی سے دھوئیں اور مرہم کا لیپ کر دیں ہر روز اسی طرح سے عمل کریں۔ ایک ماہ تک دھونے اور مرہم لگانے سے جتنا مرض پرانا اور گندہ چنبل ہوگا بالکل تندرست ہو جائے گا۔

جریان و احتلام

کلمت کو چاندنی میں چالیس دن رکھ کر دو ماشہ کے روز میں دو ماشہ کشتہ چاندی ملا کر روزانہ استعمال کرائیں تو مریض کا بے حد اساک بڑھ جائے گا۔

یرقان کا علاج

یرقان ایک بڑی خطرناک بیماری ہوتی ہے اس میں مریض کا رنگ پیلا ہو جاتا ہے۔ خون کی زردی کی ہو جاتی ہے۔ مریض لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے۔ آخر ایک دن مریض کا سارا جسم پیلا زرد ہو جاتا ہے جس سے مریض کی زندگی کو خطرہ لاحق ہو جاتا ہے۔

ایک کوئے کو یکشنبہ کو پکڑ کر اس کو ذبح کر کے اس کا خون کسی شیشی میں بند کر کے محفوظ کر لیں تا کہ ہوا نہ لگے۔ پھر کوئے کے ملائم پر اکھاڑ کر محفوظ کر لیں اور اس کے خون سے کاغذ پر افسوں رکھ کر تعویز بنالیں اور پھر تھوڑی سی تازہ گھاس لائے اور تھوڑا سرسوں کا تیل اور کانسہ پھول اور پھر تیل کو اس کانسہ میں ڈال کر مریض کے سر پر ہاتھ میں لیئے رہے اور دوسرے ہاتھ گھاس اور کوئے کے تھوڑے سے پرلے کر عمل پڑھنا شروع کر دیں اور اسی سے تیل کو ہلانا شروع کر دیں۔ جب تین دفعہ افسون پڑھ لیا جائے تو پھر اس تیل کو گھاس اور پروں کو زمین پر پھینک دے۔ اور پھر دوسری مرتبہ اور تیل کانسہ میں ڈال کر دوسری گھاس اور کوئے کے پر بدستور مریض کے سر پر رکھ کر تیل کو گھاس اور پروں سے چھینٹیں دینا شروع کر دیں اور افسون کو پانچ مرتبہ پڑھے اور پھر تیل اور گھاس پھینک کر بدستور تیسری بار نیا تیل کانسہ میں ڈال کر اور تازی گھاس اور نئے پر لے کر کانسہ مریض کے سر پر ہاتھ میں رکھ کر کانسہ مریض کے سر سے ملا رہے اور تیل کو گھاس اور پروں سے ہلاتا رہے۔ یاد رہے کہ

السوں اس بار سات مرتبہ پڑھے۔ بعد اس کے تیل وغیرہ کو پھینک دے۔ تین مرتبہ پہلو بدلوائے۔ مریض کو مکمل شفاء ہو جائے گی۔

منتر : اسام حی من یاسبح من کیمیا کمن کیشن من کھان بہیا بہت من سوھن مں اسبح اسبح من بشوح من اب تاہر للدھیا.

سانپ کے کاٹے کا علاج

جمعرات کے دن مہینے کے شروع میں اس عمل کو شروع کیا جائے۔ صبح کسی جنگل میں چلا جائے اور اپنے ساتھ ایک کورے مٹی کے برتن میں سیر دودھ اور ایک روغنی روٹی کا ملیدہ شکر ڈال کر لے جائے۔ جنگل میں کسی درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار مرتبہ السوں پڑھے۔ پھر ملیدہ اور دودھ پر دم کرے پھر وہاں سے سیدھا کسی کوے کے گھونسلے پر جائے۔ جب گھونسلہ مل جائے دودھ اور ملیدہ گھونسلے میں رکھ دے اور واپس گھر آ جائے۔ اسی طرح چالیس دن عمل کرے لیکن ایک ہی مقام پر بیٹھ کر پڑھے اور ایک ہی گھونسلہ میں چالیس دن تک ملیدہ اور دودھ رکھے۔ جب چالیس دن پورے ہو جائیں تو اکتالیسویں دن رات کو اسی وقت جائے جس وقت کوا گھونسلے میں موجود ہو۔ کوے کو پکڑ کر اپنے گھر لے آوے اور اس کو ذبح کر کے اس کا پتہ نکال لے۔ اور اس پتہ کو ستولہ لہسن میں پانچ تولہ روغن سرسوں میں آمیز کر کے کھرل میں ڈال کر گھوٹ لے۔ تمام چیزیں یک جان ہو جائیں گی۔ اب اس کو کسی شیشی میں ڈال کر محفوظ کر لیں۔ بوقت ضرورت سات مرتبہ اس السوں کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے مریض کو پلا دیں اور زخم پر مرہم لگا دیں۔ مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

منتر : قریب ھنلحمہ لقبطا مجرا بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

بواسیر کا علاج

مٹی پر یہ منتر تین بار پڑھ کر بواسیر کے مریض کو تین دن کھلائی جائے تو اس کی بواسیر بالکل ختم ہو جائے گی۔

منتر : سب کرنا تاے لوالو کشب اے دھرھم او نہات ہر ھی ہم کرنا روسگر حاہو حلشو

بے اولاد کا علاج

عورت کو ایام حیض میں تین دن بڑے پھول کا کاکسترہ پانچ رتی روزانہ بالائی سے کھلایا جائے تو حمل ہوگا۔ بیٹا خوبصورت پیدا ہوگا۔ اگر مولی کے پانی سے کھلایا جائے تو لڑکی پیدا ہوگی۔

منتر : ھی ام دھنوانم ہسو شلم تیج جوم سنکھے اہوت ھنگ ورشو اسعار از امشوا ہوت۔

خونی پیچش

جس شخص کو خونی پیچش آ رہے ہوں اور بند کتے ہوں یا وجود علاج کے سخت تکلیف میں ہو تو میری آکت کو صاف کر کے نیم کی ٹہنی پر سایہ میں خشک کر لے۔ میری اس سفوف خولس پیچش کیلئے مفید ہے۔

فالج کا علاج

میرے آنت کو آم کی شاخ پر دھوپ میں خشک کیا جائے اور وہ تی روزانہ گرم دودھ کے ساتھ استعمال کرایا جائے تو فالج کو آرام آ جائے گا۔

بھگندد کا علاج

ایک کوئے کی چونچ کو لے کر ایک پتھر کی سل پر آب حاسرخ میں اس قدر گھسائیں کہ گھس گیس کو چونچ ختم ہو جائے۔ اس کے بعد اس کو سائے میں خشک کر لیا جائے۔ یہ سفوف بن جائے گا۔ پھر اس کو سبز رنگ کی شیشی میں بند کر کے رکھ لیں جب کوئی مریض آئے تو اس سفوف میں سے ایک رتی صبح وشام شہد کے ہمراہ چٹائیں اور اسی سفوف کو مقامی طور پر انڈہ کی زردی میں سفوف ایک اور سفیدی بیضو مرغ چالیس کی نسبت سے ملا کر مقامی طور پر لیپ کرائیں۔ مقعد سے لیکر چوتڑوں تک لیپ کرائیں۔ ایسے لگا تار تین ماہ تک کرائیں۔ اس مرض کو جڑ سے نکال کر آرام دے گا۔

سوزاک کا علاج

ایک کوے کے چند انڈے لیکر ان میں سے لعاب نکال کر اس کے چھلکے حاصل کریں اور اس کے چھلکوں کی اندر کی جھلی کو نمکین پانی سے صاف کریں۔ جب یہ جھلی اچھی طرح سے صاف ہو جائے تو ان چھلکوں کو سائے میں خشک کر لیں۔ پھر اس میں نمی نہ رہے

پھر ان کو ریزہ ریزہ کرلیں اور ببول کے کوئلے جلا کر لال کرلیں پھر ایک جست کے برتن میں ان جھینگوں کو ڈال کر آگ پر رکھ دیں۔ جب یہ جھینگے ہو جائیں اور اتار کر ٹھنڈا کرلیں۔ اس کو پیس کر سفوف بنا کر رکھ لیں۔ جب بھی ضرورت ہو دوائی سفوف مولی کے پانی سے مریض کو کھلائیں۔ تین دن تک روزانہ کھلائیں۔ مرض ختم ہو جائے گا۔ پھر دوبارہ نہ ہوگا۔

وجع مفاصل

اس کو مرض گٹھیا کہتے ہیں۔ ایک اعصابی مرض ہوتا ہے اور ہر عمر رسیدہ میں ہو سکتا ہے۔ بازوؤں اور ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑ کلائیوں میں درد ہوتا ہے اور مریض بعض اوقات چل پھر نہیں سکتا۔

ایک کوا لیں اس کو ہلاک کرکے اس کو دونوں ٹانگیں معہ اوپر نیچے کے حصہ پھر کاٹ لیں۔ ان ٹانگوں اور نیچے کی اوپر کی کھال گوشت پوست تراش ڈالیں اور اگر کچھ حصہ رہ جائے تو گوشت کو آگ کے انگاروں پر رکھ کر اڑا دیں پھر ان کو تنکے کی طرح پنجہ اور بازوؤں کی ہڈیوں کو گرم پانی میں نمک ڈال کر صاف کرلیں اور ایک دن کیلئے کسی سایہ والی جگہ میں رکھ دیں۔ جب خشک ہو جائے تو اسے ببول کے کوئلے کی بے دھواں آگ پر جلنے کیلئے رکھ دیں۔ دو تین گھنٹے جلتا رہنے دیں۔ پھر اس کو اٹھا لیں پھر اسکو ایک صاف کھرل میں بھر کے سات گھنٹے تک برابر کھرل کریں اور پھر اسے ایک صاف شیشی میں ڈال کر محفوظ کرلیں۔ بوقت ضرورت اس سفوف میں سے ایک رتی سفوف نکال کر صبح کے وقت مریض کو ایک تولہ شہد میں ڈال کر چٹائیں۔ بخار اتر جائے گا۔ ورم ٹھیک ہو جائے گا اور دردوں میں بہت افاقہ ہو جائے گا۔ مریض کا علاج ایک ماہ تک جاری رکھیں۔ اس کے بعد بالکل مریض تندرست ہو جائے گا۔

بائی گولہ کا علاج

ہسٹیریا یعنی بائی گولہ جس کو اختناق الرحم کہتے ہیں۔ یہ مرض اکثر عورتوں کو لاحق ہوتا ہے۔ گردن اکڑ جاتی ہے۔ مٹھیاں بند ہو جاتی ہیں۔ بازو کھنچے جاتے ہیں۔ مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر اس کا علاج کرتے ہیں مگر کامیاب نہیں ہوتا تو ہم اس کے لیے اہم نسخہ تحریر کرتے ہیں جو کہ انتہائی مجرب اور آزمودہ ہے۔

ایک پہاڑی کوا لے کر اس کے سر کا مغز لیں اور اس میں ایک تولہ کوا کا سرخ کون ملا لیں۔ دو گھنٹہ تک کھرل کرتے رہیں جب دونوں یک جان ہو جائیں تو اس ملیدہ کو ایک

ڈبیہ میں محفوظ کرلیں۔ نیز دوسرے ایک کوے کے ناخن لیں۔ ان ناخنوں کو بے دھواں کوئلے میں رکھ کراس کی راکھ بنائیں۔ بوقت ضرورت جب مریض کو دورہ نہ ہو تین دن تک اس کی ناک کے ارد گرد مالیدہ کا لیپ کریں اور ناخن کی راکھ سے ایک تہائی نکال کر مکھن میں کھلادیں۔ لیپ کو صرف تین دن تک کریں اور سفوف ایک ہفتہ تک کھلائیں۔ ایک ہفتہ کے بعد مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔ دوبارہ شکایت نہ ہوگی۔

چوتھیے بخار کا علاج

اگر کسی شخص کو چوتھیے کا بخار چڑھ جاتا ہو اور علاج کے باوجود بھی آرام نہ آتا ہو تو میری سلم منقار کو بڑ قال شہد کو ایک ایک رتی لیکر پیس لیں اور شہد میں ملا کر اس میں ملالیں اور سرمے کی سلائی سے آنکھوں میں لگائے تو چوتھیے کا بخار فوری طور پر اتر جائے گا۔

مرگی کا علاج

تیل لے کر اس پر منتر پڑھتے ہوئے تیل کو سات دفعہ منا اور اسیہ مندروا تیل مرگی کے مریض کے جسم پر مل دیں۔ اچھی طرح سے مالش کریں۔ مرگی دور ہو جائے گی۔

منتر : اور اللرر کھیہ سوالح

دانت درد

اگر کسی کے دانت درد ہو شدید قسم کی ہو، رات کو سونے نہ دیتی ہو تو اس کے لیے یہ عمل کریں۔ دانت درد جتنا مرضی شدید کیوں نہ ہو فوراً ختم ہو جائے گا۔ دانت کو پکڑ کر پانچ بار پڑھیں۔ درد رفع ہو جاتا ہے۔

منتر : آلوک کھڑے تی مکھسہ بسڑ انورتا

سر درد کا علاج

اگر کسی مریض کے سر میں شدید درد ہوتا ہو جو کہ پریشان کر دینے والا ہو تو مریض کے سر پر ہاتھ رکھ کر تین بار یہ منتر پڑھیں تو اسی وقت درد سر ٹھیک ہو جائے گا۔

منتر : الوک ہر نھسے رکھاجی

مرگی خطرناک مرض ھے

ایک زکوا جو کہ بالکل سیاہ ہو پکڑ کر ذبح کر کے اس کا خون محفوظ کرلیں۔ اس کی

کھال اتار کر سایہ میں کھنک کر لیں۔ جب وہ خشک ہو جائے اور اس کے خون سے اس کی کھال پر تحریر کریں اور کسی کپڑے میں سلوا کر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ مریض تندرست ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے:

طلولو	بدحوس	دوہرمر
لوحن	دسطوس	ھو
دریارھا	دطود	تاس
برلوس	طوس	وامید
شمادداطلوتو	رب	سادہ ذرہ

پیٹ درد

اگر کسی مریض کے پیٹ میں درد ہو تو اس منتر کو سات بار پانی پر پڑھ کر دم کر کے پلادیں درد بالکل جاتا رہے گا۔

منتر: اونگ نمو اویس گورو گو سیام ہربت سیام گورو کر ہربت ھر ھو میں کنواں نین نین سوا کون سوا ہالے سوا جھر سوا ہاج ہاج اوجھر آوے منتی ھنومان منت مارے کر کا بھمشت پھر منترا یسر ہاچا۔

ھرنیا کا علاج

ہرنیا کو طب میں فتق آفت اترنا کہتے ہیں۔ ویسے تو ہرنیا کا مرض کئی قسم کا ہوتا ہے مگر عام طور پر ناف کا نیا پر فوطوں کا ہرنیا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ اسباب مختلف ہوتی ہے۔ مختصراً یہ بڑا موذی مرض ہوتا ہے جس سے انسان زندگی کو خطرہ لاحق ہو سکتا ہے۔ ہم آپ کے لیے ایک تیر بہدف عمل تحریر کر رہے ہیں جس پر عمل کر کے اس موذی مرض سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔

ایک کوا کو پکڑ کر اس کو خوراک ڈالیں۔ مگر دن میں ایک بار بسین ایک ماشہ مصطگی روٹی میں کھلادیں۔ دس دن تک یہی عمل کرتے رہیں۔ دس دن کے بعد کوے کے پنجرے کو اچھی طرح صاف کر لیں اور پھر دس دن تک یہی خوراک بیسن اور مصطگی روٹی میں یا آٹے میں رکھ کر کھلائیں۔ اس بار اس کا فضلہ بیٹ کو لے کر خوب پیس کر باریک کر لیں اور کپڑ

چھان کر کے بوتل میں محفوظ کر لیں۔ پھر روزانہ ایک ماشہ بیٹ کو سوا تولہ گرسی میں ملا دیں اور اس گرلیسن کو فوطور کے ارد گرد ہیٹر و اور رگوں کے مقام پر رات کو لیپ کر دیں اور سو جائیں اور صبح اٹھ کر پانی سے دھو دیں۔ اس عمل کو ایک مہینے تک جاری رکھیں۔ یاد رہے کہ ان دنوں میں قبض نہ ہونے پائے۔ اگر قبض ہو جائے تو روغن بادام دودھ میں ڈال کر نیم گرم رات کو پی لیں۔ قبض کمل جائے گی۔ ثقیل اشیاء نہ کھائیں اور نہ ہی ان دنوں میں کوئی زیادہ مشقت والا کام کریں۔ ایک ماہ تک کرنے سے ہر مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔

مرض دمہ کا علاج

اس مرض کو ضیق النفس انگریزی میں ہی اتھما کہتے ہیں۔ اس مرض کے کئی اسباب ہوتے ہیں۔ کثرت شراب نوشی تمبا کو نوشی وغیرہ یہ بہت ہی انتہائی ملک مرض ہے۔ اس میں انسان کا سانس پھول جاتا ہے۔ چلنے پھرنے میں بڑی مشکلات پیش آتی ہیں۔ ایک کوا ساڑھ کے ماہ کی چاند کی چودھویں کی رات کو لا کر اپنے گھر میں پنجرہ میں بند کر دیں۔ اسے دانہ وغیرہ ڈالیں۔ دوسرے تیسرے دن دوپہر کو جاکفل چھ ماشہ زعفران بنجات بادیاں چھ ماشہ، بیدانہ چھ ماشہ، عرق کیوڑا چودہ تولہ کسی برتن میں ڈال کر بھگو دیں اور بارہ گھنٹے بھیگا رہے اور پھر ان کو گھونٹ کو شیرہ نکال لیں۔ اس شیرہ میں دس تولہ آرد گندم ملا کر گوندھ لیں۔ اس کی ایک موٹی روٹی بنائیں۔ اب دو تولہ کوڑیاں سفید لیں اس کو آگ میں رکھ کر سوختہ کر لیں۔ جب سوختہ ہو جائیں تو ان کو کھرل میں باریک پیس لیں اور سفوف سے دوگنا زیادہ شکر ملا دیں۔ ان دونوں کو اس روٹی میں پلیدہ کریں۔ یہ سب کچھ اس میں مل جائے اور روٹی کے ریزے ریزے ہو جائیں پھر اس روٹی کے ریزوں کو پانی میں تقسیم کر کے ایک کوئے کو کھلائیں۔ جمعرات کی رات کو کوئے کا پیٹ چاک کر کے اس کے پھیپھڑے اس کے جسم سے علیحدہ کریں اور ان کو سائے میں خشک کر لیں۔ پھر اس کو کھرل کر کے باریک سفوف بنا لیں اور شیشی میں محفوظ کر لیں۔

خوراک: صبح کے وقت ایک رتی سفوف شہد میں ملا کر مریض کو کھلائیں۔ نیز اس کوے کی پشت پر سے بال اکھاڑ لیں روزانہ رات کو مریض تین رتی ایک آگ کے انگارے پر رکھ کر جلائیں اور مریض کو کمرہ میں بند کر دیں اور یہ دھواں مریض کے سانس کے ذریعے اس کے اندر چلا جائے۔ اس عملا کو بھی ایک ہفتہ تک جاری رکھیں اور کھانے والی دوا کو ایک ماہ تک

جاری رکھیں۔ مرض بالکل جاتا رہے گا اور مریض تندرست ہو جائے گا۔

آپریشن سے بچہ پیدا ہونا

آپ نے دیکھا ہوگا کہ کئی دفعہ عورتوں کا ہسپتال میں بڑا آپریشن کر کے بچے کی پیدائش کی جاتی ہے جو کہ بہت خطرناک ہوتا ہے اس سے زچہ و بچہ دونوں کی زندگی خطرے میں ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں ایک انتہائی مجرب نسخہ تحریر کیا جاتا ہے اس پر عمل کر کے اس مصیبت سے جان چھوٹ سکتی ہے۔

کوّے کی بیٹ، بیضہ اور تازہ خون حاصل کریں۔

انڈہ کو توڑ کر زردی کو شہد میں ملا کر ناف اور پیروں پر لیپ کر دیں۔ کوّے کے خون کے تین قطرے جوشاندہ ہاؤبیر چھ ماشہ گھری بوٹی، ایک تولہ پاؤ دینپ خشک جنگلی ملا کر پلا دیں اور بیٹ کو ایک مٹی کے برتن میں ایک تولہ ڈال کر اس پر سرخ انگارے رکھ کر حاملہ کو دھونی دیں۔ بیس منٹ کے اندر بغیر تکلیف کے بچہ پیدا ہو جائے گا۔ زچہ کو تین دن تک جوشاندہ، تین دن بوند خون کو دن میں تین بار پلائیں۔ جس سے عفونت رحم اور ساری زہریں ختم ہو جائے گی۔ وضع حمل سے لے کر ایک ہفتہ تک مریضہ کو دودھ ہرگز نہ دیں۔

سانپ بچھو کے کاٹے کا علاج

اس منتر کو پانی پر پڑھ کر مریض کو پلائے تو زہر اتر جاتا ہے۔

منتر : شری نار سنگھ ہری کے بجن بجی ہو ہر تاہانی سے ۔

ذیابطس اور شکری بول

ذیابیطس اور شکری بول دو علیحدہ علیحدہ مرض ہیں لیکن دونوں میں سب سے بڑی علامت پیشاب کی ہوتی ہے۔ زیادتی پیشاب میں شکر خارج نہیں ہوتی۔ مسلسل بول میں اعصابی کمزوری اعضائے کے ڈھیلے پن سے ہوتا ہے۔

ذیابیطس میں شکر کا اخراج لازمی علامت ہوتی ہے مگر ذیابیطس شکری میں رطوبت لبلبہ کی کم اخراج مرض ہے۔ معدے کے نزدیک لبلبہ ہوتا ہے اس موذی مرض سے چھٹکارا حاصل کرنے کیلئے نسخہ تجویز کیا جا رہا ہے اس پر عمل کر کے اس موذی مرض سے نجات حاصل کی جا سکتی ہے۔

ایک کوے کو پکڑ کر اس کو دانہ وغیرہ ڈالیں۔اس کے علاوہ گھیکوار کا لیلہ لے کر اس کا قیمہ بنا کر روزانہ ایک بار دانہ کے برابر کھلاؤ اور ایک ہفتے کے بعد کوے کو چاک کر کے اس کا دماغ 1 تولہ جگر 1 تولہ دونوں لیلہ دونوں ان تینوں کو انگور کے ایک پاؤ میں جو تین ماہ پہلے نکال کر محفوظ کیا گیا ہو میں ڈال دو۔اس انگور کے رس میں ہر تین چیزوں کو پانچ دن تک ڈوبا رہنے دیں۔روزانہ اس کو ایک بار ہلا دیا کریں۔پانچویں دن ان تینوں چیزوں کو نکال کر پھینک دو۔اس رس کو فلٹر کر کے ایک شیشی میں ڈالو۔

جامن کا ایک تولہ رس یا جامن کے پتوں کا رس تین ماشہ میں نو ماشہ پانی ملا کر انگوری رس 10 قطرے، مریض کو پلا دیں جوں جوں مریض اس رس کو پیتا جائے گا شگر کے خارج ہونے میں فرق آتا جائے گا۔چند دنوں تک مریض کو بڑا فائدہ ہو جائے گا۔مریض کو ایک ماہ استعمال کرائیں۔پھر ایک ماہ کا وقفہ دیں۔اس طرح تین وقفے دے کر استعمال کرائیں۔پھر ایک ماہ کا وقفہ دیں۔اس طرح تین وقفے دے کر استعمال کرائیں۔مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔

مرض اٹھرا

یکم محرم میں چاند کی اتوار کے دن شم کی کونپلیں لا کر اس کے برابر قلفل سیاہ ملا کر رگڑیں اور مسور کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں جو عورت حاملہ ہو جائے اس کے پانچ مہینے بعد صبح کو اٹھ کر تازہ پانی یا دودھ سے کھلائیں۔اگر بچہ بھی پیدا ہو جائے اور دودھ ماں کا پیتا رہے تب تک یہ عمل جاری رکھیں۔عورتوں کی یہ بیماری بہت بڑی ہوتی ہے اس میں اکثر بچے فوت ہو جاتے ہیں۔اس عمل سے اٹھرا کا مرض بالکل ختم ہو جائے گا۔

سیاروں کے اثرات

مریخ: نحس اکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر نہیں لکھنا چاہیے۔

زحل: نحس اکبر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر نہ لکھیں۔

قمر: سعد ہے اس کی موجودگی میں محبت کا تعویذ لکھیں۔

شمس: سعد ہے اس کی موجودگی میں محبت کا تعویذ لکھیں۔

عطارد: اس کی موجودگی میں محبت کا منتر بہت اچھا ہوتا ہے۔

زہرہ: سعد اصغر ہے اس کی موجودگی میں محبت کا منتر لکھنا اچھا ہے۔

مشتری: سیدا کبر ہےاس کی موجودگی میں محبت کے لکھنے کا تعویز اچھار ہتا ہے۔

نوٹ:۔اگر سیاروں کے اثرات کو مدنظر رکھ کر تعویزات منر وغیرہ نہ کیے جائیں تو ان کا بالکل کوئی فائدہ نہیں ہوتا تو عاملین کیلئے تحریر کیا گیا ہے کہ عملیات کرنے سے پہلے اس کو دیکھ لیا کریں۔

دھونی دینے کا طریقہ

موبت کا منتر لکھتے وقت یا عمل کرتے وقت سیاروں کی ساعت بہت ضروری ہے اس لیے دھونی کو استعمال کرنا ضروری ہے۔ورنہ یہ سب عمل ضائع ہو جائینگے۔

ساعت سیارہ	دھونی کی قسم
زحل	لسوں لوبان دال لونگ
مشتری	مشک چودانہ کادور صندل سرخ عود شکر
مریخ	لوبان عود دال
شمس	دارچینی عود مشک زعفران
زہرہ	عود عنبر مشک صندل سفید کافور
عطارد	صندل سرخ لونگ کافور مشک سنگ عدد
قمر	شہدی فور عود

دن اور رات کی ساعتیں

عاملیت کیلئے ضروری ہے کہ ان خوبیوں تا ثیروں کو مدنظر رکھ کر منتر یا تعویذ لکھیں۔

کیونکہ میں وقت کوئی ستارہ کی رات میں ہوتا ہے وہ اپنے وقت میں تا ثیر رکھتا ہے۔

اول پہر | نقشہ ساعت | دوم پہر

دن رات	ساعت	ساعت۲	ساعت۳	سات۴	ساعت۵	ساعت۵
شب شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
روز شنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

پہر سوم — پہر چہارم

دن رات	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت	ساعت

شب شنبہ	مشتری	مریخ	مشتری	زہرہ	عطارد	قمر
روز شب	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
یک شنبہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
شب یکشنبہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

اس نقشہ میں جو تاریخ دی گئی ہے ان میں کسی قسم کا عمل کرنا منع ہے۔ بس عامل کو چاہیے کہ ان تاریخوں میں عمل نہ کریں ورنہ محنت ضائع ہو جائے گی۔

مندرجہ ذیل مہینوں اور تاریخوں میں قمر در عقرب ہوتا ہے۔

نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ	نام ماہ	تاریخ
چیت	۱۶	بیساکھ	۱۷	جیٹھ	۲
ہاڑ	۱۱	ساون	۸	بھادوں	۶
اسوج	۳	کاتک	۱	مگھر	۱۸
پوہ	۲۰	ماگھ	۲۳	پھاگن	[illegible]

آبی اور خاکی حروف ابجد کے اعداد

آتشی	ا۱	ہ۵	ط۹	م۴۰	ف۸۰	ش۳۰۰	ذ۷۰۰
بادی	ب۲	و۶	ی۱۰	ن۹۰	ص۹۰	ق۱۰۰	ض۸۰۰
آبی	ج۳	ز۷	ک۳۰	س۳۲	ق۱۰۰	ث۵۰۰	ظ۹۰۰
خاکی	د۴	ل۳۰	ل۳۰	ع۷۰	ر۲۰۰	غ۲۰۰	ع۱۰۰

جس کو آدھے سر کی درد ہوتی ہو لکھ کر ماتھے پر باندھے تو درد جاتا رہے گا۔

۴۶	۴۳	۲	۷
۶	۳	۴۵	۱۱
۴۷	۴۳	۸	۱
۲	۵	۴۲	۱

بیماری اور صحت کیلئے۔

۵	۱۰	۱۰	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۸
۱۶	۳	۶	۹

شیر کو ارپچہ ہر آفت سے محفوظ رہے۔
مرغ کی ہڈی بچے کے گلے میں باندھنے سے بچہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔
برگ نیم برگ بکائن، برگ سرس کو پانی میں اُبال کر اس پانی سے بروز اتوار جو کہ مختصر ہو نہلائیں اور پھر ہر ماہ بروز اتوار کو نہلا ایک سال تک نہاتے رہیں۔ بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

قیافہ سے پتہ چل جاتا ھے

سر بڑا اور گول ہو تو وہ شخص مستقل مزاج ہوتا ہے اور اعلیٰ کردار کا مالک اور دیانتدار ہوتا ہے۔ سر چھوٹا لمبی پتلی گردن والا کمزور اور عیب والا ہوتا ہے لمبے سر کی بے وقوفی کی علامت ہوتی ہے چھوٹا سر کم عقلی پر دلالت کرتا ہے بڑا دل اور فراخ چہرہ عشق پرستی کی علامت ہے۔

آنکھیں

آنکھیں بڑی بڑی باہر کو ابھری ہوئی سادہ مزاج دوسروں کے احسان فراموش کرنے کی علامت ہے۔ چھوٹی اور گول آنکھیں اقتصادی اور فیاضی کی علامت ہے آنکھوں کا جلد حرکت کرنا مکاری، عیاشی پر دلالت کرتا ہے آنکھیں اندر کی طرف دھنسی ہو تو حاسد وہمی ضدی طبیعت ہونے کی نشانی ہے۔ قریب جسم فریبی دغاباز ہوتا ہے۔

پیشانی

چوڑی پیشانی اور کھوپڑی پر بال کم ہونے پر دولت مند ہونے کی علامت ہے۔ کشادہ پیشانی والا دیانت دار حلیم طبع اور سادہ مزاج ہوتا ہے۔ گہرا اور تنگ پیشانی لاف زنی کی علامت ہے۔ پر گوشت پیشانی والا عالی حوصلہ اور کم عقل ہوتا ہے۔

ناک

ناک طوطے کی لمبی ہوتی ہو تو صاحب اقبال حاکم وقت، چھوٹی ناک بدبختی کی نشانی مقدر سے زیادہ لمبائی بے شرم ناک درمیاں سے چوڑی۔ آگے سے تنگ ہو تو دروغ گو نا کسا

سرخ رنگ ہونا بدفعلی کی علامت درمیان سے اونچی ہو۔ عالی ہمت اور دور اندیش ہونے کی علامت ہے۔ درمیان سے پشت پر ہونا شریر بدذات ہونے کی دلیل ہے۔

ابرو

ابرو بھرے ہوتے ہوں تو محبوب مستورات ابرو بال جاہل ہونے کی نشانی ہے۔

لب

لب فربہ اور لبے حاسد کینہ ور ہو نیکی دلیل رنگ سیاہ منحوس سفید پارسی کی علامت ہے۔ ایک لب چھوٹا دوسرا بڑا ہیبت آرام طلب ہو نیز یں بڑا تو دور رنج ہو۔

آواز

اگر بادل کی طرح ہو تو بہادر حکمران، اگر ڈھول کی طرح ہو تو عقلمند، دور اندیش تیز آواز بد خلق، مطلب پرست نرم اور آہستہ ہو تو عقل مند حلیم طبع۔

دانت

چمکدار ہوں تو نیک نصیب، سیاہ رنگ ہوں تو بد نصیب، چھوٹے ہوں تو علیم، لبے ہوں تو حاسد، بے شرم باہر نکلے ہوئے ہوں تو جھگڑالو فسادی۔

کان

کان موٹے اور بڑے بڑے ہوں تو بے وقوف بد باطن، کم عقل، چھوٹے ہوں تو جاہل، باریک اور نازک ہوں تو سنجیدہ مزاج، ست لٹکے ہوئے ہوں تو بے ہودہ اور بے وقوف۔

چہرہ

گول ہو تو ملنسار، خوش مزاج۔ چوڑا ہو تو کم بخت۔ چھوٹا ہو تو جھگڑالو، بیوقوف، چہرہ پر گوشت زندہ دلی اور فیاضی کی نشانی ہے۔ چہرہ پر پسینہ آنا عیاشی کی علامت ہے۔

گردن

گردن چھوٹی پر گوشت ہو تو دولتمند، دراز ہو تو نادر بد نصیب، ٹیڑھی ہو تو مفلس، اونچی سے سے چوڑ صراحی دار سے ہر دل عزیز ہوا گر کوتہ گردن ہو تو دغاباز۔

رخسار

اگر اونچے ہوں تو خود غرض، مطلب پرست، اگر رخساروں میں گڑھا ہو تو دولت مند، امیر ہو۔

چھاتی

چھاتی پر گوشت ہو تو مغرور، ظالم۔ چھاتی تنگ اور درمیان سے اونچی ہو تو ایماندار، ظاہر و باطن سے یکساں چھاتی پر بال ہوں تو عیش پرست ہو۔

زبان

سرخ نوک دار ہو تو نیک بخت، سفید ہو تو بدکردار، اگر موٹی ہو تو نیکی کے کام کرے۔

بازو

اگر دراز ہوں تو عقلمند، خود پسند مقدار سے چھوٹے ہوں تو مفلس، دلدری پر گوشت ہو تو پرست اگر بازو پر زیادہ بال ہوں تو عیاشی۔

انسان خود اپنے حالات معلوم کر سکتا ھے

مریخ	مشتری	زحل	قمر	عطارد	زہرہ	شمس

جو آدمی اپنا حال معلوم کرنا چاہے وہ مکمل یقین کر کے اور آنکھیں بند کر کے اس فالنامہ پر انگلی رکھے۔ جس ستارے پر انگلی آجائے اس ستارہ کا نام اسکا حال پڑھے۔

زحل

اگر زحل کے ستارہ پر انگلی رکھی جائے تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ آپ کا دشمن آپ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اکثر وقت طبیعت علیل و پریشان رہتی ہے اور جس چیز کے لینے کیلئے دل چاہتا ہے اول تو ملتی ہی نہیں اگر ملتی ہے تو بہت کم ہاتھ رکھتی ہے۔ دل گھبراتا ہے۔ بیٹھنے کو دل نہیں چاہتا۔ ہر وقت غم وفکر دل کو دبائے رکھتا ہے جو تمہارا دوست ہے رہی آپ کے ساتھ دشمنی کر رہا ہے اور کچھ عرصہ یہ حال رہ کر تمہاری طبیعت میں فرق آجائے گا یعنی جو تکلیف ہو رہی ہے دور ہو جائے گی اور کہیں سے دولت ملے گی اور دل خوش ہو جائے گا۔ اگر کسی کے دشمنی ہے تو دوستی ہو جائے گی اور جس کام کا اکثر تم کو ناکامی رہتی ہے وہ کام پورا ہوگا اگر کسی سے ناراضگی ہے تو صلح ہو جائے گی۔ اکثر لڑکے پیدا ہونے کی خواہش ہے تو یہ خواہش بھی پوری ہوگی۔ شنبہ کے دن اپنے اوپر تیل اور دال ماش وار کر کسی کو دے دینا تا کہ

سر سے تکلیفوں کا بوجھ کم ہو جائے اور تمہاری ہر خواہش پوری ہو جائے۔

مشتری

اگر انگلی مشتری پر لگے تو دولت ملے گی اور زندگی کے دن آرام سے گزر جائیں گے اور جو کوئی اپنے عزیزوں سے بچھڑ گیا ہو مل جائے گا۔ غریبی رنج وغیرہ دور ہو جائے گا۔ لڑکے کی خواہش تو بہت نیک چال چلن نیک فرزند پیدا ہوگا کسی کی جدائی کا غم ہو تو تھوڑے عرصہ میں دور ہو جائے گا اگر سواری کرنے کو دل چاہتا ہے تو سواری بھی مل جائے گی۔ اگر کسی سے لڑائی جھگڑا ہوا ہے تو صلح ہو جائے گی۔ اگر کوئی چیز چوری ہوگی ہے تو چور پکڑے جائینگے۔ پنج شنبہ کے روز چنے کی دال ہلدی اپنے سر سے وار کر دو تاکہ تمہاری خواہشات پوری ہو جائیں۔

مریخ

اگر ستارہ مریخ پر انگلی آئے تو بدن میں گرمی کے آثار ہوتے ہیں۔ کھانے کو دل نہیں کرتا، دل ہر وقت بے تاب رہتا ہے۔ دن خراب شروع ہوتا ہے۔ کام مکمل نہیں ہوتے۔ ہر وقت دل خوروفکر میں ڈوبا رہتا ہے۔ دشمن کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے۔ گھبرانا نہیں۔ اچھے دن آنے والے ہیں۔ سب معاملات درست ہو جائینگے۔ منگل کے دن بکری کا گوشت دال مسور کی دو تو تمہاری تمام تکلیفیں ختم ہو جائینگی اور تمام زندگی خوشی سے گزرے گی۔

شمس

اگر ستارہ شمس پر انگلی پڑے تو گھبرائیں نہ۔ اللہ پاک رحم والا ہے۔ دوست دشمن بن جاتے ہیں۔ ہر کام میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ یکشنبہ کے روز گیہوں دودھ وغیرہ اپنے سر کے اوپر سے وار کر دو۔ تھوڑے ہی دنوں میں برے دن ختم ہو جائینگے اور خوشی آئے گی۔

زھرہ

اگر ستارہ زہرہ پر انگلی پڑے تو کسی جگہ سے دولت نصیب ہوگی۔ آپ کا دوست بار گیا ہوا ہو بخوشی واپس آجائے گا۔ سوارہ عمدہ ملے گی۔ کسی جگہ سے خوشی کی خبر آئے گی۔ نقصان ہوا ہے تو نفع بھی وہیں سے ہوگا۔ بیماری میں مبتلا ہے تو صحت ہوگی۔ اگر سفر میں جاؤ تو کامیابی ہوگی۔ دولت بڑی ملے گی۔ اپنے دل کو خوش رکھو، غم کو نزدیک نہ آنے دو اور شکر وار کو روغن اور لونگ اپنے سر سے وار کر کسی غریب کو دیدو تاکہ کاموں میں کسی قسم کا خلل نہ ہے۔

عطارد

اگر ستارہ عطارد پر انگلی پڑے تو علم ہیت حاصل کرو گے۔ معشوق مل جائے گی۔ اگر بیمار ہو تو تندرستی ہوگی۔ بڑا آدمی تم پردیا کرنے والا ہے۔ کوئی کام بگڑا ہے تو کچھ عرصہ میں درست ہو جائے گا۔ چہار شنبہ کے روز پارچہ اور رنگ اپنے اوپر سے وار کر کسی غریب کو دے دو۔

قمر

اگر آپ کی انگلی قمر پر پڑی ہے تو بہت آرام ہوگا۔ بڑے دن پر ؟؟؟ گے جہاں جاؤ گے عزت واحترام ہوگا۔ مفلسی کے آثار میں دولت ملے گی۔ یہاں کسی طرح سے تم کو فائدہ ہوگا۔ اگر سوداگری کرو گے تو بہت فائدہ ہوگا لیکن دریا میں کچھ ضرور ڈالتے رہیں اگر نیک بچہ کی خواہش ہے تو خدا پوری کرے گا۔ سوموار کے دن کوڑیاں اپنے اوپر سے وار کر کسی محتاج کو دے دیا کرو تا کہ امیدیں پوری ہو جاویں۔

میاں بیوی ایک دوسرے سے محبت کریں

اگر میاں بیوی میں بڑا لڑائی جھگڑا رہتا ہے یا بیوی خاوند سے لڑتی ہے تو شوہر کو چاہیے کہ اس حتر کو کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۳۱۶۳۷۰	۳۱۶۴۸۲	۳۱۶۳۸۱	۳۱۶۰۷۸
۲۱۳۸۲	۳۱۶۴۷۷	۳۱۶۳۷۱	۳۱۶۳۸۳
۳۱۶۴۷۶	۳۱۳۱۴۷۹	۳۱۶۳۸۶	۳۱۶۴۷۳
۳۱۶۴۸۵	۳۱۶۴۷۳	۳۱۶۴۷۵	۳۱۶۳۸۰

بُری نظر سے محفوظ رھے

بری نظر سے بچنے کیلئے کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

۱	۸	۱۱	۱۴
۱۲	۱۳	۲	۷
۴	۳	۱۶	۹
۶	۳	۱۶	۹
۱۵	۱۰	۵	۲

مرد مطیع ہو

جس کسی کو مطیع کرنا ہو اس کا نام لیکر تیزپات جزئیل انگور اور عناب کے پتے تینوں بارہ بارہ رتی جمع کریں۔ کسی کھانے میں ملا دیں مطیع ہو جائے گا۔

تیزپات اور گلاب کے چھ رتی پتے لیکر جمع کریں اور کھانے میں ملا کر دیں۔ فوراً مطیع ہو جائے گا۔

تمام کے پتے اکلیل الملک پر ایک تین تین رتی لے کر آک کے پتے دو ماشہ بتون کے جمع کر کے جلائیں۔ جلتے وقت جس کا نام لے گا وہی آپ کا مطیع ہو جائے گا۔

چقندر کے خشک پتے اور عاقر قرحا چھ رتی نام لے کر جمع کریں اور ان کو کھانے میں ملا کر دیں اس شخص کا نام لے کر کھلا دیں عمر بھر مطیع رہے گا۔

عورت مطیع ہو

اگر کوئی مطیع کرنا چاہے تو اپنے بائیں ہاتھ کے دو ناخن اور دائیں ہاتھ کے دو ناخن، دو ناخن دائیں پاؤں کے اور ایک ناخن بائیں پاؤں کا یہ ساتوں ناخن لے کر جلائیں پھر ان کو پیس کر شربت یا شہد میں ملا کر پلائیں وہ عمر بھر مطیع ہو جائے گی۔

گل کنیر شرخ گل آک سفید گل دھتورہ زردان سب کو کیہ تختہ میں جمع کریں اور قدرے پارہ ملا کر باریک پیس لیں اور پیشانی پر ملیں جو کوئی اسے دیکھے مطیع ہو جائے۔

ہد ہد کے خون کو گلاب میں ملائیں۔ جس کو تابع کرنا چاہیں اس کے منہ پر مل کر اس کے سامنے چلا جائے وہ اسے دیکھتے ہی مطیع ہو جائے گا۔

ہدایات برائے عامل

عملیات نقش اور تعویزات کا اثر وقت کے سعد نحس اور تاثرات حروف کے سعد نحس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے۔ عمل کرتے وقت یا تعویز لکھتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہیے کہ جو عمل شروع کیا جائے اس سے پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے اس کے بعد عمل کرے کیونکہ عملیات نقش اور تعویزات میں وغیرہ اوقات مقررہ ترکیب سے پڑھے لکھے جائیں وہ صحیح کام کرتے ہیں اگر اس ترکیب وغیرہ میں بے ترتیبی ہو جائے تو صحیح کام نہیں کرتے۔ ہر ایک عمل میں سعادت و نحوست کا دارومدار ستاروں وغیرہ پر رکھا ہے جس کی

تاثیر دیکھ کر عامل فائدہ اچھی طرح لے سکتا ہے۔ جس طرح سے دوائیاں غلط دے دی جائیں۔ اگر نہیں کرتی اسی طرح تعویذ اور عملیات صحیح کام نہیں کرتے۔

عملیات نقش تعویزات

اول عشرہ میں کشائش رزق کیلئے اور فتوح کیلئے اچھا ہوتا ہے۔
دوسرے عشرے میں محبت اور تسخیر کیلئے اچھا ہوتا ہے۔
تیسرے عشرے میں عداوت، جدائی اور دشمنی کو زیر کرنے کیلئے اچھا ہوتا ہے۔

ساعت

چاند کی 7 تاریخ صلح اور کاروبار کیلئے 3 اور 12 تاریخ چاند میں پڑھنا لکھنا مفید ہے۔
اندھیرے چاند کی 2 تاریخ 7-6 تاریخ کیم یا چودہ تاریخ ہو تو عشق محبت کیلئے۔

تعویزات کا وقت

دوشنبہ کے دن صبح کے وقت رزق کیلئے و تسخیر اور وقت نیم چاشت اور شفاء مریض کیلئے اچھا ہوتا ہے۔ پنج شنبہ وار اور شکروار صبح کا وقت ترقی دولت کیلئے۔
سنیچر اور منگل اور ظہر کے وقت جدائی عداوت اور ہلاکی اور دشمنی کیلئے اتوار اور بدھ وار درمیان وقت ظہر و عصر تعویز زبان بندی اور شام کا وقت تعویز خواب بندی کیلئے مفید ہوتا ہے۔ نقش یا تعویز چار قسم کا ہوتا ہے۔ آتشی، آبی، خاکی اور بادی۔

آتشی نقش

جو کاغذ یا ٹھیکری جس چیز پر رکھ کر آگ میں ڈالیں اس کو آتشی کہتے ہیں۔ یہ دوستی زبان بندی کیلئے مفید ہوتا ہے۔ منہ پورب میں رکھیں۔ ایک ہندسے سے شروع کر کے پُر کریں۔

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

خاکی نقش

جو نقش لکھ کر پانی میں، چوراہے یا پہاڑ میں دفن کیا جائے اس کو خاکی کہتے ہیں۔
یہ رہائی، ہلاکت، دشمنی، عداوت اور جدائی کیلئے مفید ہے۔ تعویذ لکھتے وقت منہ اتر کی طرف

کر کے 2 کے ہندسے سے شروع کر کے خانہ پُر کریں۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

بادی نقش

جو نقش لکھ کر درخت یا اونچی جگہ پر لٹکایا جائے۔ ہوا سے ہلتا رہے اسے بادی کہتے ہیں۔ یہ نقش واپسی مسافر، غائب کا پتہ، ملاقات، محبت اور دوستی کیلئے مفید ہوتا ہے یہ اونچی جگہ پر جہاں ہوا زیادہ ہو پچھم کی طرف منہ کر کے 1 کے ہندسے سے شروع کریں۔ باقی خانے ترتیب وار کریں۔

۲	۷	۲
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی نقش

جو نقش لکھ کر کسی دریا یا نہر یا کنوئیں میں ڈال دیا جاوے اسے آبی نقش کہتے ہیں۔
یہ نقش برائے فلاحی محبوں یا کشادگی رزق کیلئے مفید ہوتا ہے۔ یہ تعویذ ندی یا دریا کے کنارے پچھم کی طرف منہ کر کے 9 کے ہندسے سے شروع کریں۔

۴	۷	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

کاروبار کیلئے

کاروبار میں ترقی، ہر کام میں فائدہ ہوگا اور دنیاوی مشکلات سے محفوظ رہے گا۔
اس کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

قرض سے نجات

اس نقش کو چاند کی پکش کے شروع میں منگل یا اتوار کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے۔ روزگار صحیح ہو جائے گا اور قرضہ بھی اتر جائے گا۔

۷۹۰	۵	۳۹	۲۲۳
۳۷	۶۷	۸۹	۶۵
۶۸	۱	۳	۸۸
۱۶	۸۷	۲۶	۴

جب کوئی لڑکا بھاگ گیا ہو تو اس نقش کو بعد گندھوے لکھ کر چرخے پر باندھ لیا کریں اور چرخہ کو الٹا چلائیں یا کسی درخت کی لاچی ٹہنی کے ساتھ باندھ دیں۔ جہاں یہ ہلتا رہے گا جلد واپس آجائے گا۔

۱۹	۲۴	۲۵	۱۲
۳۴	۱۳	۱۸	۱۳
۱۴	۱۷	۲۰	۲۷
۳۱	۱۶	۱۵	۳۶

سوال و جواب ملے

دس سالہ لڑکے کے ہاتھ کے ناخن پر کاجل لگائیں۔ خشک ہونے کے بعد اوپر تیل لگائیں اور یہ تعویز لکھیں اور لڑکے کے انگوٹھے اور اس کے قریب کی انگلی سے تعویز پکڑ دو۔ لڑکے کو ہدایت کریں کہ جس ناخن کو کاجل لگا ہوا ہے اسے غور سے دیکھتا رہے۔ جب اسے سیاہی میں کچھ نظر آئے سوالات کرکے جواب حاصل کرے۔

۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰
۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰	۱۳۰

صحت بیماری دفع حاجات

۵	۱۰	۱	۲
۱۱	۸	۱	۱۲
۲	۱۳	۱۲	۸
۱۶	۳	۶	۹

حاجات اور دفع موذی

۵	۳	۲	۱۲
۱۰	۶	۱۳	۸
۱۵	۱۶	۱۲	۱
۳	۹	۷	۱۳

چوری ھوا سامان واپس لانا

جس آدمی کا مال چوری ہو گیا ہو تو منتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر اس کو تین یا سات بار منتر لکھ کر اس کی چراغ کی بتی بنا دے اور اس چراغ میں ڈال کر جلائے اور ساتھ ہی تین دفعہ منتر لکھ کر آگ میں ڈالے یا مٹی میں لپیٹ کر آگ میں دبا دیوے۔ چور کو بڑی تکلیف ہو گی اور خود آ کر چوری کیا ہوا مال واپس کر دے گا۔

۱۱۸	۱۲۱	۱۱۳	۱۱۱
۱۲۳	۱۱۲	۱۱۷	۱۲۲
۱۲	۱۱۵	۱۱۴	۱۱۶
۱۲۳	۱۲۶	۱۱۹	۱۲۰

محبت کیلئے

اتوار کے دن بکری کا شانہ لے کر اس پر منتر لکھیں اور پھر اس کو آگ پر رکھیں۔ اس طرح سے جس سے محبت کرنی ہو وہ خود بخود بیقرار ہو کر آپ کا مطیع ہو جائے گا۔

۲	۷	۶
۱	۵	۱
۴	۳	۸

عورت کا اپنے خاوند سے ناراض ہونا

اگر کوئی عورت اپنے خاوند سے ناراض ہو جائے تو اس منتر کو سرخ صندل سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔ جب گھل جائے تو ناراض عورت کو یہ پانی پلا دے جونہی عورت پانی پینا شروع کر دے گی تو وہ اپنی غلطی کا اعتراف کر کے خاوند سے معافی مانگے گی اور آئندہ خاوند سے بڑی محبت کرے گی۔

۳۸	۳۹	۲	۷
۸	۳	۳۳	۳۱
۳۳	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۲۳

چور مان جائے

منتر : اوم ستھمبے کالی سواھا کھالتی سواھا روم ھوں ہریں ھکس چلنگ ابھکھی ہنلھعی ٹھوٹھ

ترکیب:۔ صبح سویرے اٹھ کر رفع حاجت سے فارغ ہو کر روزانہ اس منتر کو پڑھو اور جب دس ہزار جاپ کر چکو تو منتر سدھ ہو جائے گا۔ جس سے چور کر اقبال جرم کرایا جائے گا۔ تھوڑی مٹی کو لے کر چور کے آگے ڈال دیں۔ مگر ہر بار منتر کو سات کے بار پڑھ کر چور کے آگے مٹی کو ڈال دیں۔ ایسا کرنے سے چور میں ایک حرکت پیدا ہو گی جس سے وہ چوری مان جائے گا۔

دولت حاصل ہو

منتر : اوم هروں هر دم کالی کرالسی هر دل کهیاں کهیں کهول بهت.

ترکیب: اس منتر کو روزانہ 108 بار جاپیں۔ اس کے بعد بکری کا گوشت اور سرخ پھولوں کی خیرات دو اور یہ خیرات کسی قبرستان میں جا کر کریں۔ اس عمل کو سات دن کریں۔ تو لتی سدھ ہو جائے گی۔ پھر آپ حسب خشاء جتنی دولت چاہیں مانگیں وہ آپ کو مل جائے گی لیکن یہ دولت خرچ کر دیتی ہے۔ اس کو اپنے پاس جمع نہ کریں۔ اس کو ہر روز خرچ کر دیا کریں اگر اپنے پاس رکھو گے تو یہ ہاتھ سے نکل جائے گی۔

بُرے خواب آنا

جب نیند سے بیدار ہو جائے تو اسی وقت منتر کا سات بار جاپ کریں۔ خواب میں جو بری باتیں دکھائی دیتی ہیں ختم ہو جائینگی۔ بعض لوگ رات کو ڈر جاتے ہیں۔ اونچی اونچی آوازیں لگانی شروع کر دیتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو رات کو منتر پڑھ کر اپنے اوپر پھونک مار لیا کریں۔

منتر : اوم نمو آن آدم بهورد کورا دونوں نیک هوا گا آپ سنو بهائی سو هو حل نیچے مالی کهیا ہے تو سیتا رام جی کی داجا بهائے

بھید معلوم کرنا

دل کو جما کر آہستہ سے جاپ کرتے رہو۔ جاپ کرتے وقت ہون بھی کریں۔ جب یہ منتر سوالاکھ پورا ہو جائے تو اسی وقت منتر سدھ ہو جائے گا اور دیوی خوش ہو کر سارا بھید آپ کو آسانی سے بتا دے گی۔

منتر : اوم ایں کلیں گلوں اوم منو کرن آکتو کرن لشاچکادیوی رحت الساکت درتسمان داوتان کهیے مم کرنے کهیے کهیے بهته مدادتان کهیے کهیے کهچ آ کهچ سعهنگ سعتگ دو دواک سواها.

مشکل سے مشکل کام ہو جائے

گوری گائے کا دودھ حسب ضرورت کو کل گولا ایکس عدد، کا گی بڑی ایکس عدد، دوب کا پودا ایکس عدد، سعیلو اپیہ بدلو ہنومان کے سات نام ہیں جس پر تیل لگایا اسے اس کا نام ہنومان درشن لیتاہے۔ اگر ماتھے پر تیل لگایا جائے وہ مل آجاوے۔ اسی طرح کندھے پر لگایا جاوے

تو ہر قسم کا ہنومان درشن دیوے۔ جس قسم کی جگہ پر تیل لگاؤ گے تو اس نام کا ہنومان درشن دیوے۔ ہنومان کی پوجا اس طرح سے کہاتی ہے۔ حسب توفیق روٹ لنگوٹ تھیا بداسب طرح کے کھانے تیار کر کے ہنومان کی پوجا شروع کر دیں۔ دروازے کھلے رکھیں۔ اکیلے نہ بیٹھیں اس سے ہنومان سدھ ہو جائے گا اسور جو خواہش ہو گی اس کے مطابق پھل دے گا یہ بہت طاقتور ہے جو بھی آپ مشکل سے مشکل کام کروانا چاہیں اور مدد لینا چاہیں دے گا۔

منتر : اوم جھوتی سروپ مہارام سون کھیس انجنی بون کا ہوت مہارنت کرو رجیت کو تیر تر کا پانہ گنگا کیتا گنگیری تحلی لکھ سکارک پوجا سوراج منتر۔

اناج ختم نہ ہو

صبح اٹھ کر اس منتر کا 108 بار جاپ کریں اور اچھے خیالات کو دل میں رکھ کر کسی سفید کاغذ پر منتر کو لکھ کر اور پھر وہ کاغذ جس پر منتر لکھا گیا ہو جس اناج کو آپ بڑھانا چاہیں اس میں رکھ دیں اناج بڑھ جائے گا۔ کبھی ختم نہ ہو گا۔

منتر : اوم آمنے کملاسنے کملل راسی استحصل فنبا ویلدجونعس نھاس سواھا دس نوتامنک نیا بھوروھنگ حیز ہیست جوک ہدبھیو باھروی کر جا نیورلی جھیوایہ ھمرنگ ریتو چکرمنی مکھی نارسنگھ ہجے سواھا۔

ہر مراد پوری ہو

دیوالی کی رات کو یکھنی کی صورت کی مانند بناؤ اور اس کے اوپر سندور چڑھاؤ اور دھوپ سیپ سے اس کی پوجا کرو اور منتر کا دو سو بار جاپ کرو۔ جب جاپ عامل مکمل کر لے تو بھنڈار استعمل ہو جائے گا اور آپ کی مراد پوری ہو جائے گی۔

منتر : اوم شر نیک ھر نیک کلینگ والے سواھا

کایا پلٹ

منتر کو درخت کے نیچے بیٹھ کر ایک ہزار بار جاپ کرے اور ستائیس دن تک جاپ کرے تو دیوی بس میں آجائے گی اور ایک ایسی چیز دے گی جو آدمی یا عورت اس کو منہ پر ملے تو

خوبصورت ہو جاوے۔

منتر : اوم ہر نیک ونعالے درانگ دردانگ کنمک امسی یھی سواھا۔

جو مانگو سو ملے

صبح سویرے اٹھ کر اشنان کرے۔ صاف ستھرے کپڑے پہن کر آسن پر بیٹھ جاوے۔ پھر گوگل دہکاؤ اور چار سال تک متواتر کرتے رہو۔ ایک سال کے اندر اندر دیوی حاضر ہو جائے گی جو چیز مانگو گے دے گی اور آپ کی ہر خواہش پوری کرے گی۔

منتر : اوم ابھو بھاگی مم بھاگار تھنگ

تکلیف دور ہو جائے

سوموار کی رات کو جہاں تین راستے ملتے ہوں بیٹھ جائے۔ اس منتر کو تین لاکھ بار جاپ کرے۔ جس سے دیوی خوش ہو کر حاضر ہو گی اور ایک سرمہ اور پارجات دے گی۔ پارجات سے یہ فائدہ ہو گا کہ آدمی کسی مصیبت میں ہو تو پہن لے تو تمام تکالیف دور ہو جائے گی۔ سرمہ کا یہ فائدہ ہو گا کہ اگر حاملہ عورت لگا تار دو ماہ تک اپنی آنکھوں میں سرمہ ڈالے لگی تو لڑکا پیدا ہو گا۔

منتر : ارم ھر نیک شرنیک وٹ داسئی بکھہ کل ہر سوتے رٹ بکھنی یھی سواھا۔

خزانہ ملے

آم کے درخت کے نیچے بیٹھ کر ہر روز منتر کا ایک ہزار دفعہ جاپ کریں۔ متواتر تین ماہ تک جاپ کرتے رہیں اور آخری دن کسی پھل کے ذریعے دس ہزار منتروں کا ھون کرے تو دیوی خوش ہو جائے گی اور خوش ہو کر دیوی ایک سرمہ دے گی۔ چاند کی پہلی تاریخ کو سرمہ آنکھ میں لگائے تو اسے ایک بہت بڑا خزانہ ملے گا جس سے ساری زندگی عیش و آرام سے گزر جائے گی۔

منتر : ھر نیک کلھنگ چرلی سواھا۔

دلی مراد پوری ہو

اس منتر کو پچیس ہزار بار پڑھیں اور جب یہ منتر پڑھ لیا جاوے تو عامل کی مراد

پوری ہوگی۔ جس سے اس کی زندگی آرام سے گزرے گی۔

منتر : اوم جگھر لیہ جاتری کے جرم نمے سواہا.

دشمن زیر ہو جائے

منتر : اوم نمو سلحمی ونا ہکاید سرو کارتر سے سرب رکھن ہرشالے سرو کج وحی کرنا مئے سرو جن سرو اللہ ی پر کھا اگر کھنالے ھرنیک رنگ سواہا.

عقل بڑھ جائے

جس آدمی کو عقل کی کمی ہو چودہ تاریخ تو رماہ میں مالکنگنی کے عرق سے آدمی کی زبان پر لکھو ایسا کرنے سے اس کی عقل و ذہانت بڑھ جائے گی۔

۹۲	۹۱	۲	۸۰
۷	۳	۸۸	۸۷
۱۰۰	۸۵	۹	۱
۴۰	۲	۸۶	۸۰

بے ہوش شخص ہوش میں آجائے

منتر کو پانی میں بیس دفعہ پڑھ کر چوٹ لگنے والے آدمی کو پلا دیں۔ وہ فوراً ٹھیک ہو جائے گا اور وہ بھی کوئی آدمی بے ہوش ہو گیا ہو اس کو بھی پانی پلا دیں تو ٹھیک ہو جائے گا۔

منتر : اوم ھنسہ ھنسہ

حفاظت حمل

اگر کسی عورت کا حمل گر جاتا ہو تو حمل کے دنوں میں مریضہ کی کمر میں باندھ دیں تو پھر حمل دوبارہ نہیں گرے گا اور بچہ طریقت سے پیدا ہو جائے گا۔

اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	اوم	اوم	اوم
اوم	اوم	اوم	اوم

جوگہ دفعہ ہو جائے

اس منتر کو کاغذ پر لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالیں تو بہت جلد تندرست ہو جائے گا۔

ح	ح	٠٩	٣
٣	۴۴	٣	١٠
٥١٢	٣و	وو	١٧
عل	٣١	١٨	٣

آدھے سر کا درد

اگر کسی کو آدھے سر کا درد ہو تو اس منتر کو کاغذ پر لکھ کر صبح کے وقت مریض کو پانی میں گھول کر پلا دیں۔ سر درد فوراً ٹھیک ہو جائے گا۔

سبح	سلوس
یابدوح یابدوح یابدوح	

ہر کوئی عزت کرے

اچھی طرح سے پاک صاف ہو کر تعویز مشک سے لکھے اور اپنے پاس رکھے۔ جہاں جائے گا ہر کوئی اس کی عزت کرے گا۔

١٦	١٩	٣٦	٣٣
٢٧	٣٢	١٧	٣٩
٣١	٢٣	٣١	١٨
٣٠	٣٠	٣٠	٢٥

مرض تشنج

بدن میں جھٹکے لگنا یا کسی عضو کا اکڑ جانا اس کی وجہ خون کا دباؤ، خون کی کمی یا دونوں حالتوں میں زرد رنگ کے چاولوں پر لکھیں ایک صبح ایک شام کو پانی سے دھو کر گیارہ دن تک پلائیں۔

منتر : ہطلص ہزجک نگہ ہردف قہاس جہلط ککرجی ہٹ فردع سہاق قیفقہ تیزد ہصلکج ہگفلس سالہج۔

مرض گلہ

جب کوے گلے بیٹھ جاتے ہیں تو ان پر راکھ جم جاتی ہے اس راکھ کا کچھ حصہ انگشت شہادت پر لگائیں اور ایک مرتبہ ایلی ایلی پڑھ کر اس پر دم کریں اور انگلی سے متاثرہ جگہ پر کراس بنائیں اگر مرض پھیلا ہوتو اسی طرح نئی راکھ لے کر دوبارہ سہ بارہ کریں۔ ٹھیک ہو جائے گا۔

مرض مثانہ

زعفرانی رنگ کی سوہی کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈالیں اور بتاسوں پر رکھ کر صبح دوپہر شام ایک ایک پلیٹ پانی سے دھو کر پئیں۔

ح	م	س	ع
ن	ر	د	ع
ع	ل	ک	ا
ی	ا	ش	ل

منتر: طشرا ہی حیزلکز مکھر طھدع

گھر کی حفاظت کیلئے

کسی مکان یا دوکان میں شیاطین یا کسی قسم کی ارواح خبیثہ کا اثر ہو تو لوہے کی چار کیلیں لے کر ہر ایک کیل پر پچیس مرتبہ لام کو پڑھ کر دم کرے اور ایک ایک کیل گھر یا دوکان کے چاروں کونوں میں گاڑ دے تو گھر اور دوکان شیاطین سے پاک و صاف ہو جائے گی۔

چور کی پہچان

اگر کسی کی چوری ہو جائے تو ایک لوٹا لے کر جس پر چوری کا شبہ ہو علیحدہ علیحدہ لکھ کر نام لکھ کر باری باری لوٹے میں پرچیاں ڈالیں اور چالیس لام پڑھنا شروع کر دیں۔ جب پرچیاں ڈالتے ڈالتے چور کا نام آئے تو فوراً لوٹا گھوم جائے گا۔ اگر ان ناموں میں چور کا نام نہیں ہوگا تو لوٹا نہیں گھومے گا۔

تلی کا بڑھ جانا

جس شخص کی تلی بڑھ گئی ہو ایک بکرے یا بکری کی تلی لے کر نہار دھو کر سات کانٹے ببول کے لیکر چالیس لام پڑھنا شروع کر دے۔ ہر بار خاتمے پر ایک کانٹا تلی میں دم کر کے

چھوڑ دے۔ اس طرح سات بار دم کرکے کاٹنے اس میں چھونا جائے اور تکی پر دم کرکے اور تکی کو اسی جگہ لٹائے جہاں ہر وقت مریض اس کو دیکھے۔ مریض کو شفا ہوگی۔

جریان کیلئے

ایک پانی پیالی لے کر اس پر دم کریں اور صبح نہار منہ سورج نکلنے سے پہلے شمال کی طرف رخ کر کے بیٹھ کر ایک ایک گھونٹ پانی پیئے۔ تندرست ہو جائے گا۔

مکفر نحی ہھو گت جھر ہوغ زسیے زاسق لسہہ کھر لگگہ جھر ھلعلسع

دشمن ذلیل خوار ہو جائے

اگر کسی کو کوئی شخص بہت ہی ناجائز طور پر تنگ کرتا ہو تو سات دانے رائی کے لے کر ہر دانے پر پڑھے جب خاتمہ پر پہنچے تو دشمن کا نام لے اور ہر دانے پر ایک بار پڑھے تو پھر ان دانوں کو ان کے گھر میں یا ان کی گزرگاہ میں ڈال دیں۔ دشمن ذلیل و خوار ہوگا۔

لودجزی لجحجھر لحمیے لیھعر الوبحت ہنمی ہھر لوکلریت

پسلیوں میں درد

پسلی سینہ یا کمر میں کتنا ہی شدید درد کیوں نہ ہو۔ دوسرا شخص سات مرتبہ اوم اوم اوم الحمد سے اس عمل کو سات دن کریں۔ درد ختم ہو جائے گا۔

پائیوریا کا علاج

یہ مرض بہت موذی ہوتا ہے۔ صبح سویرے اٹھتے پر پالک کے پتے لے کر ایلی ایلی پڑھ کر ایک بار دم کر کے پالک کو چبایا جائے۔ اس بات کا خیال رکھیں کہ پالک کو چباتے وقت لعاب حلق کے اندر نہ جائے اور تھوک دیں اس عمل کو دن میں تین مرتبہ دہرائیں اور ہر مرتبہ کے بعد دیگر ایک ایک پتہ لیکر تین پتے چبائیں۔ اس کے بعد آدھا گھنٹہ تک کوئی چیز نہ کھائیں۔

موٹاپا کم کو

اس نقش کو ایک بڑے کاغذ پر لکھ کر رات کو سونے سے پہلے اور صبح اٹھنے کے بعد پیٹ پر دائروں کی شکل میں ملا جائے اور ہر روز فیتہ سے پیٹ کو ناپا جائے۔ چند دنوں میں پیٹ کم ہونا شروع ہو جائے گا۔ جب پیٹ اصلی شکل میں آ جائے تو اس عمل کو چھوڑ دیں۔

نوٹ:۔اگر اس دوران کاغذ پھٹ جائے تو نیا تیار کرلیں اور پرانے کو جلادیں۔

۴۶۲	۱۲و	۱۲	۱۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۲	۱۲	۱۲	۱۲
۱۱۲	۱۲	۱۲و	۱۲م

نامردی

اگر کوئی شخص نامرد ہو چکا ہو اس میں بالکل جماع کی طاقت نہ رہی ہو تو یہ تخم مولی پر ایک سو مرتبہ دم کر کے اکیس دن تک گائے کے دودھ کے ساتھ استعمال کرائیں۔ چند ہی دنوں میں نامرد شخص میں بڑی زبردست قوت آجائے گی اور نامردی ختم ہو جائے گی۔

پاؤں میں رعشہ

اگر کسی کے پاؤں میں رعشہ ہو گیا ہو جو بڑی علاج معالجہ کے باوجود بھی صحیح نہ ہوا ہو جس کی وجہ سے آدمی سخت پریشانی میں ہو تو اس عمل کو کرنے سے مریض بالکل تندرست ہو جاتا ہے۔

اپا ڈ روغن زیتون لے کر تین ہزار مرتبہ یہ الفاظ پڑھ کر پاؤں کی انگلیوں پر مالش کریں۔

منتر: ۱۵ ش ی ن ع ی ن ر ا

اولاد نرینہ کیلئے

اگر کسی عورت کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو تو اس کی کوکھ بند ہو گئی ہو کسی طرح سے اس عمل کو ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر آٹے میں گولیاں بنا کر روزانہ دریا میں ڈالے۔ اولاد نرینہ ہو گی۔

منتر : جالنے علم آلے شکم بھولے بھلے باغ ورا کو
شاعطلک نسکج کجر بواغ

منتر سے مسان کا علاج

اگر کوئی مسان کا مریض ہو تو مریض کو سرسوں کا تیل لیکر اس پر ایک ہزار مرتبہ دم کر کے اکیس دن تک صبح شام مالش کریں۔ مسان جاتا رہے گا۔

منتر : لکھطھم لجھعر جگھمبعرے کلطڑی

اگر کسی عورت کے پستان ابھرے ہوئے نہ ہوں اور ان میں سے دودھ نہ آتا ہو اور پستان میں ورم ہو گیا ہو تو چالیس دن تک ان الفاظ کو روزانہ اکتالیس مرتبہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیں۔ یہ سب بیماریاں ختم ہو جائیں گی۔

لکھوڑی نکھیت بتھرمے ہگمزلت

منتر سے اختلاج قلب کا علاج

اگر کسی کو دل کی تکلیف ہو تو اس نقش کو لکھ کر موم جامہ کرا کر گلے میں ڈالے کہ نقش دل پر رہے۔ اختلاج سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا
ملیخا	ملیخا	ملیخا	ملیخا

منتر سے کتے کے کاٹے کا علاج

اگر کسی شخص کو کتے نے کاٹ لیا ہو تو اس عمل کو کسی نئے برتن پر لکھ کر روغن زیتون سے دھو کر اس کو پلائیں تو کتے کا زہر ختم ہو جائے گا۔

ا ب ج ا ع ی ی دھاب

گائے بھینس چارہ نہ کھائے

اگر کسی نے گائے بھینس وغیرہ بند کی ہو تو وہ چارہ نہ کھائے تو کوئی ہری گھاس لمبی لے کر اس کو درمیان سے گرہ باندھ دے، گولی بنا کر شہد میں تر کر کے منتر کو اکیس بار پڑھ کر گائے بھینس کو کھلا دے تو وہ چارہ کھانے لگے گی۔

منتر : اوم سدہ ورجا جاجا لی کہٹ ہلی گائے سوالاکھ بھروت جھکا جالے جن جالے رچھ دود جھالے وجھکالی جگے ہنر کا بھو کردھی کال جو جگلے تو بابا گورکھ ناتھ کی دھائی۔

منتر چکر یسوری

دیوالی کی رات کو صاف جگہ پر چکر یشوری کی مورتی کی پوجا کرے۔ چکر یشوری

بس میں ہو جاوے گی۔ شٹ بگی دیوی کی طرح کی تصویر بنا کر ہاتھ میں گدا چکر ترشول دیں۔

منتر کالی سدھی

گوگل، چاول، گھی ان سب کو ملا کر ہوزن ہر روز ایک سو گولی چلتے پانی میں پھینک دیا کرے اور اسی قدر ندی کنارے پر ہون کرے اور اس کی راکھ کو بھی وہاں ہی پھینک دے تو کالی تسخیر ہو جائے اس کو منگل وار شروع کیا جائے۔

منتر: اوم کال کالی مد ماس بھری معوالی مڑھی مساتی باجے تال برھما کی بیتی اندر کی سالی ردھی سدھی الاؤ ماتا اٹھ چل سوتی کو جگا بمنتھی کو اٹھا لاؤ میرا ومیری تیرا بھگھ سندری سواہا سدھی آلی ردھی آلی مدہ آلی چکھ آلی ردھی سدھی لیاؤ ماتا اٹھ چال چال ہنین تو برھما دھر کی آن.

منتر برائے محبت

سب سے پہلے اپنی راس کو دیکھے پھر اس کے متعلق ستارہ جو ہو اس کی ساعت میں جمعہ کی رات کو کیلوری بن میں جا کر ایک حلقہ کھینچے اور اس کے اندر بیٹھ جائے پھر آٹے کا چراغ بنا کر اس میں تیل اور سیندور ڈال کر جلائے اور اس کو اپنے سامنے رکھے اور منتر کو پانچ ہزار بار پڑھے اس کے بعد پھر ایک پیڑہ جو پہلے ہی پاس ہو دم کرے۔ اس طریقے سے تین دن تک عمل کرے۔ پیڑے پر دم کرتا رہے۔ یہ پڑھ کر منتر میں جس کسی کو پیڑا کھلاوے بس لا پرواہی اس کا ہو کر رہ جائے گا۔

منتر: اوم نمو بھگوتی گنگا کالی کالی امو کجھ ہم بس سواہا.

نوٹ:۔ اموکھ کی جگہ مطلوب کا معہ والدہ نام لے۔

منتر بین کھولنے کا

اتوار کی رات نو بجے دھوپ کا فور آگ پر دے کر 101 بار پڑھے۔ سدھ ہو جائے گا۔ پھر خاک پر سات مرتبہ منتر کو پڑھ کر پھونک مار دے بانسری کھل جائے گی۔

منتر: بانسری کھولوں اب کھواز بانسری کھولو دسواں دوار جو بانسری ہر کے گھاز الٹ سنار سنگھ دھی کو کھالے.

منتر : ھرے تار کی بانسری باجے رنگ برنگ یہ بانسری کیا باجے بھروں لاگے ھنک آگے کنواں جھل ہلایا چھے بابا فقہ کھٹ کھٹ کی تومٹری مرگھٹ تیرا بانس باندہ ڈارون تومڑی کاٹ ڈالوں کاموری کپتان مرگیا سان دوھائی لونا چمکاری کی

منتر کیمیا بنانے کا

موساکنی ایک بوٹی ہے یہ اکثر پانی میں ہوتی ہے اس کے پتے چوہے کے کام جیسے ہوتے ہیں۔ اس کی جڑ میں اکثر کیڑیاں ہوتی ہیں۔ اس بوٹی کا عرق نکال کر رکھ لیا جاتا ہے کیونکہ یہ بوٹی صرف جاڑے کے موسم میں ملتی ہے۔ خام تانبہ لے کر اور اس کو براده کر کے سونا سہاگہ ڈال کر چرخ دے اور گیارہ مرتبہ منتر پڑھ کر تین ماشہ عرق ڈالے۔ سونا ہو جائے گا۔

منتر : اسر جڑھے کودری جڑھے سورج مکھ سے سو گھنٹے سوالٹنگ ہالی سوالنگ بھوتی مہادیولے آئی پاربتی لے جھالی جڑھی بھوت دل ھوا ہالک لعکھ لجن آپ سے آپ۔

منتر : حسن سرور حرف ناگنی بولی ہوتی ھے اس کی پتیاں رات کو جگنو کی طرح چمکتی ھیں۔ اس پر ایک جن سوار ہوتا ھے اگر بار طلسم پڑھنے سے جن غائب ہو جاتا ھے جب یہ پتی مل جائے تھوڑی پتی لیکر چلمہ میں منصوری پیسہ رکھ کر اور اوپری پتی رکھ کر چرس کی طرح پینے وہ سونا ہو جائیگا

عمل یہ ہے۔

اللہ کے دوست حبیب کے رحمان تخت جیسے حضرت سلیمان۔

منتر زبان بند کرنے کا

سنیچر کے دن سات دن رات کو گھی کا چراغ جلا کر لیول چڑھائے ایک ہزار کافور کے ٹکڑے پر منتر پڑھ کر آگ میں ڈال دے سدھ ہو جائے گا۔ پھر جب کام پڑے 108 مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور حاکم کو دے سدھ ہو جائے گا۔

منتر : الف الف دشمن کے منہ میں قفل میرے ہاتھ کنجی روبارت

گورودشمن کو زیر کرو۔

حب سفلی

کسی اکیلے دکان میں ننگا ہو کر چوکڑی مار کر بیٹھ جائے اور اپنے پیچھے چراغ جلا کر رکھے تاکہ سامنے سایہ ہے اور مطلوب کا تصور رکھے۔ 108 مرتبہ منتر کو جاپ کرے۔ گیارہ دن کے اندر مطلب پورا ہو جائے گا۔

منتر : یا ابلیس یا شیطان میری شکل بن فلانے کو جتا اللہ سوتی کو جگا لا بیٹھی کو اٹھا لا۔ اگر نہ لاوے تو اپنی ماں کا پیا دودھ حرام کرے۔

منتر گنگا رام

اتوار کی رات 12 بجے کے وقت مقررہ پر روزانہ 101 مرتبہ پڑھا کرے۔ لونگ کافور شراب آگے پروے جب چلہ ختم ہوگا حاضر ہو جائے گا اور شرط طے کر کے پیش کریں۔ اگر برا کرے تو برا ہوگا اگر بھلا کرے تو بھلا ہوگا۔

منتر : گھور گھور مہا گورستی کاست گھور لچمن کاردل گھور سیتا کاست گھور سات چھری آگے چلے سات چھری پیچھے چلے تیکے بیچ میں گنگا رام اگھوری چلے میں چھوڑ ڈن تو چھونے میرا گورو چھوٹال تو چھولے ودھائی گنگا رام آگھوری کی۔

منتر: مرد عورت کا عاشق ہو جائے

ابابیل کے دائیں بازو کے پر لے کر کسی تیل میں ڈال دو جب عورت چاہے کہ فلاں مرد میرا مطیع ہو جائے اور میرا ہی حکم مانتا رہے تو یہ تیل اپنے منہ پر مل کر اس مرد کے سامنے جائے وہ اسے دیکھتے ہی فوراً عاشق ہو جائے گا۔ بس تیل ہی منتر ہے۔

لڑائی جھگڑا کرنے والا خاوند مطیع ہو

جو شخص اپنی بیوی سے بلاوجہ لڑتا رہتا ہے اور اسے ناجائز طور پر تنگ کرتا رہتا ہے اس کو ٹھیک کرنے کیلئے کالی مرغی کا سر مٹی کی ڈبیا میں بند کرے اس مرد کے سونے والی جگہ میں دفن کر دے۔ کچھ ہی دنوں میں وہ اپنی بیوی سے محبت کرنے لگے گا۔

منتر مقدمہ جیتنے کا

اتوار کے دن نو بجے 101 مرتبہ روزانہ بغیر کسی ناغے کہ چالیس دن تک پڑھا کرے اور دھونی دھوپ، کافور اور گھی ملا کر آگ پر دے۔ منتر سدھ ہو جائے گا۔ پھر دوگی مقدمہ کے بیری کی مٹی لے کر سات مرتبہ دم کی کے اوپر رکھے تو سائل مقدمہ جیت جائے گا۔

منتر: کال ابھی سر جلا آسمان زمین ابلا چھیڑا تھن لاٹھی کامن چھاتی فلاح شخص کو لگا غصہ اے گرو کرماتی کرماتی لے گلے کی کالھالی لے گلے کی کٹھی ھلکے لون ہلکے لون دیو کو لون دیو کو لون لتا جو گی سک سک گرو کے نعنون۔

محبت پیدا کرنے کیلئے

ایک مرغی کا انڈہ لائیں اور اس میں ایسا سوراخ کر لیں کہ اس میں سے سفیدی نکل جائے جب سفیدی نکل جائے اپنا پیرج اس میں ڈال دیں اور انڈے کا سوراخ بند کر کے چالیس دن اس کو گھوڑے کی لید میں گاڑ دیں وہ گوشت کا لوتھڑا بن جائے گا۔ پھر اس کو خشک کر کے رکھ لیں۔ کسی کھانے والی چیز میں ملا کر تمہارمنہ اپنی محبوبہ کو کھلائیں۔ ایسی محبت پیدا ہو جائے گی کہ کبھی بغیر ملے چین نہ آئے گا۔

مطیع کرنے کیلئے

لوچندی اتوار کو کسی بھنگن کا جاڑو یا ٹوکرا اپیپل کے درخت کے نیچے جلا کر دو اور وہ خاک بن جائے۔ بارہ بجے کا وقت ہو۔ اکتیس بار منتر کو پڑھیں۔ یہ خاک جس کو لگا دو گے اس خاک کو کسی کے ساتھ لگا دو گے تو وہ عمر بھر کیلئے آپ کا مطیع ہو جائے گا۔

منتر: جل کی جو گن بقال کی لار اور بھالا اسی خاک کو لا سات بار جٹ پڑھ کر نال نال سنگین چلے طلے تو چلے ورنہ تیری بہن پر سات طلاق۔

جدائی محبوب

اگر کسی کی اپنے محبوب سے جدائی ہوگی تو اس کے لیے یہ عمل کریں کہ کوئی بہت ہی صدیوں پرانی پکی دیوار ہو اس کا کوئلہ لا ذن اور کوئلے سے گلاب عرق میں سیاہی بنا کر لکھو۔

پھر اس نقش کے کیس فتیلہ بنا کر ہر روز شام کو ایک فتیلہ محبوب کے مکان کی طرف چراغ کا رخ کر کے جلاؤ۔ تیل کی بجائے چراغ میں عطر حنا وغیرہ اور چراغ کی لو سے نظر لڑا کر محبوب کی تصویر کو اپنے دل پر نقش کر لیں اور اس عمل کو رات کو سونے سے پہلے کریں اور محبوب کا خیال کر کے سو جائیں۔ اکیس دن میں محبوب خود آ جائے گا۔ نقش یہ ہے:

یامطلوب	یامطلوب	یامطلوب	یامطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸
یامطلوب	یامطلوب	یامطلوب	یامطلوب
۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸	۸۸۸۸

اس عمل کو جتنے دن کیا جاوے کسی کی طرف بری نگاہ سے نہ دیکھیں۔ صاف کپڑے پہن کر عطر خوشبو لگا کر صاف بستر پر یہ عمل کریں۔

منتر مطلوب

سورج یا چاند گرہن ایک چھوٹی سپاری لے کر اس پر 18 مرتبہ منتر کو پڑھ کر اس کو کھا لو۔ جب تک گرہن ختم نہ ہو اس منتر کو پڑھتے رہو اور پھر دوسرے دن صبح پاخانہ کو جاؤ تو پاخانہ کے بعد اس میں سے سپاری نکال لو پھر اس کو دودھ سے دھو کر اپنے پاس حفاظت سے رکھ لو۔ اس میں سے چاول کسی معشوق کو دے دو تو وہ آپ کی محبت میں گرفتار ہو جائے گی۔

منتر: اوم ہرینگ کرینگ ہرامستری کم وسانگ چھتر سھتے سواہا

منتر سر کے بال کالے ہو جائیں

ایک سیر لونگ لیں اس کو شیرہ بلاچی میں تر کر کے سایہ میں خشک کر لیں۔ جب خشک ہو جائیں تو ہر شیرہ بھنگرہ سیاہ میں تر کر کے اسی طرح خشک کر لیں اور آتشی شیشی میں ڈال کر اتوار کے دن وچندی گل حکمت کر کے روغن نکال لیں اور روغن نکالتے وقت یہ عمل پڑھیں۔

منتر: کالا کوا کالا بھر بال سفید کو لر چیر جو نہ جھرے تو لونا چماری کے کنڈ میں پڑے کایا کلپ ہو جا میری سک گرو کی لٹ بھگت بھرو نقد اسیری باچا گرو کا بچن سانچا

منتر عمل غیب

اتوار کے دن دو بڑے مینڈک لائے۔ایک نر ہو اور ایک مادہ ہو۔نر کے منہ میں روپیہ اور مادہ کے منہ میں اٹھنی بند بار چوراہے میں دفن کر دے۔مگر دونوں کا فاصلہ ہو۔جہاں مینڈک دفن کیا گیا ہو اس کے سر پر روز چراغ جلایا جائے۔چالیس یوم کے بعد اس کو نکال کر دیکھے اگر روپیہ اٹھنی کے پاس آجائے تو اسے خرچ کر کے سودا لیتے وقت روپیہ دوکاندار کے ہاتھ میں نہ دے بلکہ اس کی طرف پھینک دے وہ روپیہ خود آپ کے پاس آجائے گا۔

منتر شیخ سدو

اس منتر کو روزانہ 101 بار اتوار کے روز شروع کرے اور وقت مقررہ پر پڑھے۔لوبان عطر پھول اپنے پاس رکھے۔ہر بدھ کو پھولوں پر چڑھا دیں۔چالیس یوم کے بعد حاضر ہو جائے گا اور آپ کا تابعدار ہو جائے گا۔لیکن ہر کام کرتے پر ایک بکرا لے گا۔

منتر : میراں شیخ سدو آسا کے لاڈلے تمارے جہان کے ہوئے لڑجتی کے جیعوا. امر دھیلے بھلے مرد ہد کے فوجدار دھلی کے کوتوال ساری معبثی سدہ کی ہے سارا بکرا کھائے بھائی میرا بابا میرا آوے ہندو مسلمان کے کام کرے توڑ زلجیر دوڑ دوڑ شیخ سدو.

منتر مطیع کرنے کا

منتر کو موتیا کے پھول پر ہر روز سات بار پڑھے اور دم کر کے مطلوب کو سنگھائے تو وہ مطیع ہو جائے گا۔

منتر : کامرو ودیس کنکھادیوی جہاں ملے اسماعیل جوگی اسماعیل جوگی لائے پھول چنے ونا چماری پھول بکھیرے پھول میں نار سنگھ ہو سبے جیکو لے پھولوں کی باس سو چل آئے ہمارے پاس.

نیز :۔سیاہ گھوڑ کے ناخن اس کی گردن کے بال لیکر ان کو چاندی میں منڈھوا کر اپنے گلے میں باندھ لیں تو سب لوگ محبت و عزت کریں گے۔

منتر میاں بیوی میں صلح کا

اگر میاں بیوی سب جھگڑا رہتا ہو۔میاں تو اس نقش کو کاغذ پر لکھ کر بمعہ نام خاوند

عورت ایک مٹی کی کوئی مین رکھ کر آگ میں ڈالے کبھی نفاق نہ ہوگا۔ اگر خاوند عورت کے خلاف ہو تو عورت اس نقش کو ترتیب کرے اگر عورت پر خلاف ہو تو مرد کرے۔ اس طرح دونوں میاں بیوی میں ہمیشہ کیلئے محبت ہو جائے گی۔

تعویز لکھتے وقت یہ خیال ضرور کریں کہ چندی جمعرات یا اتوار ہو ستارہ اور دن بھی دیکھ لیں۔

٢	١	٩
٧	٥	٣
ع	٩	٢

منتر سے پیٹ درد ختم ہو

اس منتر کو پانی پر سات بار پڑھ کر پھونک مار کر پلادیں پیٹ درد کو آرام آجائے گا۔

منتر : اولنگ نمو اوہس گورو گو سیام ہربت سیام گورو کو ہربت ہر ہر دہس۔ کنیواں تین تین سوا کون سوا ہالے سوا جھد سوا بھاج بھاج ارجھد آرے ھفتی ھنومان منت مارے کر کا بھشت پھر منتر السہ باچا۔

منتر سے سانپ بھاگ جائیں

بدھ کے روز اشنی نچھتر میں شام کو مغرب کے بعد مٹی کے برتن پر سانپ کی تصویر بنائے اور تین حروف ب س ق اس کے تینوں کونوں پر لکھ کر چوتھے کونے پر اپنے نام کا پہلا حروف لکھ دے، جس گھر میں وہ دفن کیا جائے گا وہاں سے سانپ بھاگ جائیں گے۔

اس کونے پر اپنے نام کا پہلا حروف لکھیں   ب س ق

سانپ کی تصویر

ب س ق   ب س ق

سوکھا ہوا باغ ہرا ہو جائے

اگر کوئی باغ سوکھ گیا ہو یا سوکھ رہا ہو تو آملہ گندھک سار جو کھاد دھونے سدھی کے وقت اپنے پاس رکھی تھی پیس کر مٹی میں ملا کر تمام احاطہ کے اندر پھینک دو۔ پانی دینے سے تمام بوٹے از سر نو ہرے ہو جائیںگے۔

منتر ادھوت سدھی

گائے کی بچڑی چھوٹی کا گوبر لے کر تین کونوں والی ڈھیری بنائے اور اس کے اوپر مہاجر کا آسن جو کہ صاف کپڑے کا بنا ہوا ہو اور سیندور سے رنگا ہوا ہو۔ بچھا کر سورج کی طرف منہ کر کے بیٹھے اور کوزہ پانی سے پر کر کے سامنے دانہ ماش 21 عدد سار گندھک کی ایک ڈبی لیموں تمام چیزیں اپنے پاس رکھ کر کنگ کی املاشیائے شروع کر کے اس منتر کو اکیس دن تک 108 دفعہ ہر روز جاپ کرے تو سدھی ہو جائے گی۔

منتر : اوم کرداکردا موھوسے بھروھنومان کی لاد سات سمندر ھو کھاد دھر سو بجالی سنبتی کھالی پاھن بھوڑ لوک کرٹالے. چندر کی بجھاڑ کھاڑی سورج کی موجھ اکھاڑی راون کا لیس اتارا چال چل چکوا کی دھرجونہ چلی تو خوشکتی سیتا کاسودھا چکا چکر اوپر چکر بھرتامنومان کاراجا چلے چلو منتر سوا سواھا۔

منتر روزی ملنے کا

صبح سورج نکلنے سے پہلے 108 مرتبہ پڑھے۔ بھگوان کی کرپا سے غیب سے روزی ملے اور چاروں طرف پھونک مارے۔

منتر : اونک نمو بھگوتی لاماوتی اونگ ھرینگ سرینگ پوربالے دجھالے اتر آلے. آن پوری مرب جن سینگ کر کر سواھا.

منتر کے ذریعے دشمن زیر ھو جائے

اگر کوئی شخص کسی کو ناجائز طور پر تنگ کرتا ہو تو بڑا ظالم شخص ہو جس کے بچنے کی کوئی امید نہ ہو تو عامل اس منتر کا جاپ سوموار کے دن شروع کرے اور دس ہزار دفعہ کرے منتر سدھ ہو جائے گا۔

منتر : اوم نمود سدھی وناد میکایا سرورد کارتری سرب کھن ہرشنالے سرد گنج دشنی کونامے سروجن سرداسعری ہرکھا کر کھنالے شرینگ اونگ سواھا.

منتر ہر دلعزیز ہونے کا

منگل کے دن شروع کرے اور ہر روز متواتر 72 یوم تک اس کا جاپ کرتا رہے اور سات ہزار دو سو منتر کے ذریعے ناریل کے ساتھ ہون کرے جو راکھ ہون سے تیار ہو اس کو ماتھے پر لگا کر جہاں جائے گا ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ جب اتار دے تو اپنی اصلی حالت میں آجائے۔

منتر : اوم نمو سروالوکی سردر کھ دشنی کارنی ہرینگ ہرینگ سواہا۔

منتر بھید معلوم کرنے کا

اپنے منہ کو ایک طرف کر کے جاپ کرو اور ہون بھی ساتھ کریں۔ جب اس منتر کا جاپ ایک لاکھ پورا ہو جائے تو منتر سدھ ہو جائے گا۔ دیوی ہر ایک بھید تم پر واضح کر دے گی۔ ہر آنے والی بات آپکو بتا دے گی۔

منتر : اوم ھرین ابھن کلین گلوں اوم ستو کرن آگینو گرن یشا چکامن گاوت الباگت دوتمان اوقان لمبنے درکرلے درکرلے کھنے کھنے تھہ مدارا داناں کھجا کھجو سٹیگ دو دو واگ دیوی سواہا۔

منتر محبت میں دیوانہ کرنے کا

محبت کیلئے اس کو لکھ کر ایک بتی بنائے اور روغن کنجد میں ڈال کر ایسی جگہ پر جلائے جو صاف ہو اور چراغ کا منہ مطلوب کی طرف رکھے اور فلاں بن فلاں حب چراغ بجھ جائے تو گوشاہ عبدالواحد کی فاتحہ دے کر تقسیم کر دے اس کو بُرے کام کیلئے ہرگز استعمال نہ کرے۔

۱۱	۲	۱	۱۴
۴	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۲	۹
۵	۱۰	۵	۴

منتر محبت میں پھنسانے کا

بکری کا ایک شانہ لائیں۔ سورج نکلنے کے وقت اس منتر کو تحریر کریں اور اس کے ساتھ ہی طالب اور مطلوب اور ان کی ماؤں کا نام لکھا جائے اور اسے تنور یا چولہے میں دبا دیا

جائے۔ پھر اس کے اوپر آگ جلادی جائے۔ مطلوب بیقرار ہو کر آپ کے پاس آجائے گا۔

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

منتر مؤکل حاضر ہونے کا

ترکیب: نوچندی جمعرات کو دن بھر فاقہ کرے اور شام کو کھیر کھائے اور کچھ رات گئے سرخ لباس پہن کر خوشبو لگاوے۔ ایک دائرہ سنگرف کا زمین پر کھینچے اور اس میں خود بیٹھے اور چار الائچی کتھا، سپاری اور آٹھ لونگ رکھے اور ایک گھی کا چراغ روشن کرے اور اس کے بعد منتر ایک ہی بیٹھ میں پانچ ہزار بار پڑھے۔ مؤکل حاضر ہو جائے گا۔

منتر: جب تارا ٹوٹے سو بار

منتر مشکل آسان ہونے کا

جب کوئی مشکل پیش آئے تو اس منتر کو گیارہ ہزار بار دریا کے کنارے پر پڑھے اور گھی کا چراغ جلاوے۔

منتر: یا خالص یا مخلص مجھے کام آوے راس ہم مشکل تم کو آسان خواجہ خضر کھجلی بن کو خواجہ میت اور بن لیٹے کالنا چوراتا ہر سریا بچھو یا بچھو جانو بندھائے ست نام اس کرو کا۔

منتر محبت

اس منتر کا جاپ کرنے والا سرخ کپڑے پہن کر زعفران کا ٹیکہ ماتھے پر لگا کر سات دن تک پانچ ہزار بار جپے اور برت میں جس طرح رہتے ہیں اس طرح نیم دھرم سے رہ کر کھیر کھاوے۔

منتر: لونگ ہر نیک نمو تلک لگا کرتا بعدار کوتا اتوار کے دن جب اماوس ہووے تو الو کی چونچ ناگسیر اور گادرد ھن اور سفید آک کی جڑان چاروں چیزوں کو پیس لے اور یہ منتر پڑھ کر تلک لگاوے جس

کے آگے جاوے وہ تابعدار ہو جاوے۔
منتر: اونگ نہ موع ہنکیں امو کس حیم ہہم گر کہ د سوھا۔

منتر اوم کرنے کا

موہن منگل کے روز سات باراس منتر کو پڑھ کر پھونک دے گا وہ رام ہو جائے گا۔

منتر: کالا حکوا چولسٹھ پیر میر کلو اہیا گا تھر جہاں کو بھیجوں وہاں کو جان ماس مجھے کو چھوُن نہ جاوے اپنا ملو آپ ہی کھائے جلت بان ماروں الٹ موٹھ ماروں ملو ملو مکوا تیری آس چار چود کھادیا نہ جاوے ماروں دا ھو کی چھالی اتنا کام میرا نہ کرے تو مجھے ماں کا دودھ پیا حرام ہے۔

منتر عداوت کا

عورت کے بال مرد کا کپڑا جلا کر دونوں کو کھلا دے آپس میں جدائی ہو جائے۔

منتر سانپ کے کاٹے کا

اگر کسی شخص کو سانپ نے کاٹ لیا ہو تو اس منتر کو پڑھ کر سات چلو پانی پلاوے تین لوہا ہاتھ میں لے تو زہر اتر جائے گا۔

منتر: سری تر سنگ ہری کے بھی ہو۔ تریاران کے شے۔

منتر روزی کھولنے کا

ہر صبح کو نہا کر اس منتر کو سات یا انچاس بار پڑھیں تو بہت جلد روزی کہیں نہ کہیں سے ملے۔

منتر: کالی کنکالی مہا کالی مرے بندر چھوتی پیالہ چار بیر بیروں چوراسی تو پوہ جون پان مٹھائی کھٹائی۔

منتروں پیاروں کا

چدراہ کی خاک لے کر اس منتر کو پڑھ کر جھاڑ سر کے درد اونگ ہنواد یش گورو کو پال میں کیا کپال بھیجا بھیجا میں کیڑا کیڑا میں کرن پڑا سونے کی سلاکا روپے کا اتھوڑا مہمر

گڑھے کود جاتوڑے سید سانچا کا نچا چلو۔

منتر آنکھوں کے درد کا

اس منتر کو سلو بار پڑھ کر چاقو سے جھاڑے۔

منتر : اونگ نمو چل ہل جاہو بھر تلائی جان بیٹھنا ہومنا آگے پھوٹے نہ پاک چلے ہنودت راکھے۔

منتر پیٹ درد کا

اس منتر کو سات بار پانی پر پڑھ کر پیجئے۔

منتر : اونگ نمو ادیش گوزو،گو سیام ہریت گورو کی ہریت میں ہر ہر من کنواں میں تین سوا کون گھوا بولے سوابھر سوابھاج بھاج دے جھر آوے جھٹی ہنو مت مارے کر کا بھنمنت پڑہ منتر ایشر وباچ

منتر بواسیر

پانی میں تین بار کہہ کر آبدست کرے۔

منتر : کرا سالی کیلئے نہسالی کھولی بادی دونوں رت کال جائے۔

منتر باؤلے کتے کا

منتر کو تین بھبوت پر پڑھ کر اس کے بدن پر ڈالے۔

منتر : اونگ نمو کاتور دیس کمجادیس جہاں بے اسمبل جوگی نے باؤلے کتادس کالے نمبرے دس لال اس کو بس ہنومان کڑے رکھی کرے گورو گور کھناتھ شبد سالچا ہند کالچا پھرو منتر ایشر بالچا۔

کوئی کوا ہوا میں اڑتا ہوا بول یعنی پیشاب کردے اور اس پیشاب کا کوئی ایک قطرہ بھی دودھ میں آ پڑے تو اس کا بالکل پہلے کی طرح جانوروں پر اثر ہوتا ہے۔ کہ اگر جانور ایک ہوگا تو اس کے دودھ میں تو کچھ بالکل نہ ہوگی مگر اس کے دودھ میں چکنائی نام ونشان کو نہ رہے گی۔ یعنی کہ اس کے ہونے سے اس دودھ میں سے مکھن بالکل نہ نکلے گا۔ اور اگر جانور زیادہ ہیں تو ان کے دودھ میں چکنائی نام ونشان کو نہ رہے گی یعنی کہ اس کے ہونے سے اُس دودھ میں سے مکھن بالکل نہ نکلے گا اور ان میں سے کسی ایک جانور کے دودھ ہونے سے اس میں سے بہت ہی تھوڑا تعداد میں مکھن خارج ہوگا اور وہ دودھ بلا طاقت کسی کام کا نہ ہوگا۔ اس کو گرم کرنے سے اس پر بالائی بالکل نہ ہوگی اور اگر اسے زیادہ دیر تک گرم کیا گیا تو وہ پھٹ جائے گا۔

اگر کوئی ایسا موقع ہو تو اس اثر سے کسی جانور کا دودھ خراب ہو چکا ہو تو اس کے لیے آپ کسی مادہ کوے کو پکڑیں اور اس کوے کے سر اور پر کثرت سے دودھ کا مکھن مل دیں اور اب اس کوے کو زیر اثر جانور کے تھنوں کے گرد تین بار چکر دے کر اس کوے کے سر کو جانور کے تھنوں پر ملیں کہ سر کا لگا ہوا مکھن تھنوں کو چکنا کر دے اور پھر کوے کے پیٹ کو اس جانور کے کھروں پر ملیں کہ وہ بھی آلودہ مکھن سے چکنے ہو جائیں۔

پھر اس کوے کو جانور مذکور کے دودھ میں پھر سے چکناہٹ آ جائے گی۔ اور معمول سابقہ کا مکھن ہوگا۔ کوے کے بول کا تمام اثر بالکل ہی جاتا رہے گا۔

جب کوئی بچہ چھ ماہ سے بڑا ہونے لگتا ہے اور اس کا رجوع دانت نکالنے کی طرف ہوتا ہے تو بچے کو گوناگوں اقسام کی تکالیف درپیش آتی ہیں کبھی تو بچہ کی آنکھ دکھنے لگتی ہے اور بے چارہ درد سے اس قدر تکلیف اٹھاتا ہے کہ دن بھر اُسے چین ہوتا ہے نہ راتوں نیند ہوتی ہے۔ ماں بیچاری مامتا کی ماری بھی اس کے ساتھ بے چین اور بے تاب رہتی ہے۔ اور کبھی بیچارہ گلاب سا پھول بخار میں مبتلا ہو کر پریشان اور بے قرار رہتا ہے اور کبھی طرح طرح کی اسہال کی تکالیف میں مبتلا ہو کر بے چارہ بچہ لاغر اور کمزور ہوتا چلا جاتا ہے درد اگر اپنے بچے کے والدین ناکندہ تراش ہوں اور کچھ بھی تربیت نہ رکھتے ہوں تو وہ عزیز ان کی غفلت اور ناواقفیت کے باعث جان عزیز سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔

یہ ایک آزمودہ امر ہے کہ جب بچہ اس عمر میں پہنچے کہ اس کے دانت نکلنے والے ہوں یا دانت نکال رہا ہو اور دانتوں کی متذکرہ بالا تکالیف میں مبتلا ہو۔ تو آپ ایک کوے کو پکڑیں اگر بچہ نر ہو تو کوا بھی نر ہونا چاہیے۔ اور اگر بچہ مادہ ہو تو کوا بھی مادہ ہونا چاہیے۔ اس کوا کو بچہ کی ماں اپنے دائیں ہاتھ کی انگلی سے زور دے کر پوری طاقت سے شہد اور روغ شیریں کا مرکب زبردستی چونچ کھول کر اشارہ کی انگلی سے چونچ میں ڈالے اور اگر ہو سکے تو اس کے دانتوں پر ملے پانچ دن تک ایسا بچہ کی تمام تکالیف مثلاً اسہال۔ بخار اور آشوب چشم وغیرہ بالکل ہی دور ہو جائیں گی اور بچہ نہایت ہی آسانی سے اپنے دانت نکال دے گا۔ یہ عمل صرف پانچ دن کرنا ہوگا اور دانتوں کے نکالنے کا ایک سال کا زمانہ نہایت کا خوش اسلوبی سے گذر جائے گا۔ اور دانت جلد نکل آئیں گے۔

اگر کسی شخص کے مکان کی چھت پر علی الصبح کوے کے پر بہت مقدار میں بکھرے ہوئے پائے جائیں تو یہ ایک نحوست شمار کی جاتی ہے۔ داناؤں نے اُسے بہت ہی بُرا شگون بیان کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ خاندان بہت ہی جلد بکھر جانے کا نیز اس کی مالی حالت نہایت ہی خستہ ہو جائے گی۔

اور کہا ہے کہ جب کبھی بھی کسی کو ایسا اتفاق ہو تو اُسے چاہیے کہ فوراً ہی ان پروں کو ہاتھ نہ لگائے اور جھاڑو سے ایک جگہ اکٹھا کر کے کسی دوسرے شخص سے اٹھوا کر باہر آبادی سے دور لے جائے اور ایک گہرا گڑھا کھود کر ان پروں کو دفن کرا دے اور پھر اسی چھت پر آکر لوبان۔ حرمل۔ کافور۔ اور بورا صندل سرخ جلائے اور پھر تین دن تک وہ شخص جس بھی مذہب سے تعلق رکھتا ہے اس کے مطابق خدا کی عبادت وسیع پیمانے پر کرائے اور جب عبادت کا خاتمہ ہو اس وقت غریبوں میں شیرینی تقسیم کرے اور اگر شکتی ہو تو غریبوں کو کھانا بھی کھلائے۔ بچوں ہی میں شیرینی بانٹیں تو اس بدشگون کا اثر زائل ہو جائے گا۔

اگر کسی سہاگن عورت علی الصبح اپنے مکان کی چھت پر کوئی کوا مردہ حالت میں پڑا ہوئے دیکھے تو یہ ایک نہایت ہی بُرا شگون ہے اس کی تعبیر داناؤں نے اس عورت کا سہاگ لٹ جانا بیان کی ہے یعنی کہ اس عورت کا خاوند اُسے داغ مفارقت دینے والا ہے اگر اس کوا اس کی لاش کے پاس کوئی خون کے نشان بھی پائے جائیں تو کہا گیا ہے کہ اس عورت کا خاوند کی موت قتل گھاؤ سے ہوگی۔ اور اس طرح اگر کوئی شادی شدہ مرد اپنے مکان کی چھت پر علی الصبح مردہ کوا کی لاش کو دیکھ پاتا ہے تو اس کی استری کا دیہانت ہونے والا ہے اور اسی طرح ہی اگر وہاں کوے کی لاش کے

نزدیک کوئی خون کے نشان ہیں تو اس عورت کو بھی کوئی ایسا ہی واقعہ پیش آئے گا جس میں کہ اُسے گھاؤ سے ہلاک کیا جائے گا۔

جب بھی کسی مرد یا عورت کو کوئی ایسا وقوعہ درپیش ہو تو اُسے چاہیے کہ بغیر اپنے کنبہ کے دیگر اراکین کے اطلاع دیے اور بغیر اس لاش کو ہاتھ سے چھوئے اس لاش کو کسی دست پناہ یا دوسرے ذریعہ سے اٹھا کر آبادی سے دور لے جائے اور ایک گہرا گڑھا کھود کر اسے دفن کر دے اور پھر فوراً ہی اس پر ایک چھوٹا سا سرخ رنگ کا لتہ جلا دے اور اس لتہ کی راکھ کو اپنے پاؤں سے جس میں یہ جوتا پہنتا ہو الٹا کر اس زمین پر بکھیر دے اور گھر کو واپس آ جائے اب اگر گھر کے ممبران کو پتہ ہو جائے تو ہرج نہیں مگر جب تک کوا گھر میں موجود تھا پتہ نہ ہونے دے۔ اب اس چھت پر کافور۔ حرمل۔ لوبان اور بورہ صندل سفید جلائے اور اس کے دوسرے دن سے ہی تین دن کے لئے خدا کی عبادت کا انتظام کرے اور عبادت کے انتظام جتنے زیادہ وسیع پیمانہ پر ہوگا اتنا ہی اچھا ہوگا جس میں خاص طور پر یہ دعا مانگی جائے کہ اس قادر مطلق اس کنبہ پر اپنی رحمت اور فضل و کرم کی نظر فرما اور اراکین کنبہ کی خوشی کی اور امان جان کی مددگاری فرما۔ عبادت اپنے مذہبی عقیدہ کے مطابق ہو۔ حاضرین عبادت میں جو کہ تین دن تک جاری رہے روزانہ شیرینی بانٹی جائے اور پھر حاضرین کے علاوہ غریبوں محتاجوں اور بچوں میں بھی شیرینی بانٹی جائے۔ اور اگر طاقت ہو تو غریبوں محتاجوں کو آخری دن کھانا بھی کھلایا جائے۔ مالک اس بدشگونی کے اثر کو زائل کریں گے اور سارا کنبہ امان جان پائے گا۔ اور سر پر آئی ہوئی یہ بلا ٹل جائے گی۔

اگر کبھی اتفاقیہ کوئی کوا خود بخود کسی کنویں میں بروز ایت بوقت دوپہر گر کر ہلاک ہو جائے تو سمجھو کہ امسال فصل بہت کم ہوگی سخت گرمی پڑے گی بارشیں بہت کم ہوگی۔ دریاؤں میں چڑھاؤ بہت کم ہوگا اور کہ سخت خشک سالی ہوگی اجناس مہنگی ہونگی اور آثار قحط کے ہوں گے اور اسی طرح ہی اگر کوا کسی تالاب میں گرتا ہے تو بھی حالت کنواں کی بہت کچھ زیادہ ہوگی اور اگر کسی ندی یا دریا میں گر کر ہلاک ہو جاتا ہے تو اس کے آثار اور بھی زیادہ نہ ہوں گے یعنی کہ جتنے زیادہ پانی کی

وسعت ہوگی اتنی ہی زیادہ خشک سالی کی وسعت ہوگی۔ لہٰذا اس سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے ایک تدبیر بیان کی گئی ہے۔ عوام اجتماعی صورت میں مندروں گرجوں مسجدوں میں مانجھہ دعا ہوں اور خوب خیرات وغیرہ کریں۔ ہونہ یکہ اس میں بہت ہی مفید بیان کئے گئے ہیں۔ پرندوں کو دانا وغیرہ کھلانا بھی ایسی شگون بد کے اثر کو نیست و نابود کرتا ہے۔

اگر کوئی کوا کسی شخص کی دستار یا ٹوپی پر اپنی بیٹ ڈال دے تو اُسے ایک نیک شگون کہا گیا ہے یعنی کہ اس کے ہاں اولاد پیدا ہوگی اگر اس کی گھر والی حاملہ نہیں ہے تو اسی دن ہی حمل قرار پائے گا۔ اگر اسی طرح کسی عورت کے سر کی اوڑھنی پر کوا نے بیٹ کردی ہے تو بھی اس کے اولاد پیدا ہونے کا شگون ہے دونوں حالتیں ایک سی ہیں۔ ہاں اتنا فرق ضرور ہے کہ اگر بیٹ صبح کے وقت ہوئی ہے تو لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر بعد دوپہر ہوئی ہے تو لڑکی پیدا ہوگی مگر دونوں میں سے کوئی بھی ہو خوبصورت اور خوب سیرت بلند اقبال اور اچھی وضع کی نام روشن کرنے والی پیدا ہوگی اور اگر بیٹ سورج غروب ہونے کے بعد ڈالی گئی ہے تو جو بھی اولاد ہوگی وہ یا تو گندمی رنگ کی ہوگی یا سیاہ فام ہوگی۔ اگر چاند کی رات ہے تو نیک اور حسن کی صاف اور خوش چلن اور خوش بخت ہوگی اور اگر اندھیری رات کے ایام ہیں تو وہ اولاد کچھ اچھے خصائل کی نہ ہوگی۔

اگر چند کوے اس مکان کی دیوار کی منڈیر پر یا چھت پر آکر خوب شور بپا کریں اور ایک دوسرے پر حملہ کریں تو سمجھو کہ اس گھر میں چند ہی دنوں میں شور شر پیدا ہونے والا ہے اور اسی دن سے اس کنبہ کے افراد میں نا اتفاقی کی بنیاد پیدا ہوگی اور روز بروز ترقی پذیر ہوتی جائے گی اور اس قدر افزاں ہوگی کہ اس کنبہ کے افراد ایک دوسرے سے لڑ جھگڑ کر علیحدہ ہو جائیں گے اور علیحدہ ان کو سکونت اختیار کرنی پڑے گی۔ اگر کسی کنبہ کو ایسا وقوع پیش آئے تو فوراً ہی اس طرف متوجہ ہوں اور

ان کووں کو فوراً ہی ذرا دھمکا کر اپنے مکان سے اڑا دیں۔ مگر بہتر یہ ہے کہ کوئی روٹی یا دوسری ان کے کھانے کی چیز ان کے آگے ڈال دیں۔ کہ ان کا لڑنا جھگڑنا بند ہو جائے اور ان کی توجہ کھانے کی طرف مبذول ہو جائے اور اگر پھر بھی اُن کی توجہ لڑائی جھگڑے سے نہ ہٹے تو بلا تامل جیسا بھی بن پڑے انہیں فوراً ہی دوڑا دیں اور چند منٹ ان کا خیال رکھیں کہ پھر واپس اس جگہ یا نزدیک کہیں پڑوس میں نہ آ جائیں۔ اور اُن کے اڑ جانے کے بعد اس دن گھر میں کوئی شیریں غذا بنا کر شمر کے سب افراد کو کھلا دیں۔ اس عمل سے باہمی لڑائی اور نفاق سب دور ہو جائیں گے اور زندگی آرام سے گذرے گی۔

اگر کوئی شخص اپنی روزی کمانے کے لئے جا رہا ہے اور کہ اُسے سڑک پر راہ میں کسی درخت پر کھیت میں یا جہاں کہیں چند کوے راستہ میں لڑتے جھگڑتے شور مچاتے اور ایک دوسرے پر حملہ کرتے نظر پڑیں تو وہ شخص یقین سمجھے کہ اُسے آج روزی میں سخت وقت پیش آئے گی اور اُسے آج اتنی کمائی میسر نہ ہوگی جیسے کہ اُسے حسب معمول ہوتی ہے اور اگر وہ کسی دفتر، دوکان یا کسی کارخانہ و دیگر جگہ کا تنخواہ دار ملازم ہے تو بھی اس کا یہ دن کوئی اچھا نہیں گذرے گا اُسے اپنے کام میں لڑائی جھگڑا در پیش ہوگا۔ یا کچھ جسمانی تکلیف ہو کر اسے واپس لوٹنا پڑے گا اور وہ کام نہیں کر سکے گا۔ سارا دن بدحرگی میں گذرے گا۔ شاید کہ نوبت اس جگہ تک بھی پہنچے کہ ملازمت سے ہاتھ دھونا پڑے اس لئے اگر کوئی صاحب ایسا شگون دیکھ پائیں تو انہیں چاہیے کہ راستہ جاتے سب سے پہلے تو ان کووں کو علیحدہ کر کے اڑا دیں اور پھر اپنی روزی کے لئے راستہ میں مالک کونین سے فضل و کرم کے لئے دعا کرتے جائیں۔ بلکہ جہاں تک ہو سکے سارا دن گھر واپس پہنچنے تک دل ہی دل میں خدا کی یاد کرتے رہیں اور واپسی پر بچوں میں شیرینی تقسیم کریں۔

اگر کسی صاحب کو سنیچر کے روز علی الصبح سب سے پہلے اپنے مکان پر اکیلا کوا بار بار چلاتا نظر آئے اور روکنے سے بھی نہ رُکے اور اڑا دینے پر پھر واپس آجائے تو یہ ایک نہایت ہی نیک فال ہے۔ایک یا تو اس گھر میں کوئی مہمان خاص یا رشتہ دار عزیز ترین آنے والا ہے دوسرے اس گھر کے مالک کو کوئی دفینہ یا خزینہ ملنے والا ہے یا کوئی لاٹری آنے والی ہے یا بیوپار وغیرہ میں کوئی خاص فائدہ ہونے والا ہے اگر ملازمت ہے تو اس میں ترقی کی پوری امید ہے۔ غرضیکہ ہر صورت نفع عظیم کی امید ہے۔
ایسی حالت میں جب کبھی کوے کو گھر پر دیکھیں تو اُسے اُڑانے کی ہرگز کوشش نہ کریں بلکہ اس کے آگے ایک بار نمسکار کریں یعنی اس کا احترام کریں اور اس کے بعد جلد ہی کوئی مرغن اور شیریں چیز اس کے کھانے کے لئے اسے ڈال دیں یقین جانیں کہ اگر اس نے آپ کی غذا شیریں کو قبول کرلیا یعنی استعمال کرلیا اور آپ کو اس نفع عظیم میں اور بھی عظیم تر نفع ہوگا اور بہت ہی جلد ایسا ہونے کی توقع ہو جائے گی بہر صورت نفع اور خوشی ضرور ہوگی۔

اگر کسی صاحب کو منگل کی شب خواب میں کوؤں کی مجلس دکھائی پڑتی ہے اور وہ کوے کوئی شیریں چیز مل جل کر کھا رہے ہیں یعنی خواب میں کسی کوا نے آپ کے پاس شیریں چیز پھینک دی ہے تو یہ ایک نہایت ہی نیک شگون ہے یقین سمجھیں کہ اگر آپ کی شادی نہیں ہوئی تو بہت جلد شادی ہونے والی ہے اور اگر اولاد نہیں تو بہت جلد اولاد ہونے والی ہے اور اگر روزگار نہیں تو بہت جلد روزگار بننے والا ہے اور اگر کسی مقدمہ میں مجبور اور لاچار ہو تو اس مقدمہ میں جلدی ہی پوری کامیابی ہونے والی ہے۔

غرضیکہ یہ شگون تمام اچھے شگونوں میں نہایت ہی نیک تر شگون تصور کیا گیا ہے جو بھی کبھی کسی صاحب کو ایسا واقعہ پیش آئے تو وہ صبح بیدار ہوتے ہی قادر مطلق سے زمین بوس ہوتے ہوئے دعا مانگے اور جو بھی دل میں خواہش رکھتا ہو اُسے زبان پر لا کر دہرائے اور تین بار دہرائے اور پھر آمین یعنی تحتنا استوا کہے۔ اور پھر نہا دھو کر اگر ہو سکے تو غریبوں میں حسب توفیق خیرات بانٹے۔ اور بچوں کو شیرینی کھلائے بفضل خدا تمام مرادیں پائے گا۔

اگر کوؤں کا ایک بڑا گروہ یعنی جھرمٹ کسی قبرستان یاسان سے یک لخت اٹھ کر کائیں کائیں کرتا ہوا بہت دور تک ایک ہی سمت کو بے تحاشا اڑتا ہوا چلا جائے اور اس کی اڑان بھی معمول سے کچھ اونچی ہو تو اس سے سیاسی یعنی ملکی لڑائی کے آثار ہویدا ہوتے ہیں۔ یہ لڑائی دو ملکوں کے درمیان ہوگی جس جگہ سے وہ گروہ اٹھا ہے وہ ملک اس ہمسایہ ملک پر حملہ کرے گا۔ جو اس ملک کے اس سمت پر واقع ہے۔ جس سمت کو کہ وہ گروہ اڑا کر گیا ہے۔ اور اگر وہ گروہ کسی بھی طرف جا کر پھر اسی طرح اسی سمت کو واپس آ جائے جس سمت سے کہ وہ اڑا تھا اور اپنے مسکن پر جھرمٹ ہی کی صورت میں پہنچے تو سمجھو کہ حملہ آور ملک کی فتح ہوگی اور اگر یہ جھرمٹ اتنی دور تک اڑتا چلا جائے کہ انسانی نگاہ سے غائب ہو جائے تو سمجھو کہ یہ بہت معرکہ کی اور سخت ہوگی اور بہت لمبے عرصہ تک رہے گی جس میں کہ بیحد مالی و جانی نقصان دونوں اطراف کا ہوگا۔

اور اگر یہ گروہ دور تک اڑتا ہوا انسانی نگاہ میں ہوتا ہوا گول چکر لگاتا جائے تو سمجھو کہ یہ ان صرف دو ملکوں میں نہ ہوگا بلکہ ہر طرف کے ہمسایہ ملک اس لڑائی میں پھنس کر گھر جائیں گے اور نہایت ہی سخت جانی و مالی نقصان ہوگا۔

اور اگر یہ جھرمٹ اس صورت میں کائیں کائیں کا شور مچاتا ہوا جلد واپس آئے تو سمجھو کہ لڑائی جلد ختم ہوگی مگر فتح کسی ملک کی نہ ہوگی۔ بلکہ صلح اور سمجھوتہ ہو کر لڑائی ختم ہو جائے گی اور اگر یہ گروہ بہت دیر میں واپس لوٹے تو لڑائی کے بہت لمبا جانے کے آثار ہیں اور ہر ملک کے لئے نقصان عظیم کا باعث ہوگا۔ اور اگر یہ جھرمٹ خاموشی سے واپس آ جائے تو سمجھو کہ جس ملک سے یہ اڑا تھا اس ملک کی فتح کی نشانی ہے۔

اور اگر یہ جھرمٹ یعنی گروہ چکر لگاتا ہوا نظر سے غائب ہو جائے تو سمجھو کہ صرف ساتھ کے ہمسائے ملک ہی اس لڑائی کا شکار ہوں گے جبکہ یہ لڑائی دور دراز تک پھیلے گی اور اس میں غیر محدود نقصان اور تباہی متوقع ہو گی۔

اور اگر یہ گروہ چکر لگاتا ہوا بکھر جائے تو سمجھو کہ لڑائی بغیر کسی صلح سمجھوتے کے منتشر ہو گی۔ اور بوجہ ہر طرف کے تھک جانے کے لڑائی کچھ عرصہ تک عارضی طور پر بند ہو جائے گی۔ اور پھر تھوڑے عرصہ میں اس کے ہو جانے کا احتمال ہے۔

اور اگر یہ گروہ چکر لگاتا ہوا اسی طرح سے بصورت گروہ اپنے مسکن پر خاموشی سے واپس آ جائے اور اگر آپس میں کلیلیں کرنے لگ جائیں تو یہ ایک بہت ہی نیک شگون تصور ہوتا ہے اس سے حملہ کرنے والے ملک کے حصہ میں ظفر اور کامرانی ہے یہ ملک ہر ملک کو پوری طرح شکست دے گا۔ اب تو اس کا علاقہ بہت بڑھ جائے گا اور دوسرا تمام لڑائی میں شامل ہونے والے ملک اس ملک کی من مانی شرائط پر اس سے صلح کریں گے اور صدیوں تک اس کے سامنے سر نہ اٹھا سکیں گے بلکہ ہمیشہ اس کے سامنے سر تسلیم خم کریں گے اور اس ملک کی دھاک بیٹھ جائے گی۔ اور کچھ عرصہ میں یہ ملک مالا مال ہو جائے گا۔ اور اس کی تجارت میں بہت ترقی ہو گی۔

ایام گرما یا سرما میں یہ کسی دوسرے موسم میں کبھی موسلا دھار بارش ہو اور اس میں اولے پڑیں اور کوے اگر اس بارش میں بھی کائیں کائیں کرتے اپنے گھونسلے سے نکل کر ان اولوں کے ٹکڑوں کو اپنی چونچ میں پکڑ کر کھانے لگ جائیں یا واپس اپنے گھونسلوں کو اڑ جائیں تو یہ بہت ہی بد شگون ہے اس کا نتیجہ سفید اجناس یعنی چاولوں۔ تیل سفید۔ جوار اور خشخاش وغیرہ کی گرانی ہے بلکہ یہ اجناس بہت ہی کمیاب رہ جائیں گی۔ چاہے ان کا موسم ہو یا نہ ہو اگر ان کا فصل کھڑی ہو گی تو وہ ضرور بالکل تباہ ہو جائے گی اور اگر ایسے اجناس کو بجائی کچھ آگے جا کر ہوئی ہو گی تو کچھ ایسے آثار پیدا ہوں گے کہ اس کا آنے والا فصل بھی ناس ہو جائے گا۔ اور اگر فصل اٹھ چکا ہے تو اسی سفید رنگ کی اجناس کا ملک میں بہت ہی توڑ ہو جائے گا اور اجناس مذکور نہایت ہی گراں اور کمیاب ہوں گی۔

اس سے پہلے کہ میں آپ کو انسان پر بھوت پریت کے سایہ کو دور کرنے کا عمل بیان کروں یہ لازمی ہے کہ آپ کو اس امر سے ضرورت واقفیت ہو کہ بھوت پریت کیا چیز ہے۔

حضرت انسان کی پیدائش جب ہوتی ہے یعنی کہ جب وہ عنصری شکل پاتا ہے تو اس کے ساتھ ساتھ ہی ایک اسی کی شکل کا ایک ہوائی وجود بھی پیدا ہوتا ہے۔ جس کو فارسی زبان والے یعنی اہل ایران ہمزاد اور انگریزی داں ایتھرک باڈی لیس یعنی ایتھر سے بنا جسم کہتے ہیں۔

جیسے جیسے انسان کی شکل اور وجود کی افزائش ہوتی ہے اسی طرح ہی اس جسم یعنی ہمزاد کی بھی افزائش ہوتی اور یہ ہمزاد ہر لمحہ انسان کی پشت کی جانب سایہ کے مانند اس کے ہمراہ رہتا ہے چاہے انسان چلے یا بیٹھے یا سو جائے یا ایک پلک جھپک کے عرصہ کے لئے انسان سے جدا نہیں ہوتا۔

جیسے جیسے انسان اپنی غذا کے طور پر مادی چیزیں کھاتا ہے اور ساری چیزیں جسم کے ڈھانپنے کے لئے بطور پوشاک پہنتا ہے اسی طرح یہ ایتھرک جسم میں ایتھرک غذائیں اور ایتھرک پوشاکیں پہنتا ہے۔

جس طرح حضرت انسان اپنی غذا کا فضلہ یا بول خارج کرتا ہے اسی طرح یہ ہوائی شبیہ بھی ایتھرک قسم کا فضلہ اور بول وغیرہ خارج کرتی ہے۔

حضرت انسان اپنی زندگی میں جو افعال یعنی کرم کرتا ہے کچھ نیک ہوتے ہیں کچھ بد اور کچھ واستو فرائض۔ اب کرموں کی گنتی میں ہیں اُن کا توازن ہوتا ہے جو لوگ عمر بھر نیک کرم کرتے رہتے ہیں اور کسی گناہ کے مرتکب نہیں ہوتے۔ نسل انسان اور تمام جانوروں کے بھی خیر خواہ ہوتے ہیں۔ اور خدا کی پرستش میں رہتے ہیں۔ دنیا سے نیارے بھی ہوتے ہیں اور دنیا میں بھی رہتے ہیں یعنی کہ ان کی تمام زندگی افضل ہوتی ہے۔ وہ تو مکتی پراپت کرتے ہیں اور اس دنیا میں پیدائش اور موت سے مبرا ہو کر خدا کے نور میں مل جاتے ہیں۔

اور جو لوگ اپنی زندگی میں بُرے افعال میں محو رہتے ہیں نوع انسان اور دیگر جاندار وں کو دکھ پہنچاتے' بے ایمانی' کرتے' عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنے کے دکھ درد میں شریک نہ ہونے بلکہ کسی کو آزار پہنچانے عوام کی حق تلفی کرنے قتل و غارت کرنے میں فخر سمجھتے ہیں۔ ایسے لوگ جب انتقال کرتے ہیں تو ان کی روح بھٹک بھٹک کر آخر پھر پیدائش کے بندھن میں آتی ہے۔ اور جیسے جیسے کہ افعال ہوتے ہیں اُن کی سزا و جزا پاتی رہتی ہے۔

اور وہ لوگ جو اپنی زندگی میں دونوں قسم کے افعال یعنی نیک و بد کرتے رہتے ہیں۔ اور درمیانہ زندگی بسر کرتے ہیں تو ان کی روح اس ہمزاد کی روح میں مل کر ایک دوسری زندگی بسر کرتی ہیں جس میں اُسے پھر نیچے گرنے اور اوپر چڑھنے کا ایک نادر موقع ہوتا ہے۔

اگر اس ایتھرک زندگی میں یہ شبیہ نیک افعال کر کے اپنی ہستی سنوار لیتی ہے تو اوپر کی سیڑھیاں چڑھ کر پھر نور مل جاتا ہے اور فنا و بقا سے نجات پیدا ہوتی ہے۔ اور اگر اس ہستی میں بھی افعال حسنہ سے دور رہ کر شیطنت میں رہے تو وہ پھر نیچے گر کر حیات و موت کے دور میں پڑتا ہے اور اپنے افعال کی جزا و سزا پاتا رہتا ہے اگر دوسرے لفظوں میں اُسے سورگ نرگ اور کہدوں یا دوزخ بہشت اور اعراف سے پکاروں تو غیر موزوں نہ ہوگا۔ یہ درمیانہ درجہ جب کہ حضرت انسان کی روح موت کے بعد درمیان میں رہتے ہوائی جسم میں مل کر ایک نئی حیات بسر کر رہی ہوتی ہے اسی کا نام یعنی اسی جسم، شکل یا شبیہ کی بھوت پریت یا سایہ کہتے ہیں۔

اب اس بھوت پریت کے افعال بد یا افعال نیک کیا ہیں۔ افعال نیک ہیں تو وہ اپنی قسم

کے اجسام کے ساتھ دکھ سکھ میں شریک ہو کر ہر طرح ان کی نگہداشت کرتا رہتا ہے۔ اور اپنی توجہ قدرت اور اس کے خالق میں لگائے رہتا ہے۔ اور مادی دنیا سے اپنی توجہ اٹھا کر سابقہ جسم یا اس کے متعلقین سے اپنی توجہ کو ہٹا کر بالکل بھول جاتا ہے اور اسی طرح اوپر کی منزل کو طے کرتا ہوا اپنی منزل مقصود کو پہنچ جاتا ہے۔

ایسے جسم میں اس کے درمیانہ افعال بھی ہوتے ہیں کہ یا اپنے پہلے جسم کے متعلقین کے موہ میں پھنسا ہوا ہے ہر وقت اپنے دھیان میں رہتا ہے۔ اور ان کی بہتری و بہبودی کو سوچتا ہوا اپنی قسم کے اجسام کے درمیانہ زندگی بسر کرتا ہوا یہاں بھی قوت پاتا ہے اور پھر اسی قسم کے اجسام میں رہ کر ان سے پھر اپنے کو سدھار کر اوپر کی منزلیں طے کرنی شروع کردیں تو بہتر ورنہ پھر وہ نیچے کو گرتا ہے۔ اور مادی دنیا میں آ کر پھر حیات و ممات کے جال میں پھنستا ہے۔ اور اپنے کیے نیک و بد افعال کی سزا و جزا بھگتا ہے۔

پھر اُسے اس مادی دنیا میں ایک اور موقع اپنے آپ کو اوپر کی منزلیں طے کرنے کے لئے ملتا ہے۔

اب وہ افعال اسفل جن افعال کی وجہ سے اس ہوائی جسم کو بھوت پریت کا نام ملتا ہے اس طرح ہوتے ہیں کہ ان ایتھرک باڈی میں مغلوب شبیہ کی کل توجہ اپنی پہلی زندگی پر رہتی ہے اور اس زندگی میں اس کو جن جن لوگوں سے خفیف سی بھی دشمنی یا عداوت تھی اور اُن سے انتقام لیتا ہے وہ اپنی طاقت ان پر استعمال کرتا ہے اور انہیں انواع و اقسام کے دکھ پہنچا کر خود خوش ہوتا ہے۔ جیسا کہ آپ روز سنتے ہوں گے کہ فلاں شخص کو چوٹ لگی اور وہ پاگل ہو گیا۔ فلاں پر آسیب پڑ گیا فلاں بچہ پر سایہ پڑ گیا۔ اور وہ سوکھ کر انتقال کر گیا۔ فلاں جسم پر کوئی ایسا سایہ پڑا ہے کہ اُسے سب زخم ہو گئے ہیں اور گل سڑ کر مر رہا ہے اور مر گیا ہے۔ فلاں عورت کو عجیب قسم کی ڈراؤنی اشکال دکھائی دیتی ہیں اور خاص قسم کے دورے پڑتے ہیں۔

فلاں شخص کے گھر میں اکثر آگ لگ جاتی ہے۔ فلاں زمیندار کی فصل بلاوجہ تباہ ہو جاتی ہے۔ فلاں کی چیزیں خود بخود غائب ہو جاتی ہیں۔ فلاں عورت یا مرد گھٹنوں سر مارتا رہتا ہے وغیرہ۔

میں ایسے بد افعال کو کہاں تک گنواؤں۔ ہندوستان کے عوام ان تمام موذی اور تباہ کن

واقعات کو روزانہ اپنی چشم سے دیکھتے رہتے ہیں۔ اور بخوبی اس کے نتائج سے آگاہ ہیں۔

جن لوگوں پر اس قسم کے بھوت پریت کے بد اثرات اور سایہ پڑتا ہے تو اُن کے لواحقین اس قسم کے سیانوں ملاں مولانوں پنڈت گوسائیں اور قسم کے کھیل کھیلنے والوں اور ایسے سایوں کو دور کرنے والوں اور بھوت پریت سے جسم انسان کو نجات دلانے والوں کے مکانوں کا طواف کرتے رہتے ہیں۔ جہاں کسی مندر مسجد خانقاہ کا نام سنا وہاں پہنچ گئے اور ان کے معالجوں اور سیانوں نے اُن کے بھوت نکالنے کے لئے جب وہ دوروں میں ہوتے ہیں انہیں طرح طرح کی مار پیٹ کے عذاب دیئے اور ان پر بتوں سے وعدہ لیا کہ پھر وہ اس انسان و تنگ نہ کریں گے اور دوسرے نیک قسم کے اُپائے اور تدارک کر دیئے جاتے ہیں۔ روپیہ پانی کی طرح بہایا جاتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شاید دو چار فیصدی آدمی تو درست ہو جاتے ہیں باقی مایوس ہو کر اپنی تقدیر کے شاکر ہو کر اپنی سر دھن کر رہ جاتے ہیں۔

بعض دفعہ تو ایسا ہوتا ہے کہ کوئی بھوت پریت کا سایہ ہوتا ہی نہیں۔ کچھ اُن کے سایے سے ملتی جلتی امراض کی علامات ہوتی ہیں ان کا بھی اسی طرح تدارک ہوتا ہے اور اصلی مرض کا علاج نہ کر کے ان کو بڑھنے دیا جاتا ہے جو مریض کے لئے مہلک ثابت ہو کر باعث درد اور مفارقت ہوتا ہے۔

آپ کو جہاں اس قسم کا معلوم ملے یا اس کے کسی متعلقین سے اس کی نسبت سنیں تو آپ کو چاہیے کہ اسے سمجھا دیں کہ فضول ملا ملاناؤں اور سیانوں کے پاس جا کر مفت نہ وقت ضائع کرے اور نہ اپنی نیک کمائی یعنی دولت کو فضول گنوائے۔ بلکہ آپ کی تلقین کے زیر اثر ہو کر آپ کے بتائے عمل کو خود کرے یا آپ اس کے لئے عمل کر کے اسے دکھوں سے نجات دلائیں۔

ایسے لوگوں کے لئے آپ بروز ایکادشی ہندوؤں کے مسان یعنی جہاں مردے جلائے جاتے ہیں۔ یا اہل اسلام کے قبرستان سے چار ملی جلی (۱) سر (۲) بازو (۳) ٹانگ (۴) سینہ کی ہڈیوں کے ٹکڑے چھوٹے چھوٹے اٹھا لائیں۔ اور بوقت سندھیا یعنی کہ جس وقت دن اور رات کا ملاپ ہوتا ہے چاہے وہ شام کے وقت کا ہو چاہے علی الصبح پو پھٹنے کے وقت اُن ہڈیوں کو کشا گھاس کی ایک چھوٹی سی چٹائی پر ایک سوتی کپڑا بچھا کر اور ان کو اُن پر رکھ کر لوبان کا فور دھوپ اور اگر کا دھواں دیں یہ دھواں ان کو پندرہ بیس منٹ تک ملتا رہے اور خود اس کمرے کو بند کر دیں۔ ایک گھنٹہ کے لئے

باہر نکل آئیں۔ ایک گھنٹہ کے بعد آپ اس کمرہ میں جائیں اور اسی سرخ رنگ کے کپڑا میں جس پر کہ یہ ہڈیاں پڑی ہوئی تھیں۔ اُن کو اس کپڑا کی تین گانٹھ لگا کر باندھ دیں۔ ان کو محفوظ رکھ لیں۔

اب آپ جس مسان یا قبرستان سے ان ہڈیوں کو لائے تھے اس کے اندر یا نزدیک سی کوا کے گھونسلہ کی تلاش کریں جس میں کہ نر کوا رہتا ہو۔ جب اس قسم کا درخت اور گھونسلہ آپ تلاش کر لیں تو نومی کی رات کے ایک بجے کے قریب اس درخت پر پہنچیں اور خود مادر زاد برہنہ ہو جائیں اور اسی برہنہ حالت میں درخت پر چڑھ کر اس گھونسلہ سے اس کوا کو پکڑ لیں۔ اور نیچے اُتر کر اب اپنی پوشاک پہن لیں اور اس کوا کو کسی لال لتہ کے تھیلے میں ڈال کر جسے آپ پہلے ہی ساتھ لے کر گئے ہوں میں بند کر کے اور اس تھیلے کو سارے راستے اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑ کر اس کوا کو اپنے مسکن پر لائیں اور ایک ایسے تانبہ کے پنجرہ میں جو تانبے کے تاروں سے بنا ہو ڈال دیں۔ اور اس ہڈی کی پوٹلی کو جسے آپ نے تین گانٹھ لگا کر باندھا ہے اس پنجرہ میں کوا کے پاس ڈال دیں۔ اس پنجرہ کو بھی لال رنگ کی سوتی کپڑے سے ڈھانپ کر سو جائیں۔

دوسری صبح اٹھ کر اس کوا کو پانی دانہ دنکا ڈالیں اور گٹھری اس کے پنجرہ سے نکال کر کسی اندھیرے کمرے میں ایک بکس میں رکھ دیں اور اس کوا کے پنجرہ میں باہر روشنی میں لائیں تا کہ یہ اپنی غذا آسودگی سے کھا سکے اور پانی وغیرہ پی کر چین لے سکے۔

پھر اُسی شام سندھیا کے وقت ایک لوہے کے پیالہ میں دو تولہ دہی ایک تولہ دودھ کچا اور ایک ماشہ عرق گلاب میں ساڑھے زعفران اور ایک ماشہ لوبان ملا کر سب کو یک جان کر دیں اور اس آہنی پیالے میں ڈال کر اس کوا کے پنجرہ میں رکھ دیں۔ اور اس استخوانی گٹھری کو بھی پنجرہ میں رکھ دیں۔ اور ایک مٹی کے برتن میں اس وقت لوبان۔ اگر کافور چندن کا بورا۔ دھوپ اور گوگل ڈال کر جلتا آگ کے کوئلے ڈال دیں اور دھواں پیدا کر دیں تا کہ گٹھری کوا اور اس دودھ اور دوغ والی غذا کو دھواں لگے۔ کوا اس غذا کو بخوشی کھا لے گا۔ بس اتنا کافی ہے۔

رات کو سوتے وقت یہ گٹھری اسی پنجرہ میں پڑی رہے اور پنجرہ کو سرخ رنگ کے کپڑے سے ڈھانپ کر آپ سو جائیں۔ پھر دوسرے دن بھی اسی طرح عمل کریں اور نو دن تک برابر عمل کرتے رہیں۔ دسویں دن سندھیا کے وقت چاہے پو پھٹتے وقت چاہے شام کی سندھیا کے وقت گٹھری کو پنجرہ سے نکال کر ایک آہنی بکس میں محفوظ رکھیں اور کوا کو جس سرخ تھیلہ میں لائے اسی

سرخ تھیلہ میں بند کر کے اسی درخت کے پاس لے جائیں جہاں سے آپ اُسے لائے تھے۔

وہاں آپ اس کوا کو ذبح کریں اور اس کے سینہ سے اس کا دل نکال کر اسی سرخ رنگ کے تھیلہ میں جس میں کوا لایا اور لیجایا گیا تھا ڈال کر اپنے مسکن پر لائیں۔ اور اس تھیلہ کو اس استخوانی گٹھری کے ساتھ آہنی بکس میں بند کر کے رکھ دیں۔

جمعرات کی شب رات کے دس بجے ایک بڑی کھرل میں جس میں کہ ایک سیر پانی سما سکتا ہو اس گٹھری کی تمام اشیاء کو اور تھیلہ سے کوا کا دل نکال کر ڈال دیں اور ساتھ ہی ایک بوتل عرق کیوڑہ بھی ڈال دیں۔ عرق کیوڑہ کا وزن قریب ایک پاؤ کے ہونا لازمی ہے۔

ان سب اشیاء کو اس وقت تک کھرل کرتے رہیں جب تک کہ یہ خشک ہو کر گولی یا ٹکیہ بنانے کے قابل ہو جائے۔

اب اس کے تین حصہ کر کے ٹکیہ سی بنالیں اور خشک کریں جب یہ خشک ہو جائیں تو ایک ٹکیہ ایک ماشہ کافور ایک ماشہ زعفران ایک ماشہ کستوری ایک ماشہ لوبان کو اس ٹکیہ کے ساتھ شامل کر کے لال رنگ کے سوتی کپڑا میں لپیٹ کر لال رنگ کے سوتی دھاگے سے سی لیں۔ تا کہ کوئی چیز اس کپڑا سے باہر نہ گر سکے۔

جس شخص پر کسی قسم کے آسیب یا بھوت پریت کے سایہ کا اثر ہو اور اس کے تاثرات چاہے کسی ہی علامت سے کیوں نہ ظاہر ہوتے ہوں تو اُسے چاہیے کہ اس لتہ میں بند ٹکیہ اور خوشبو دار اشیاء جو اس میں ڈالی گئی تھیں کو تانبہ میں مڑھا کر اپنے گردن میں لٹکا لے یا اپنے دائیں بازو پر باندھ لے۔ قادر مطلق کے فضل سے وہ ہر قسم کے آسیب وغیرہ سے بچ جائے گا۔ اور شفاء کامل حاصل کرے گا۔ اور جس کسی بھی بھوت یا پریت کا اس پر سایہ جمار کھا تھا وہ اس کے نزدیک نہ پھٹکے گا۔ بلکہ اس کے سایہ سے بھی کوسوں دور بھاگے گا۔

اگر کسی کے مکان میں آگ لگ جاتی ہو یا اس کی بلا وجہ اشیاء گم ہو جاتی ہوں تو اُسے چاہیے کہ اس ٹکیہ کو جو معہ خوشبوؤں اشیا کے لال رنگ کے لتہ میں ملبوس ہے ایک عدد کو اپنی دہلیز کے نیچے اور ایک عدد اپنے کمرہ میں اور ایک عدد اپنے مکان میں چھت پر زمین میں دفن کر چھوڑے اس

آسمانی کریم کے پاس نہ کبھی کوئی آگ کا وقوعہ ہوگا نہ کبھی کوئی اشیاء ضائع یا چوری جائے گی۔
بشرطیکہ وہ کسی بھوت پریت کے تاثرات سے ہوتی ہوں اور جس کسی شخص کی فصل یا باغات بلاوجہ
برباد ہو جاتے ہوں اُسے چاہیے کہ اس نادر سرخ رنگ کے لتہ میں بند نگینہ اور بتایا اشیاء کو اپنی زمین یا
باغ کے مرکز میں ایک گڑھا کھود کر ایک فٹ گہرا دفن کرنے میں کوئی نقص نہ ہوگا۔

فیل پا ایک مرض ہے جس سے کہ پاؤں ہاتھی کے پاؤں کی طرح موٹا اور بھاری ہو جاتا ہے۔ آپ نے ایسے بہت سے مریض سڑکوں اور بازاروں میں دیکھے ہوں گے۔ اس مرض کا مریض چل پھر نہیں سکتا چونکہ اس پاؤں اور ٹانگ دس سیر سے لے کر ایک من تک کی ہو جاتی ہے۔ اول تو ایسی ٹانگ اٹھائی ہی نہیں جاتی اور اگر انسان جبر کر کے اٹھا بھی لے تو اس میں درد ہوتا ہے اور باقی جسم پر بھی اس کا تناؤ پڑتا ہے اس لئے مجبور ہو کر انسان بیٹھے ہوئے گھسٹ کر چلتا ہے لوگوں کو ایسے مریضوں سے سخت نفرت ہو جاتی ہے۔ چونکہ جب یہ مرض بہت بڑھ جاتا ہے تو قدرتی گوشت تو اتنا پھیل نہیں سکتا اس لئے پوست انسان یعنی جلد پھٹ جاتی ہے اس سے خون بہتا ہے اور بعدہٗ پیپ پڑ کر متعفن سی ٹانگ ہو جاتی ہے جس میں سے زخم کی بو پیدا ہو جاتی ہے اور ہر وقت ریم اور پانی بہتا رہتا ہے اس لئے ایسے مریض کے نزدیک بھی کوئی نہیں ٹھہرتا گھر والے بھی تنگ آ کر ایسے مریض کو گھر سے باہر کر دیتے ہیں یا خود شرم کے مارے مریض گھر سے باہر نکل آتا ہے اور زندگی سے مایوس ہو کر سڑکوں پر پڑا رہتا ہے گداگری کی زندگی بسر کرتا ہے۔ پناہ بخدا۔

اس مرض کے لئے ڈاکٹروں ویدیوں اور حکماء نے لاکھوں لکھوکھا ادویات کی آزمائش کی ہے۔ امیروں نے زر کثیر خرچ کئے ہیں۔ سالوں تک ایسے مریضوں کا علاج ہوا ہے مگر کامیابی شاید ہی کسی مریض کو ہوئی ہو تو ہو مگر عام طور پر اس مرض کا انجام خراب ہی خراب رہا ہے۔ کہا گیا ہے کہ بروز منگل اندھیری رات کو دس بجے قریب کسی قبرستان میں جا کر بوسیدہ پرانی سے پرانی مدتوں پاؤں کی انگلی کی ہڈی تلاش کر کے لائیں اور اسے نیم کوفتہ کر کے خوب پیس کر کھرل کریں اور پھر اس میں کوا کے چار انڈے ملا کر کھرل کر کے یک جان کر دیں اور اس میں ایک سیر گل چنبیلی کا شیرہ یعنی پانی نکال کر ملا دیں اور اسے روزانہ چار گھنٹے متواتر کھرل کرتے رہیں جب خشک ہونے لگے تو اس میں ایک سیر برگ تلسی کا شیرہ ملا دیں اسے بھی روزانہ متواتر چار گھنٹہ

کھرل کریں اور جب یہ خشک ہونے لگے تو سیاہ بھنگرہ تازہ کا شیرہ ایک سیر شامل کریں اسے بھی روزانہ چار گھنٹہ متواتر کھرل کرتے رہیں۔اور جب یہ خشک ہونے لگے تو اس میں نصف سیر شیرہ گل درد بھاری ملادیں اور جب یہ خشک ہونے تک تو اس کا ایک گولا سا بنالیں اسے سایے میں خشک کریں جب یہ پتھر کی طرح خشک ہوکر سخت ہوجائے تو اسے گلحکمت کرکے ایک من جنگلی اُپلوں کی آگ میں رکھ چھوڑیں مگر یاد رہے کہ آگ کو کسی گہرے گڑھا میں جلادیں تاکہ ہوا کی تیزی سے جلدی بھسم نہ ہوجائے اس گولا کو آگ کے بالکل درمیان میں رکھنا ہوگا۔دوسرے دن جب آگ سرد ہوجائے تو اس گولا کو نکال لیں اور اس کی مٹی کو احتیاط سے توڑ کر گولا کو احتیاط سے نکالیں۔یہ گولا خاکی مائل سفید رنگ کا ہوگا اسے کھرل میں ڈال کر خوب کھرل کریں جب یہ مثل میدہ کے باریک پس کر بالائی کی طرح ملائم ہوجائے تو اسے کسی بند بوتل میں محفوظ کریں اور نمناک کی جگہ سے بوتل کو بچا کر رکھیں۔روزانہ چار رتی دوائی مذکور کو ایک بار صبح و ایک بار شام کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ قبل ہمراہ عرق بادیان ایک چھٹانک عرق مکو ایک چھٹانک کے ہمراہ اور مفصلہ ذیل روغن کی پاؤں اور ٹانگوں پر سوتے وقت رات کو مالش کریں۔مگر یاد رہے کہ مالش ہوا سے بچا کر کریں۔اور مالش کے بعد پاؤں کو کسی کمبل یا رضائی میں ڈھانپ کر سوئیں۔تاکہ پسینہ آزادی سے ہوسکے اور سردی یا ہوا وغیرہ کے لگنے سے قبل پسینہ کے رکنے میں رکاوٹ نہ ہو اور خارج شدہ پسینہ جلد خشک ہوجائے۔

نسخہ روغن متذکرہ بالا یہ ہے۔

برگ آک نصف سیر۔گل آک نیم پاؤ۔برگ برگد نصف سیر حنظل نصف پاؤ۔اجوائن خراسانی نصف پاؤ۔برادہ قسط نصف پاؤ۔سورنجان تلخ نصف پاؤ۔نیم کوفتہ کو تین دن کے لئے ایک آہنی کڑاہی میں بیس سیر پانی میں بھگو کر رکھ دیں۔چوتھے دن اسے چھ گھنٹے تک درمیانی آگ کے اوپر رکھ کر اُبالیں۔جب پانی قریباً ۵ سیر کے آرہے تو اُسے آگ سے نیچے اتارلیں جب خوب ٹھنڈا ہوجائے تو اس پانی اور ادویات کو نصف گھنٹے تک خوب ملیں بعدہٗ اُسے کسی باریک کپڑے میں چھان لیں۔اس میں یعنی اس چھنے ہوئے پانی میں دو سیر روغن کچھ ملا کر پھر دونوں کو ایک آہنی کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھ دیں اور درمیانی آگ دیتے رہیں اب یہ تیل اور پانی اس وقت

تک برابر ابلتا رہے جب تک کہ تیل میں سے پانی بالکل خشک نہ ہو جائے۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ اس تیل میں پانی نام کو باقی نہ رہا تو اس کو آگ سے اتار کر محفوظ ڈھانپ کر رکھ چھوڑیں۔ جب یہ بالکل ٹھنڈا ہو جائے تو اسے سرخ رنگ کی بوتلوں میں بھر کر چالیس دن کے لئے ان بوتلوں کو سارا دن دھوپ میں رکھیں بعدہ جب چالیس دن یہ دھوپ میں مکمل طور رہ چکا ہو تو اسے استعمال میں لائیں۔

جب آپ کھانے کی دوائی روزانہ اور مالش روزانہ ایک ہفتہ کر چکیں گے تو اس کے بعد آپ کو روزانہ مرض میں کمی ہوتی عیاں طور پر دکھائی دے گی اور جلد ہی ایک دن ایسا آئے گا کہ بفضل خدا بیماری کا نام ونشان باقی نہ رہے گا۔

جسے عام طور پر پیلیا اور انگریزی میں جائنڈس کہتے ہیں اس سے جسم کا رنگ زرد ہو جاتا ہے حتیٰ کہ ناخن اور آنکھیں تک بھی پیلی ہو جاتی ہیں بعض اوقات تو یہ زردی اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ مریض کو دنیا کی ہر شے پیلے رنگ کی دکھائی دینے لگتی ہے جسم ٹوٹتا رہتا ہے دل مشوش اور بے چین رہتا ہے کسی کام میں دل نہیں لگتا ہر وقت ہلکا ہلکا بخار سا ہوتا ہے اور بعض اوقات بخار تیز ہو کر ۱۰۳ یا ۱۰۴ ڈگری تک بھی چلا جاتا ہے۔ پیاس زیادہ لگتی ہے جسم میں سے چنگھ یاں سی نکلتی رہتی ہیں۔ اور رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں بعض مریضوں میں سخت قبض رہتی ہے اور بعض کو سخت زرد رنگ کے دست آتے ہیں اور مریض روز بروز کمزور ہوتا جاتا ہے اور اگر درست علاج نہ ہو تو آخر نتیجہ خراب اور مہلک ہوتا ہے ایسا کیوں ہوتا ہے اس کی سب سے بڑی وجہ تو جسم میں خلط صفرا یعنی پت کا بڑھ کر خون میں مل جاتا ہے جو کہ خون کی رنگت کو بوجہ زرد ہونے زرد کر دیتا ہے اور خون کے ساتھ کثرت سے مل کر جسم کے ہر حصہ میں پہنچ کر دکھائی دینے لگ جاتا ہے اکثر صفرا تیز گرم اور بادی غذا میں مثلاً تیز مصالحہ جات اچار چٹنیاں گوشت انڈا اور دیگر حیوانی اغذیہ مخشیات شراب وغیرہ کے کثرت استعمال سے ہوتا ہے۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ صفرا کی نالی جو مرارہ یعنی پتہ اور جگر اور پتہ اور آنتوں کے درمیان واقع ہے میں کوئی سدہ وغیرہ پھنس کر یا تو صفرا کو پتہ میں داخل ہونے

سے روک لیتا ہے یا آنتوں میں اخراج کے لئے کرنے سے روک لیتا ہے جس کی وجہ سے اس کا اخراج نہیں ہو سکتا۔ لہٰذا یہ جسم میں بڑھ کر خون میں مل کر جسم میں دورہ کرتا ہے اور خون کو زہر دار بنا کر موجب مرض ہوتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

اگر آپ کو اس موذی مرض کا کوئی مریض ملے تو آپ کو کوا کے انڈے کو توڑ کر اس کی رطوبت کو خارج کریں اور اس کے پوست یعنی خولوں کو محفوظ کر کے تولہ بھر پوست بیضہ کوا کو لیں اُن کو گرم پانی میں جس میں کہ نمک ڈالا گیا ہو ڈال کر تھوڑی دیر کے لئے رکھیں اس کے اندر ایک نہایت ہی باریک جھلی ہوتی ہے کہ اس کو پانی کی مدد سے علیحدہ کریں جب پوست بیضہ کوا کو کھرل میں ڈال کر خوب باریک پیس لیں جب یہ مثل بالائی نرم اور مثل میدہ باریک ہو جائے تو اس میں ایک تولہ پھٹکری سفید ملا کر پھر کھرل کریں۔

اب ان دونوں کے مرکب کو کسی مٹی کے برتن میں ڈال کر سرخ انگاروں کی آگ پر رکھ دیں۔ جب یہ خوب گرم ہو گا تو پہلے تو یہ خوب ابھرتا رہے گا اور پھر کھل کر سفید براق کے رنگ میں ہو کر خشک ہو جائے گا۔ اب اس کو آگ سے اتار لیں اور ٹھنڈا ہونے دیں۔ بعد اسے پھر کھرل میں ڈال کر بالائی کی طرح ملائم اور میدہ کی مانند باریک پیس ڈالیں ہوا سے کسی شیشی میں محفوظ کر لیں۔

ہر روز صبح و شام ایک رتی بھر سفوف لیں اور کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے کاسنی ۲ ماشہ ۲ ماشہ شاہترہ ۳ ماشہ برگ کو ۳ ماشہ کو جو تین گھنٹے پہلے نیم سرد پانی میں بھگو دی گئی ہوں کو کونڈی ڈنڈہ سے رگڑ کر ان کا ایک پاؤ بھر شیرہ نکالیں اس شیرہ میں نیم ماشہ شورہ قلمی ملا کر اس ایک رتی سفوف کو اس شیرہ سے نگل لیں۔

اگر مریض کو سخت قبض ہو تو اسی شیرہ میں ایک تولہ ترنجبین ڈال کر حل کر کے چھان کر پھر اس کے ہمراہ سفوف مذکور کو لیں اور جس مریض کو دست آ رہے ہوں تو اسے کوئی قابض دوا دینے کی ضرورت نہیں چونکہ اسہال کے ساتھ اس کا یعنی صفرا کا اخراج مریض کے لئے نہایت مفید ہے مریض کو چاہیے کہ وہ حیوانی اغذیہ شراب تیز مصالحہ جات مثل روغن گھر اور حتی الامکان چینی سے پرہیز رکھے۔ سنگترہ شیریں مالٹا اور موسمی کا پھل استعمال کرنا بہترین ہے دہی بھی ایسے مریضوں کے لئے ایک بہترین غذا ہے باقی سبزیات مثل شلغم سبز مٹر پالک کا ساگ سے خشک گیہوں کی روٹی استعمال کی جا سکتی ہے۔

اگر کسی مریض کو حسب ذکر کردہ بالا ادویات کا شیرہ بنانے میں تکلیف ہو یا میسر نہ ہو سکے تو
سفوف کو آلو بخارا ۴ عدد املی ۶ ماشہ پانی پاؤ بھر کے مالیدہ کے آب سے بھی استعمال کر سکتے ہیں یاد
رہے کہ اس مریض کے لئے قبض کا ہونا نقصان دہ ہے اس لئے قبض پر خوب توجہ رکھیں۔ روزانہ ایک
دو اسہال کا ہو جانا اخراج صفرا میں مدد کرتا ہے اور بے حد مفید ہے۔ سفوف مذکورالصدر اس مرض کے
دفعیہ کے لئے ایک لاثانی دوا ہے اور دنیا کی تمام ادویات سے بہترین مجرب اور آزمودہ ہے۔
اس کے استعمال سے مرض چاہے کتنا ہی شدید ہی کیوں نہ ہو ہفتہ عشرہ میں مکمل شفا پا کر
مریض راحت و سکون حاصل کرتا ہے۔

موسمی بخار جسے انگریزی میں ملیریا کہتے ہیں ایک قسم کا شدید بخار ہے جو اکثر جاڑے
سے چڑھتا ہے اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں عام طور پر تو یہ بخار روزانہ ایک بار ہوتا ہے جو چھ سے بارہ
گھنٹے تک رہتا ہے اور بعض دفعہ دن میں دو بار چڑھتا ہے اور اٹھارہ گھنٹے تک رہتا ہے کئی مریضوں کو
یہ تیسرے دن اور بعض کو چوتھے دن چڑھتا ہے جسے باری کا بخار کہتے ہیں۔
بازو ٹوٹتے ہیں اور دردسر اور قبض کی اکثر شکایت ہوتی ہے اس بخار سے مریض دو چار
دن میں سخت لاغر اور کمزور ہو جاتا ہے کبھی کبھی تو یہ بخار اتنی شدت سے ہوتا کہ ۱۰۵ سے لے کر
۱۰۷ درجہ حرارت تک پہنچ جاتا ہے اور مریض بے ہوش ہو جاتا ہے اور ہذیان میں مبتلا ہو کر طرح
طرح کی بے ہودہ باتیں کرتا ہے جس سے لواحقین نہایت ہی خوفزدہ ہو کر گھبرا جاتے ہیں اس کا
سبب ملیریا کا مچھر ہوتا ہے اور جو زیادہ تر ایام بارش میں جہاں بارش کا پانی رکا ہو یعنی گڑھوں،
جوہڑوں اور تالابوں میں بھر جاتا ہے اکثر پایا جاتا ہے جہاں وہ انڈے دے کر کثرت سے نسل کی
افزائش کرتا ہے انسان کو آ کر کاٹتا ہے اس کا زہر انسان کے خون میں مل کر باعث ملیریا بخار ہوتا
ہے۔ یہ بھی ایک مہلک مرض ہے اگر اس کا درست علاج نہ کیا جائے تو اس سے بہت سے دیگر
عوارضات وامراض مثل ورم طحال۔ ورم جگر۔ پیچش۔ کھانسی۔ نمونیا وغیرہ کے ہو جانے کا سخت
احتمال ہوتا ہے۔

ایلو پیتھک ڈاکٹر تو اس مرض کے لئے کونین جو درخت سنکونا کی چھال کا جوہر ہے کو اکسیر خیال کرتے ہیں جو واقعی بہت سے مریضوں میں اسی طرح کام کرتی ہے مگر بعض مریضوں میں یہ مخالف اثر کرتی ہے۔ بخار شدت سے ہوتا ہے کان بجتے ہیں دماغ چکراتا ہے۔ قیئیں ہوتی ہیں دل دھڑکتا ہے اور سنکونزم یعنی سنکونا کی زہر کی علامات ہو جاتی ہیں گو کہ اس کی اصلاح بھی کی گئی ہے مگر تاہم یہ ہر ایک مریض کو موافق نہیں آتی اس کے بعد اس کو بدل کر کونین۔ پیلاڈرین وغیرہ دوسری ادویات بھی اسی صیغہ میں ایجاد ہوئی ہیں۔ مگر گو کہ وہ بہت حد تک اس مرض کا دفعیہ کرتی ہیں مگر تاہم انہیں اس مرض کے لئے قطعی دوا کا نام نہیں دیا جا سکتا۔

یونانی اطباء اس کے لئے اطلی وآلو بخارہ کے نقوع وعرقیات مکو کاسنی۔ گلو وشاہترہ نیز شربت نیلوفر عناب کے علاوہ جوشاندہ اسمیں کو مفید خیال کرتے ہیں اور اکثر استعمال کرتے ہیں۔

اور وید لوگ بھی سدرشن وغیرہ مرکب سفوف کا پریوگ کرتے ہیں گو کہ یہ چیزیں اپنی برودت اور قاطع صفرا ہونے کی وجہ سے اس مرض کے لئے باعث تسکین ہیں۔ مگر انہیں بھی مرض مذکور کا علاج شافی کہنا بجا نہیں۔

اس ضمن میں ایک نہایت ہی مفید بے ضرر خوش ذائقہ علاج اور ہر مریض کے موافق درج ذیل ہے۔

ایک تولہ بھر کوے کے پر کی شاخ یعنی کوے کے پر کی ڈنڈی جس سے کہ اس کے بال لگے ہوتے ہیں کے پر بالکل صاف کر لیں اسے قینچی سے کاٹ کر نہایت باریک ٹکڑے کر لیں اس میں ایک تولہ ابرک سفید ملا دیں اس کے بھی نہایت باریک ٹکڑے کر لیں اور دونوں کو خوب کھرل کر کے باریک پیس لیں ان دونوں کو ایک مٹی کے برتن میں ڈال کر اوپر سے ایک دوسرے پیالے سے بند کر کے گل حکمت کریں اور اُسے سرخ دھکتے انگاروں کی تیز آگ پر چڑھا دیں۔

یہ پیالے پانچ گھنٹے تک آگ کے نیچے رہیں اس کے بعد جب آگ ٹھنڈی ہو جائے تو ان پیالوں کو نیچے اتار کر کھول دیں ایک سفید براق کی طرح پھولا ہوا جسم اس میں ہوگا جس میں اب چمک کا نام ونشان باقی نہ ہوگا۔

اس مرکب کو پھر کھرل میں ڈال کر خوب باریک مثل بالائی ملائم کھرل کریں اور کسی شیشی میں محفوظ کریں۔

مرچ سیاہ ایک تولہ کو بھی کھرل میں خوب باریک پیس ڈالیں۔ اب حسبِ ذکرہ بالا مرکب کو مرچ سیاہ کے سفوف میں ملا کر آب برگ تلسی میں ایک پاؤ کے ساتھ کھرل کریں۔ جب اس کا قوام گولیاں بنانے کے قابل ہو جائے تو اس قوام کی مونگ کے دانے کے برابر گولیاں بنالیں روزانہ صبح کو نہار دو گولیاں ہمراہ عرق کو نیم پاؤ کے نگل لیں۔ بفضل خدا پہلے ہی دن آرام ہوگا۔

تین چار روز ان گولیوں کا ایک بار روزانہ دینا مرض کا علاج شافی ہے۔

مریض کو دوران علاج میں غذا روٹی یا کوئی دوسرا اناج نہ لینا چاہیے۔ صرف دودھ۔ چھاچھ۔ موسی۔ مالٹا۔ سنگترہ۔ آلو بخارہ۔ آلو چہ وغیرہ تک کے پھلوں پر ہی گذارہ کرنا بہتر ہے۔ اگر اس پر اکتفا نہ ہو تو مریض ساگو دانہ۔ ارا روٹ یا اُبلے ہوئے چاول مونگ کی دال اور چاول کی کھچڑی بھی بخت استعمال کر سکتا ہے۔

ورم پھیپھڑا کو انگریزی میں نمونیا اور طب میں ذات الریہ کہتے ہیں اور اس کے غلاف میں جھلی میں اگر ورم ہو جائے تو اُسے ذات الجنب یا پلوریسی کہا جاتا ہے۔

یہ بیماری عام طور پر بچوں اور جوانوں میں زیادہ اور بوڑھوں میں کم لاحق ہوتا ہے۔ اکثر سردی کا لگ جانا اس کا سبب ہوتا ہے اور جاڑے میں تو یہ مرض عام ہوا کرتا ہے مگر موسم گرما میں بھی بعض لوگ اس کا شکار ہو جاتے ہیں۔ جبکہ یک لخت گرم سے زیادہ سرد ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاج میں ڈاکٹر لوگ پہلے تو صرف محرکات۔ مثل برانڈی رم وغیرہ اور دافع بلغم، بخار وغیرہ ادویات مثل ایپکاک کیمفر کمپونڈ۔ سائٹریٹ۔ ایتھر نائٹروسائی وغیرہ دیگر علاج کیا کرتے تھے جس کے لیے یہ کہنا مبالغہ نہیں کہ پچاس فی صدی مریض راہی ملک عدم ہو جاتے تھے۔ مگر چند سالوں سے سلفا ڈرگس میں سے ایم۔ بی ۶۹۳۔ سیبازول اور سلفا ڈایازین کی ٹکیوں کا استعمال شروع ہوا ہے جس سے عام طور تین چوتھائی یعنی پچھتر فی صدی مریض شفا حاصل کرتے ہیں اور آج کل تو پین سلین کی جلدی پچکاری تین یوم لگائی جاتی ہے۔ جس سے مریضوں کے بچاؤ میں مزید اضافہ ہوا ہے۔

طبیب اور وید لوگ باسلیق کی ورید کی فصد کیا کرتے ہیں۔ اور دافع بلغم اور دافع بخار و گرم ادویات اور مالش ہائے پر بھی اکتفا کرتے ہیں۔ جن سے کہ زیادہ تعداد مریضوں کی زندگی تلف ہو جایا کرتی ہے۔

اس مرض میں مریض کو سینہ یعنی پسلیوں کے نیچے اگر ایک پھیپھڑے میں ورم ہو تو ایک طرف اگر دونوں طرف ورم ہو تو دونوں طرف درد کی شکایت ہوتی ہے بخار ہو جاتا ہے شدید کھانسی ہوتی ہے اور بلغم مشکل سے خارج ہوتا ہے اور بلغم خارج کرنے پر زور لگانے سے مریض کو شدت کا درد ہوتا ہے اور مریض کمزور ہو کر نڈھال ہو جاتا ہے۔ اکثر مرض اگر علاج اچھا ہو تو ایک ہفتے میں درست ہو جاتا ہے نہیں تو گیارہ دن میں درست ہونا لازمی چیز ہے ورنہ کمزوری کھانسی کی حرکت کے بند ہو جانے سے راہی ملک عدم ہو جاتا ہے۔ گو کہ انگریزی جدید علاج سے مرض مذکورہ کے علاج سے نمایاں فائدہ ہوا ہے مگر جنگل صحرا اور ہر گاؤں میں ایسا علاج میسر ہونا کچھ معنی رکھتا ہے اس لیے یہاں اس مرض کے یقینی آرام حاصل کرنے کے ایک نسخہ کو اندراج کا دیا جاتا ہے جس کے استعمال سے دو تین دن میں یقیناً آرام ہو جاتا ہے نہ کھانسی رہتی ہے نہ بخار اور نہ درد اور نہ ہی مریض زیادہ کمزور ہوتا ہے جمعہ کے روز دوپہر کے وقت قریباً دو بجے کسی جنگل کے درخت سے ایک کوا کو پکڑیں اور وہیں اسی درخت کے نیچے بیٹھ کر پہلے تو اس کے قریب ایک تولہ کے بڑے بڑے پر نوچ لیں اور پھر اُسے ذبح کر کے اس کے سینہ سے اس کی ایک پسلی نکال لیں پر کے بال بالکل صاف کر کے ڈنڈی میں اس کی شاخ لے لیں اور اور پسلی پر اگر کوئی گوشت لگ رہا ہو تو اُسے بالکل صاف کر کے گھر لے آئیں۔ پر کی شاخ اور پسلی کی ہڈی اسی درخت کے نیچے ہی بیٹھ کر سورج غروب ہونے سے پہلے ہی صاف کر لینی چاہیے اب اُن ہر دو چیزوں کو گھر میں کسی سرخ رنگ کے سوتی لتہ میں لپیٹ کر چھوڑ رکھیں۔

اب ایک بارہ سنگھا کے سینگ کی ہڈی کا ایک ٹکڑہ وزنی قریباً ایک تولہ لے لیں۔ ببول کے کوئلہ کی آگ جلا دیں۔ جب اس کے کوئلے بالکل لال سرخ انگارے ہو جائیں اور اور ان میں دھواں نام تک نہ رہے تو وہ پسلی کی ہڈی کو ان انگاروں پر سوختہ ہونے کے لئے رکھ دیں جب یہ سب لال سرخ ہو کر بالکل سوختہ ہو کر پھول جائیں اور آگ بھی ٹھنڈی ہو جائے تو ان سب کو نہایت ہی آہستگی سے ان تین ماشہ۔ بارہ سنگھا کا سینگ سوختہ چھ ماشہ کو ایک کھرل میں ڈال کر نہایت ہی باریک ایک مثل میدہ اور بالائی کی طرح ملائم پیس ڈالیں اور ایک شیشی میں محفوظ کریں۔ جہاں کہیں بھی کوئی ایسا مریض ملے تو اُسے اس سفوف میں

سے ایک رتی بھر شہد میں ڈال کر ایک بار صبح اور ایک بار شام کھانے کو دیں اور اگر شہد میسر نہ ہو سکے تو اسے صرف گرم پانی سے ہی دیا جا سکتا ہے اور مقام درد پر مرغ کے انڈے کی زردی کا لیپ کریں اور اس کے اوپر تھوڑی سی روئی رکھ کر باندھ دیں اور سینک کریں اور اگر انڈہ بھی میسر نہ ہو سکے تو اسی کی پلٹس یا صرف آرد گندم کا حلوہ بنا کر باندھ دیں نہایت ہی اکسیر ہے۔ قدرت کا خدا کا کرشمہ ہے۔

آپ نے اکثر دیکھا ہوگا کہ بعض لوگوں کے پیٹ میں ایک ابھرا ہوا گولا سا ہوتا ہے۔ کچھ لوگوں میں تو یہ اتنا بڑا ہوتا ہے کہ ایک فٹ بال سی پیٹ میں نظر آتی ہے اور انسان چلنے پھرنے سے بھی عاجز ہوتا ہے۔ اور اکثر پٹی باندھ کر بیٹھتا اور چلتا ہے۔ معدہ اور آنتوں کے فعل میں فرق پڑ جاتا ہے۔ اور قوت ہاضمہ بھی ضعیف ہو کر اکثر قبض کی شکایت رہتی ہے یا دست لگ جاتے ہیں۔ یہ گولا دراصل پیٹ کے خلا کے اندر ایک بہت پتلی سی جھلی کی تھیلی میں ہوتی ہے۔ جس میں پیٹ اور چھاتیوں کے اعضا کی رطوبتیں اور کبھی شرائین اور وریدوں سے آپ خون تراوش پا کر بھرتا رہتا ہے اور جوں جوں یہ رطوبت اس جھلی کی تھیلی میں بھرتی جاتی ہے توں توں یہ گولا بڑا ہوتا جاتا ہے اسے انگریزی میں سسٹ Cyst کہتے ہیں اور رطوبت کو فلوئڈ کہتے ہیں۔

اس مرض کے علاج میں حکما وید اور ڈاکٹر صاحبان کھلانے اور لگانے کی دوا دے کر تو کامیاب نہیں ہوئے البتہ ایک ماہر مرض پیٹ کو کھول کر اس سسٹ کو پیٹ سے نکال دے تو تھیلی نکل کر گولا کم ہو جاتا ہے اور فعل ہضم معدہ و امعا درست ہو جاتا ہے۔

مگر کہتے ہیں کہ بہت سے مریضوں میں یہ تھیلی نکال دی گئی ہے تو وقت پا کر چند مریضوں میں یہ تھیلی پھر ایک گولا سا بن گیا۔

غرضیکہ اگر پیٹ کو کھول کر اس تھیلی کو کھول نہ دیا جائے تو یہ مرض لا علاج ہے اور روز

بروز بڑھتا جاتا ہے۔قدرت کاملہ نے کوا کے پروں اور فضلہ میں کچھ اس قسم کی طاقت عطا کی ہے کہ اس کے متواتر استعمال اس کے لیے ایک خاص تاثیر رکھتا ہے۔

اتوار کے دن کسی ایسے باغیچہ کے درخت کے گھونسلہ سے ایک نر کوا پکڑ کر لائیں کہ جس باغیچہ میں کھجور کے درخت عام ہوں اور کوا کھجور کے موسم میں بھی اس درخت پر بود و باش رکھتا ہو۔اور کھجور کا استعمال کثرت سے کرتا رہا ہو۔اسے گھر میں لا کر جہاں اسے غذائیت کے لئے دوسری غذا میں دانا دونکا دیں وہاں اُسے کم از کم چھ ماشہ سے لے کر ایک تولہ تک کھجور کا گودا کھلاتے رہیں۔جب اُسے کھجور کا گودا کھلاتے قریباً ایک ہفتہ گذر جائے تب سے اس کا فضلہ محفوظ کرتے جائیں اسے جہاں تک زیادہ وقت ہو سکے اپنے پاس رکھیں تا کہ آپ کے پاس اس کا کافی فضلہ جمع ہو جائے چونکہ آپ کو اس مرض کے علاج کے لئے روزانہ قریباً ایک تولہ اس کے فضلہ کی ضرورت ہوگی۔

واضح رہے کہ اس مطلب کے لئے اسی باغیچہ سے ایک دوسرا اسی قسم کا کوا بھی اسی اثناء میں حاصل کریں تا کہ اگر کہیں خدانخواستہ یہ کوا بیمار ہو جائے اور رحلت کر جائے تو دوسرا کوا آپ کو برابر اس کا کام دے سکے۔جب قریباً ایک پونڈ کے فضلہ جمع ہو جائے تو اس کوا کے پروں کے جتنے بھی بال میسر ہو سکیں رکھ لیں۔

اب ان بالوں کو کسی ٹین کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھیں اور اس کا خاکستر بنالیں۔ایک تولہ فضلہ اور ایک رتی خاکستر بال و پر کی نسبت سے شہد ملا کر کھرل میں ایک قسم کی مرہم سی تیار کر لیں۔

ہر روز جب مریض صبح حاجات ضروریہ سے فارغ ہو کر غسل لے لے تو اس مرہم کا گہرا سا لیپ اس تمام گولا پر کریں اور اس لیپ پر برگد یا پان کے پتے رکھ کر ڈھانپ دیں اور اوپر کچھ صاف روئی رکھ کر پٹی باندھ دیں۔روزانہ شام اس سے پسینہ خارج ہوتا رہے گا۔اور یہ لیپ پر رکھی ہوئی روئی تر بتر ہو جائے گی۔آپ روزانہ ایک ماہ تک اسی طرح صبح لیپ کر دیا کریں اور اُسی پٹی کو چاہے کسی قدر تر بتر کیوں نہ ہو جائے

صرف نیا لیپ لگاتے وقت کھولیں۔ اس سے پہلے ہرگز نہ کھولیں اور روزانہ نئی پٹی اور نئی روئی اور نئے پتوں کو استعمال میں لائیں آپ دیکھیں گے کہ روز بروز زائد از زائد پیپ خارج ہو کر گولا چھوٹا ہوتا چلا جائے گا۔ گو کہ بالکل درست ہو جانے کا وقت گولا کی وسعت اور کمی وبیشی پر منحصر ہے مگر قریب ایک ماہ میں گولا چاہے کتنا ہی بڑا کیوں نہ ہو بالکل صاف ہو جائے گا اور تھیلی بھی تحلیل ہو کر خارج ہو جائے گی۔ اور اگر گولا اتنا بڑا ہو کہ ایک ماہ بعد بھی کچھ تھوڑا رہ جائے تو لیپ کچھ دن اور لگاتے جائیں۔ ہر حالت میں لیپ اس وقت تک متواتر کریں۔ جب تک کہ پیپ نکل رہا ہو چاہیے گولا بالکل نظر ہی نہ آتا ہو۔ لیپ اس وقت بند کرنا چاہیے جب تین چار دن تک لیپ کرنے کے باوجود بھی پیپ بالکل خارج نہ ہو۔ جب تک لیپ کرتے رہیں اور روزانہ صبح وشام کھانا کھانے کے بعد سپاری یعنی چھالیہ ڈال کر ایک پان ضرور کھایا کریں اور اس کا لعاب چوستے رہیں باہر تھوک نہ ڈالیں۔

اگر آپ کسی کافر جمال حسینہ کے دام عشق میں مبتلا ہو گئے ہیں اس کے فراق میں اپنا چین وآرام کھو چکے ہیں ہر وقت اس کا عشق آپ کو بے چین کر رہا ہے اور بغیر اس کے آپ کو کسی طرح چین نہیں پڑتا ہے۔ اور وہ آپ سے اتنا متنفر اور بے زار ہو کہ آپ کی شکل سے نفرت کرتا ہو۔ تو اس وقت آپ کو کسی طرح کا ہراس نہ ہونا چاہیے۔ بلکہ آپ مندرجہ ذیل طریقہ کو استعمال کر کے اس وقت اپنی مطلب برابری اس طرح کیجئے۔

مگر شرط یہ ہے کہ حسینہ غیر شادی شدہ ہو کسی دوسرے کی امانت نہ ہو اور آپ جب اس کو اپنے بس میں کر لیں تو اس کو شادی سے پہلے ہاتھ سے بھی نہ چھوئیں۔ یہ طریقہ ناجائز طور پر استعمال نہ کیا جائے۔ کیونکہ یہ بیحد مؤثر ہے اس کا اثر لازمی طور پر ہوتا ہے۔ اگر وہ شادی شدہ ہے تو

اُس پر آپ کا ظلم ہوگا۔ کیونکہ اس عمل سے جب وہ متاثر ہوگی تو ہرگز اپنے گھر میں نہ رکے گی اور بغیر آپ کے اس کو قرار نہ آئے گا۔ مگر شادی کی جکڑ بند سے مجبور ہو کر اپنے اوپر جبر کرے گی ہو سکتا ہے کہ ایسی حالت میں اس کو نقصان جانی و مالی سے دو چار ہونا پڑے اس لئے سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔

چاند کی شروع تاریخ رات کو کسی ایسے باغ یا درخت پر جائیں جہاں کوا کا گھونسلہ ہو۔ مگر واضح رہے کہ یہ رات اتوار کی ہو۔ یعنی سنیچر کا دن گذر کر جو رات آئے اور صبح کو اتوار ہو۔ نہایت احتیاط سے اس گھونسلہ سے کوا کو گرفتار کر لائیں۔ اس کوا کو اپنے مسکن پر لا کر کسی آہنی پنجرہ میں بند کر دیں۔ اور اس کو معمولی غذا کے علاوہ صبح و شام روغنی روٹی اور لال شکر کا مالیدہ ضرور کھلایا کریں۔

ایک ہفتہ اسی طور گذار دیں۔ جب دوسرا سنیچر آئے اور دن گذر جائے تو شب کو دس بجے اس کوا کو ذبح کریں اور اس کا بھیجا نکال لیں اس بھیجا کو ایک چھٹانک روغن چنبیلی میں شامل کر کے خوب گھوٹ لیں اور ایک مٹی کے چراغ میں بھر لیں۔ پھر تھوڑی صاف روئی لے کر اس کوا مذکور کے سینس رہ اور بازوؤں کے چھوٹے چھوٹے گیارہ پر لے کر اس روئی پر بچھا کر اس کی ایک بتی تیار کر لیں اور روغن چنبیلی جو پہلے سے تیار کیا ہوا رکھا ہے اس میں ڈال دیں۔ اب یہ چراغ بالکل تیار ہے۔

رات کے بارہ بجے کسی ایسے باغ میں جائیں جہاں چنبیلی کے درخت ہوں۔ اس درخت کے نیچے بیٹھ کر اس چراغ کو روشن کریں اور اس کے آگے خود بیٹھ جائیں اور ذیل کا منتر پڑھنا شروع کر دیں دو تولہ گوگل جلاتے جائیں۔ یہ افسوں ایک سو ایک بار پڑھا جائے اور خیال رہے کہ اس کے پڑھنے کے درمیان میں پردۂ غیب سے پانچ پھول نہایت خوش رنگ ظاہر ہوں گے اور جس جگہ آپ کا محبوب ہوگا وہاں وہ پھول پہنچ کر اس کے دماغ و دل پر قبضہ جمائیں گے۔ اس کو بیقرار کر کے آپ پر مائل کریں گے اور وہ آپ کے لئے اس درجہ بیقرار ہوگا۔ کہ جب تک آپ کے پاس پہنچ نہیں جائے گا اُسے چین نہ آئے گا افسوں کی تعداد ختم کر کے چراغ کو بجھا دیں

بعض ویرانوں میں جہاں درختوں کے ذخیرے ہوتے ہیں اکثر کوؤں کے گھونسلے اکٹھے پائے جاتے ہیں ویرانے میں کسی ایسے ذخیرے کی تلاش کریں جہاں سینکڑوں گھونسلے پائے جائیں ایسے گھونسلوں میں بعض گھونسلوں میں ان کے بچے بھی پائے جاتے ہیں۔اس چیز کو کئی بار اس ویرانے میں جاکر دیکھیں اس ذخیرہ کو زیر تجویز لائیں جس میں ایک درجن سے کم ایسے گھونسلے نہ ہوں جس میں کہ کوؤں کے بچے پائے جائیں۔

یاد رہے کہ کوؤں کے گھونسلوں میں بعض اوقات کوئلوں کے بچے بھی پائے جاتے ہیں جن کو کہ کوے اپنے بچے سمجھ کر اپنے گھونسلوں میں جاکر رکھتے ہیں۔ ہماری مراد صرف ان گھونسلوں سے ہے جن میں خالص کوؤں کے بچے پائے جائیں۔قریب پانچ بجے شام آپ ان گھونسلوں میں جائیں چونکہ ایسے وقت کوے اپنے گھونسلوں میں موجود نہیں ہوتے اپنے ساتھ سیاہ رنگ کے گھوڑوں کی دم کے بال لے جائیں۔اب ہر بچہ دار گھونسلے میں جاکر ہر بچہ کے دونوں پاؤں کو گھوڑے کے بالوں سے باندھ دیں اور وہاں سے چلے آئیں۔

رات گذرنے پر جب آپ صبح چھ بجے کے قریب ان گھونسلوں میں جائیں گے تو دیکھیں گے ان بچوں کے پاؤں جن کو آپ باندھ کر آئے تھے بالکل آزاد ہوں گے۔ان بچوں کو گھونسلوں سے باہر نکال دیں اور ان گھونسلوں کو اکھیڑ کر اکٹھا کر لیں اور پھر رات کے بارہ بجے ایسی رات جس رات کو چاند نہ ہو اور رات اندھیری ہو کسی دریا پر جائیں اور ہر گھونسلہ کے ایک ایک تنکا کو علیحدہ کر کے دریا میں ڈالتے جائیں اور ساتھ ہی ہر تنکے پر یہ منتر بھی پڑھتے جائیں۔

کوڑے شاہ مست پڑا

کوڑے شاہ است پڑا

ان تنکوں میں سے کسی ایک گھونسلے کے تنکوں میں ایک معجزہ نما طاقت ہے مگر آپ اگر دریا میں نہ ڈالیں تو اس کا علم نہیں ہوتا۔جس قدرت والے گھونسلہ کا تنکا دریا میں گرے گا تو اسی

وقت اس دریا میں ایک تلاطم بپا ہوگا اور پانی مدوجزر میں آجائے گا۔ اور اس میں بڑی بڑی لہریں اٹھیں گی اور بڑا زور شور شروع ہو جائے گا۔ اور ایک بھیانک صورت پیدا ہو جائے گی۔ آپ کا دل اس وقت ڈر جائے گا۔ اور آپ خوف سے بھاگنے کی کوشش کریں گے۔ اور اگر آپ بھاگے تو پھر آپ کو بھیانک آوازیں آئیں گی اور آپ خوف سے گر کر بے ہوش ہو جائیں گے اور آپ کا سب عمل بے کار ہو جائے گا اور وہ طاقت والا گھونسلہ آپ سے چھین کر لے جائے گی اس لئے خیال رہے کہ آپ اس موقع پر ذرا بھی خوف نہ کھائیں اور اپنے دل کو خاص طور پر مضبوط رکھیں۔ اور باہمت شیر دل انسان کی طرح کام کریں۔

اس کے بعد آپ دریا میں اور تنکے اس گھونسلے کے ڈالنے بند کر دیں۔ قریب نصف گھنٹہ کے یہ بھیانک حالت جاری رہے گی اور اس کے بعد بالکل خاموشی چھا جائے گی۔ جب عالم خاموشی کو پندرہ منٹ گذر جائیں تو آپ اس گھونسلہ کو مضبوطی سے اپنے دائیں ہاتھ میں قابو رکھیں اور اسے تین بار بوسہ دیں اور پھر پہلے اسے اپنے منہ سے چھوئیں اور پھر اپنے سینہ سے چھوئیں اور دریا سے اپنے مسکن کو روانہ ہوں اب آپ کو معلوم ہے کہ آپ کے پاس ایک لامحدود طاقت ہے اس گھونسلہ کا ہر ایک تنکا پوری شکتی کا مالک ہے اس تنکوں میں سے ہر ایک تنکا سے آپ کئی کام لے سکتے ہیں ان تنکوں میں سے جب کبھی آپ کو ضرورت ہو ایک تنکا لے لیا کریں۔ اور اسے اپنی دائیں جیب میں اور اگر جیب نہ ہو تو اپنی دستار کے اگلی طرف رکھ کر اس ضرورت کو جائیں۔ تو جو حکام بھی ہوگا فوراً آپ کے حق میں ہوگا۔ اور آپ کی مراد بر لائے گا۔

منتروں کے انوشٹھان کرنے کی ودھی

منتر انوشٹھان میں پردھان اس کی ودھی ہوتی ہے۔ اگر ودھی کا پالن نہ ہو۔ تو انوشٹھان پورا نہیں ہوتا ہے۔ اُس سے سادھک کو پھل پراپت نہیں ہوتا ہے۔ ودھیوں میں سب سے پردھان ودھی شردھا ہوتی ہے۔ جس منتر کا آپ انوشٹھان کر رہے ہوں۔ اُن میں آپ کی پوری شردھا ہونی چاہیے۔ اُس کی سپھلتا میں آپ کا دوڑھ وشواس ہونا چاہیے۔ اگر منتر میں آپ کی شردھا نہیں ہے۔ تو سب ودھیوں کے ہونے پر بھی کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ بنا شردن کے جو ہون، دان، تپسیا اور کرم وغیرہ کئے جاتے ہیں۔ وہ نہ ہی پرلوک کا پھل دیتے ہیں اور نہ ہی اس لوک میں پھل دیتے ہیں۔ جتنے بھی کام ادھیاتمک یا مانس شکتی سے سمبندھ رکھتے ہیں۔ اُن میں شردھا اور وشواس سپھلتا کے لئے ضروری ہے، ہردیہ میں بے وشواس رکھ کر ان کا آچارن کوئی ارتھ نہیں رکھتا ہے۔ کئی لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم منتروں میں وشواس اس تو رکھتے ہیں۔ لیکن اُن کے ساتھ یہ بات پسند نہیں۔ کہ ذمیں پر سونا اتنی لکڑی ہون کرو۔ وہ لوگ اگیان شکتی میں ہی اندھیرے میں پڑے رہتے ہیں۔ منتر کیا ہے۔ ایک قسم کی ایسی شکتی ہے۔ جو کمپن پیدا کرتی ہے۔ شکتی کا سدھانت ہے۔ کہ وہ جتنی سوکھشم ہو گی۔ اپنے ستھول سے پربل ہو گی۔ پرکرتی کے پنچ تتوں میں آکاش سب سے سوکھشم ہے۔ اس لئے اس کی شکتی کا سدھانت ہے۔ کہ وہ جتنی سوکھشم ہے۔ اس لئے اس کی شکتی شردھا سے زیادہ ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شاستروں میں منتروں کے ذریعہ سب پرکار کی کامناؤں کی پورتی کا وچن دیا گیا ہے۔ شبد اپنے اور اپنے سے سوکھشم چاروں تتوں کو پربھاوت کر سکتا ہے۔ جیسے منتروں کے ذریعے بجلی گھروں میں بجلی پیدا کی جا سکتی ہے۔ ویسے ہی سادھک اپنے جپ کے ذریعہ ایک وششٹ شبد کو پیدا کرتا ہے۔ اور شبد آکاش میں کمپن پیدا کرتا ہے۔ ضرورت ہے کہ وہ اچھیا کے مطابق ہی پیدا ہوں۔ اور امشٹ پرکار سے ہی دوسرے تتوں کو کمپت کرے جیسے منتر الیہ میں واشپ یا ودیت کو مخرت تتھا پربھاوت کرنے کے لئے اُس کی شکتی کے مطابق کہیں کوئی پدارتھ کہیں کوئی دھات و۔ کہیں تیل وغیرہ اور کہیں کاربن پربھرتی لگانا پڑتا ہے۔ ان سب کے لگانے کا اُدیش یہ ہوتا ہے۔ کہ یہ واشپ یا ودیت کی شکتی کو پربھاوت تتھا مخرت کریں اور اپنے مخرت منتروں میں بھی امشٹ سمبندھ رکھیں۔ ویسے ہی جپ کرنے والا کمپن شکتی کے پربھاوت تتھا مخرت کرنے کے لئے ودھی کا دوھان کرے۔ انوشٹھان کی ودھی میں کئی طرح کی کریائیں کرنی پڑتی ہیں۔ انیک پرکار کے دھیان پرانایام آسن، بندھ مدرا اشنان، ترپن ہون وغیرہ کرنے ہوتے ہیں۔ بہت سی وستوؤں کا

پریوگ ہوتا ہے۔ اگھر اتی دوور پر ایک دسا میں لکھ کر کے بھیجو۔ ایک دشا میں کرم کرو وغیرہ آگیا ئیں ہوتی ہیں۔ ان سب کریاوں میں کھمن ہوتا ہے۔ دشاوں میں پربھاورت وِدیو دھاراوں کا پربھاو پڑتا ہے۔ کال، گھڑی، نچھترہ وغیرہ سے دوسرے گرہوں کا پرتھوی پر جو پربھاو پڑ رہا ہے۔ وہ دیکھنا پڑتا ہے۔ اس پرکار کوئی کریا منتر کے کھمن کو اتیجا دیتی ہے۔ کوئی اُس کی شکتی کے کسی ایک بھاگ کو بڑھاتی ہے۔ کوئی کسی بھاگ کا شمن کرتی ہے۔ کوئی اسے اَبھیشٹ پھل کی طرف آکرشت کرتی ہے۔ کوئی اس کی الٹی گتی کا نیئترن کرتی ہے۔ کوئی اس پر دوسرے پربھاوں کے پڑنے سے بچاتی ہے۔ اس طرح کے پربھاو ان ودھی کی کریاوں تتھا پرتھک ہونے والے پدارتھوں سے منتر کھمن پر پڑتے ہیں اور تب اس سے اَبھیشٹ لاریہ کا سمپادن ہوتا ہے۔ ودھی میں جس ودھی دستو یا کریا کا کرنا دیکھنا، چھونا وغیرہ روکا گیا ہے۔ وہ نہیں کرنا چاہیے۔ اس شبد کا ارتھ ہی یہ ہے۔ کہ ایسے پدارتھ یا کریاوں کا کھمن منتر کے کھمن پر الٹا پربھاو ڈالتا ہے۔ اُن سے ودھی بھنگ ہوتی ہے۔ سنسار میں دو طرح کے کاریہ ہوتے ہیں۔ ایک تو پریکشن سے ہونے والے اور دوسرے شردھا اور وشواس سے ہونے والے ہوتے ہیں۔ جن کاریوں کا نتیجہ اور ان کی شکتی کا ماپ تول کرنے کا ہمارے پاس سادھن ہے۔ اُسے تو ہم پریکشن کرکے کر سکتے ہیں۔ لیکن جن کی شکتی کا ریہ جاننے کا سادھن نہیں ہے۔ انہیں تو وشواس کر کے کرنا ہوگا۔ منتر سادھن تو دوسرے کا کاریہ ہے۔ ہمارے پاس منتر پیدا ہونے والی شکتی کے وِشلیشن کا کوئی سادھن نہیں ہے۔ ہم کسی بھی طرح یہ نہیں دیکھ سکتے کہ اس سے اَبھیشٹ کی کیسے ابھی ودھی ہوتی ہے۔ اس لئے ہمیں رشیوں کے واکیہ پر وشواس کر کے اکثر شاودھی کا پالن کرنا چاہیے۔ یوگ کے دوارہ پرکرتی کے سوکھشم رہیوں کا ساکھشات کر کے ان رہیوں کو جانا بھی جا سکتا ہے۔ مگر جو ایسا نہیں کر سکتے۔ اُنہیں وشواس کرنے کے علاوہ دوسرا کوئی طریقہ نہیں ہے۔ ایسا کیوں ہے۔ سب ایک اتنا نیز حاپرن ہے۔ کہ اس کی کبھی حد نہیں سکتی ہے۔ ہر ایک آدمی ہر ایک بات کی وجہ جاننے کی شکتی نہیں رکھتا ہے۔ اگر ہم شردھا وشواس کے بنا اپنے پریکشن پر ہی کام کرنے کا نشچے کریں۔ تو ہمارے جیون کے دو چار دن ہی کٹھن ہو جائیں گے۔ ہر ایک آدمی ہر ایک بات کے جاننے والا نہیں ہو سکتا ہے۔

جپ میں مالا کس طرح ہونی چاہیے

جپ کرنے کے وقت مالا کا ہونا بہت ضروری ہے۔ مختلف طرح کے جپ کی مختلف طرح کی مالا ہوتی ہے اور ان کی منیوں کی تعداد بھی علیحدہ علیحدہ ہوتی ہے۔ جپ کرتے وقت مالا ہمیشہ چھپی ہوئی

ہونی چاہیے۔ اُس پر دوسرے کی نظر نہ پڑے اور مالا پر تھوی کو نہ چھووے۔ انگوشٹ بدھیما اور انامکا کے
ملاپ سے جپ کیا جاتا ہے۔ جپ کے سمے ترجنی اُنگلی کو مالا سے علٰحیدہ رکھتے ہیں۔ اُس سے مالا کو چھونا
نہیں چاہیے۔ جب ایک مالا کا جپ پورا ہو جاتا ہے۔ تو مالا کو وہیں سے گھما لیتے ہیں۔ اس طرح سیرو کا
النگھن نہیں ہوتا ہے۔ اگر مالا نہ ہو تو اُنگلی پر جپ کی تعداد گنتی کی جا سکتی ہے۔ لیکن اس میں انامکا کو
درمیانی پوٹ سے شروع کر کے کنشٹھکا کو گنتے ہوئے ترجنی سوں ساپت کرنا چاہیے۔ نہ اما کے اُوپر کی دو
گرنتھیوں کو چھوڑ دینا چاہیے۔ اس طرح جب ۱۰۰ جپ ہو جاوے تو پھر انامکا کے مول پروے شروع
کر کے ترجنی کے مدھیہ پوٹ تک ۸ جپ کریں اس طرح ۱۰۸ جپ مالا کی تعداد پوری ہو جاوے گی۔ کئی د
یوتاوں کے منتروں میں اس طریقے سے کچھ اُلٹ پھیر بھی ہوتا ہے۔ جپ کے وقت انگلیوں کو علٰحیدہ
علٰحیدہ نہ کرے۔ صرف سب کو جھکا کر جپ گنتی کرے۔ انہیں آپس میں اکٹھا رکھے۔ اُنگلی کے
آگر بھاگ اسی طرح میرو دلنگھن کر کے جپ نہیں کرنا چاہیے۔ جپ سنکھیا کی گنتی ضروری ہے۔ گنتی نہ کیا
ہوا جپ نشپھل ہو جاتا ہے۔ ایسا تنتر شاستر کا مت ہے۔ مالا پورن ہونے پر گنتی میں چاول اُنگلی کے
پورا اناج پھول چندن اور مٹی سے گنتی نہیں کرنی چاہیے۔ جس مالا سے جپ ہو۔ اُس کی منیوں کی چھوٹی
مالا تعداد گنتی کے لئے بنا لینی چاہیے۔ جپ مالا کے ذریعہ بھی گنتی کی جا سکتی ہے اور کاغذ پر لکھ کر بھی
کر سکتے ہو۔ اکشروں کے ذریعہ کا کام لینا تنتروں میں اچھا مانا گیا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔ کہ سے
لے کر سب سور اور ونجن حتی مان لئے جاتے ہیں۔ ایک اکشر کا انوسوار یکت جپ کر کے پیچھے پھر
ایک منتر جپ کرنا چاہیے۔ کے بعد کا ایک بار اور اچارن کرنا چاہیے اور پھر وہیں سے اُلٹے کرم سے
اکشروں کا اچارن کرتے ہوئے تک آنا چاہیے۔ اسی طرح ایک مالا پوری ہوتی ہے کو سیرو ماننا چاہیے۔
پدمج ردراکش، شنکھ، موتی، پھٹک، من مدتن، سورن، مونگا، چاندی کش، کی جڑ اور تلسی کی مالا، سامانیہ پوجا
وغیرہ میں استعمال ہوتی ہے۔ ان میں شنکھ سے لے کر کش مول تک کی مالاوں میں سب سے سرشٹ ما
نی گئی ہے۔ شیلو اور شکتی منتروں میں ردراکش اور وشنو منتروں میں تلسی مالا شریشٹھ ہے۔ مالا ایک ہی جاتی
کی منیوں کی ہونی چاہیے۔ اُس میں دو چار جاتی کے پدارتھوں کی ملاوٹ نہیں ہونی چاہیے۔ مارن آدی
اگر پریوگ میں پارم ہج پاپ ناش میں کوش مول پتر کا ستائیں مونگ کی مالا کا کام میں لانی چاہیے۔
پریوجن وششٹ سے اسی طرح اور بھی وستووں کی مالائیں انوشٹھان میں کی جاتی ہیں۔ جن منیوں سے مالا
بنائی جائے۔ وہ آکار کے سمان ہوں کوئی بہت بڑی اور کوئی بہت چھوٹی نہ ہوں۔ یعنی ٹوٹی پھوٹی یا
کیڑے وغیرہ سے کھائی ہوئی نہ ہوں۔ ماکش کے لئے جپ میں ۵۰ منیوں کی دھن کے لئے ۳۰ کی سب

تمام مناؤں کے لیے ۲۷ کی مارن آدی ابھچاروں میں ۱۵ کی کام سدھی میں ۵۴ کی اور سب کامناؤں کی سدھی کے لئے ۱۰۸ منیوں کی مالا بناوے۔ ان سب میں سیمرو اور لگے گا۔ مالا کے ساتھ ہی تھوڑا ابت آسن پروستر ضرور بچھاوے۔ مٹی کا شٹھ۔ بانس پتھر پتے اور کپڑوں کا آسن نہیں بنانا چاہیے۔ کشا، کمبلا اور مرگ چرم پروستر ڈالا جاسکتا ہے۔ بلیکن اکیلا وستر آسن نشید ہے۔ جپ سے پہلے مالا کا سنسکار کر کے تب جپ کرنا چاہیے۔ اسنکرت مالا جپ کے لائق نہیں ہوتی ہے۔ مالا جس سوتر میں پروئی جاوے وہ روئی یا ریشم کا سوتر ہو۔ شانتی کام میں۔ سفید وشی کرن وغیرہ میں لال اور مارن آدی میں کالا سوت لگاوئے۔ لال سوت سب کے لئے سب کاموں میں سریشٹ ہے۔ سوت کو پہلے تین گنا کرے اور دوبارہ پھر تین گناہ کرے۔ ورن کی مالا کی ریتی سے پرنو کے ساتھ سے لیکر تک ایک ساتھک ایک منُ رگتھن لے۔ مینوں کے بیچ میں برہم گرنتھی دے اور پرنو جپ سے یمرو گرتھت کرے۔ جس منتر کا جپ کرنا ہو۔ اُس کے جپ سے بھی مالا گرتھن کیا جاتا ہے۔ سورن، تامبر، دوشیہ وغیرہ سوتروں سے بھی مالا گرنتھی جا سکتی ہے۔ ایسے گرتھن میں مینوں کے بیچ میں ناگ پاش گرنتھی دینی چاہیے۔ سوتروں کے دونوں سرے اس منتر سے باندھنے چاہیے۔ رداکھش اور پدم بیج وغیرہ کی جب مینوں میں مُنھیہ تھا پیشوں کا زنیہ ہو سکتا ہو۔ انہیں مکھیہ اور تھا پشپ قیچے کر کے گونتھا چاہیے۔ رداکش میں جدھر گہرا کہو ہو۔ وہ اور جو بیچن میں چدھر دوبندو ہوں۔ ادھر مکھیہ بجھنا چاہیے۔ دو یا تین پھیرے دیکر منتر یا اکشر جپ کے ساتھ مینوں کے بیچ میں گرتھی دینا چاہیے۔ مالا کے ذریعہ جس دیوتا کا جپ کرنا ہو۔ مالا کو پیپل کے پتر کے دولے میں رکھ کے اس دیوتا کے منتر سے مالا کا ستھاپن پنچ گویہ سے اشنان چندن لیپن دینا وغیرہ پوجا کرے۔ پھر مانڈو یہ مالا بیج کے ساتھ اشٹ منتر کا ایک مالا جپ کرے۔ پھر مالا پر دیوتا کا آواہن کر کے پران پرشٹھا کرے اور دیوتا کا پوجن کرے۔

ایشور نام اور منتروں کا سمبندھ

ایشور کے بھی نام مہامنتر ہیں۔ ان ناموں سے ہی منتروں کا نرمان ہوتا ہے۔ پھر بھی وہ صرف منتر نہیں۔ نام منتر نہیں ہے۔ پربھو کے ناموں کا ستھان منتر سے بہت اونچا ہے۔ میرا مطلب نام اُس بھاو سے ہے۔ جبکہ نام بھگوان کا نام بجھ کر بھگوان کو خوش کرنے کے لئے لیا جاتا ہے۔ وہ ہی نام جب منتر بدھی سے لیا جاتا ہے۔ تو منتر ہو جاتا ہے۔ نام کی یہی سب سے بردھان خوبی ہے۔ کہ بھاو ماتر سے ہی وہ منتر ہو جاتا ہے۔ تب اس پر وہ سب نیم لگتے ہیں۔ جو منرع کے لئے ہیں۔ اگر نام منتر بدھی سے نہ

لیکر ایشور کا نام بدھی سے لیا جاتا ہے۔ تو وہاں شبد شکتی کام نہیں کرتی ہے۔ ایک شبد میں ایک ہی طرح کی شکتی ہوتی ہے۔ چاہے اس کا استعمال کئی طرح سے ہوتا ہو۔ نام کو منتر بنا دینے پر اُس شبد کی شکتی ماتر کام کرتی ہے اور یہ نام کی خوبی نہ جان کر نام کا اپمان ہوتا ہے۔ جو نام کے بہت پربھاو کو جانتا ہے۔ وہ کبھی اس کا استعمال منتر کی شکل میں نہیں کریں گے۔ برہمانڈ میں اور اس سے باہر جتنی طرح کی بھی شکتیاں ہیں۔ سب اُس سرو شکتیمان کی اپار شکتی کے ایک کن ہزار حصے کے برابر بھی تولنا نہیں کر سکتی ہے۔ سب کے منتا پر یو کتا اور او کم وہ ہی شکتی سند ھو ہیں۔ نام اپنے نام ہی سے ابھن ہے۔ نام پربھو کا سروپ ہے۔ اس لئے وہ ہی شکتی سندھو ہے۔ شکتی اُس سے ہی شکست پا کر شکتی بنتی ہے۔ وہ دیا یک شکتی ساگر ہے۔ جب نام اُچارن نام کے روپ میں ہوتا ہے۔ تو وہ نامی کا سروپ ہوتا ہے۔ بھگوان پر جیسے کوئی نیم بندھن نہیں ہو سکتا۔ ویسے ہی نام پر بھی نہیں ہو سکتا ہے۔ پربھو کے جیسے ہر ایک روپ میں سب شکتیاں ہیں ویسے ہی نام بھی سرو سامرتھ ہے۔ کوئی بھی سادھک کسی بھی ایشور کے نام کا جپ کسی بھی اوستھا میں کر سکتا ہے۔ نام کے لئے چکر نر ئیر چھتر آدی کال ترتیہ ستھان وغیرہ کوئی بھی بندھن نہیں ہے۔ اپنی رچی کے مطابق کسی بھی نام کا جپ کیا جا سکتا ہے۔ نام کا نہ تو کوئی سنسکار ہوتا ہے اور نہ ہی پرچھرن وہ تو صرف پریم ہی ہوتا ہے۔ سنسکار اور پرچھرن وغیرہ تب ہوتے ہیں۔ جب ہم نام کو منتر کے روپ میں گرہن کرتے ہیں۔ نام ہمیشہ شدھ اور ہمیشہ دوش رہت ہیں۔ نام جپ کی کوئی ودھی نہیں ہے۔ نام جپ میں کبھی کوئی ودھی بھنگ نہیں ہوتا ہے۔ وہ بے وشواس نہ کرتا۔ اگر شردھا اور پریم ہے تو سب ودھی پورن ہو جاتی ہے۔ جپ کی تعداد کا سوال یہاں نہیں ہے۔ پریم سے ہردیہ سے ایک بار بھی نام ہی لینا کافی ہے۔ نام کلپ ورکش ہے۔ نام نریش کی شرن آ کر پھر دوسری جگہ ٹھوکریں نہیں کھانی پڑتی ہیں۔ جیسے منتر کا ایک پریوگ ایک خاص کامنا کو ہی پورا کر سکتا ہے۔ ونسی بات نام میں نہیں ہے۔ ایک ہی نام کا آشریہ سادھک کی سب کامناؤں کو پورن کرے اور اسے کامناؤں کے کیچڑ سے نکلنے کے لئے بھی ہمیشہ سامرتھ ہے۔ اپنی رچی ہی نام کا چناؤ ہے۔ وہ سرواد ھار جیسے وشو کے سرو روپوں میں ہیں۔ ویسے ہی سب نام ان ہی کے نام ہیں۔ وہ شبد ہی نہیں۔ جو بھگوان کا نہ ہو۔ جس کے دوارہ اُس نامی کو پکارا نہ جا سکتا ہو۔ وہ بھگوان تو بھاو دوش ہی ہیں۔ چاہے کسی نام سے ان کا سمران کیجیے۔ وہ اسی سے پرسن ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ سرو روپ، سادھک شردھا اور بھاو سے منتروں کو بھی نام بنا سکتا ہے اور اس طرح وہ نیم بندھن سے دور ہو کر بھی پربھو سے اپنا ابھشٹ پراپت کر سکتا ہے۔ لیکن ہوتا یہ ہے۔ کہ کامناؤں کے جال میں پڑے بے وشواسی پرانی بڑی مہماوالا نام کو بھی منتر بنا لیتے ہیں اور خود اپنے آپ کو نیور میں

جکڑ لیتے ہیں۔ انہیں اپنا مطلب خواہش تو ضرور پار پت ہوتی ہے۔ پر ویسے ہی جیسے پارے پربت راج کی خدائی کر کے ایک ڈلی کمز یا مٹی نکالی جاوے نام کے مہاتم سے سب شاستر بھرے پڑے ہیں۔ نام کی شکتی کا بیان کوئی کر ہی نہیں سکتا ہے۔ منتروں کے اُلٹے نام معلوم راستے پر چلنے کی بجائے نام منتر کا سہارا لیا جاوے تو کیا بات ہے۔ کہ وہ اس کلیان کرنے والے کو پرن کرنے والے کو پرن کرنے کے لئے صاف دل سے پریم کے ساتھ اُس کے نام کا جپ اور کیرتن کرے۔ نام اپنے نامی سے ابھنشد ہونے کے ساتھ اپنے ارتھ میں نامی کا نروپش کرتا ہے اور اپنے کمپن کے ذریعہ نامی کی آکرتی کو ابھی ویکت بھی کرتا ہے۔ نام کی سادھنا (جپ) اور نام کے ارتھوں کا چنتن سادھک کو نامی تک پہنچا دیتا ہے۔ نام کے بارے میں صرف ایک ہی ودھی ہے۔ گوسوامی تلسی داس جی نے صاف شبدوں میں کہہ دیا ہے۔ اگر نام کے ارتھ کا گیان نہ بھی ہو تو بھی پریم کے ساتھ نام جپ سادھک کے ہروے میں خود اُس ارتھ کا سمرن کروا دیتا ہے۔ نام نرلیش کی شرن لینے والے کا کسی دوسرے سادھن کی نسبت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

منتروں کو خفیہ رکھنے کا فائدہ یا نقصان!

منتر سدھی کے لئے جن سنسکاروں کی ضرورت بتائی گئی ہے۔ ان میں آخری سنسکار ہے۔ "گپتی"۔ گپتی کا مطلب ہے۔ "خفیہ رکھنا"۔ یعنی منتر کسی کو بتلانا نہیں۔ منتر سادھک کے بارے میں یہ کسی کو پتہ نہ لگے۔ کہ وہ کس منتر کا جپ کرتا ہے۔ اگر نام کا جپ منتر بدھی سے ہوتا ہے۔ تو اُس کو بھیگپت رکھنا چاہیے۔ اگر جپ کرتے وقت کوئی پاس ہو تو منتر کا "اُپانسو" جپ یا مانسک جپ کرنا چاہیے۔ واچک جپ کرنا ہو تو ہمیشہ اکیلی جگہ تلاش کرنی چاہیے۔ اپانسو جپ بھی اتنی آہستہ ہونا چاہیے۔ کہ اس کو کوئی سن نہ سکے۔ صرف اوشٹ ہلتے رہیں۔ منتروں کے کیرتن تو کبھی نہیں ہونا چاہیے۔ نام کا اپانسو اور واچک اُونچ سور سے کیرتن ہوتا ہے اور اس کی ودھی کوئی نہیں ہوتی ہے۔ لیکن منتر کا سنکیرتن تو کسی بھی حالت میں نہیں ہو سکتا ہے۔ منتر فیصلہ کے مطابق بہت سوچ سمجھ کر منتر کا اودھیکار کے انو روپ چناؤ کیا جاتا ہے۔ اگر منتر گپت نہ رکھ کر بتلایا کیرتن کیا جاوے۔ تو بہت سے لوگ اپنا دیں گے۔ سماج میں سوچنے کی بجائے انوکرن کی پروتی زیادہ ہوتی ہے۔ دیکھا کہ یہ اس منتر کے جپ سے اتنالا بھ اُٹھا رہے۔ تو دوسرے بھی اُس کا جپ کرنے لگے گیں۔ اپنے اودھیکار کی بات کوئی نہیں سوچے گا۔ اس طرح من مانے منتر گرہن سے نقصان کا ہی خیال ہے۔ اگر بھاگیہ سے نقصان نہ بھی ہو۔ تو پھلنا نہ

ہونے پر لوگوں میں منتر شاستر کے اوپر وشواس کم ہو جاتا ہے۔ منتر کے گپت رکھنے کا پھل یہ ہوتا ہے۔ کہ لوگوں کی بیہودہ باتوں سے بچ جاتے ہیں۔ جسے منتر گرہن کی خواہش ہوتی ہے۔ وہ ودھوان گورو کے پاس جاتا ہے۔ گورو اس کو ادھیکار کے انوکول منتر دیتا ہے۔ جس کے سادھن سے وہ اپنے پھل خواہشات کو پراپت کرتا ہے۔ منتر پرگٹ کرنے سے جہاں سماج کے نقصان ہوتا ہے۔ سب سے پہلے تو یہ اہنکار آتا ہے۔ کہ میرا منتر شکتی شالی ہے۔ دوسروں کی سادھن سمپلتا دیکھ کر اپنے سادھن سے خشما وچلت ہوتی ہے۔ منتر کو ادھیکاری نہ ہونے والے کے سننے سے منتر کی شکتی کم ہو جاتی ہے اور وہ مکمل پھل نہیں دیتا ہے۔ شاستروں میں ایسا ودھان ہے۔ کہ ایک ہی منتر ایک ہی ورن جاتی یا آدمی کو نہ سنایا جاوے۔ منتر کو پرگٹ کرنے پر اس آگیا کا الگھن ہوتا ہے۔ شاستر آگیا توڑنے کے پاپ کے کارن انوشٹھان مکمل نہیں ہوتا ہے۔ شادر منتر اور ایسے دوسرے منتر شردھا اور وشواس پر منحصر ہوتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے۔ کہ طاقتور دوائی بھی اگر روگی کا وشواس نہ ہو۔ تو اکثر لابھ نہیں کرتی ہے۔ وید لوگ اس لئے دوائی کا نام نہیں بتلاتے ہیں۔ منتروں کے بارے میں بھی یہی بات ہے۔ معلوم ہو جانے پر لوگوں کا اس پر وشواس نہیں رہ جاتا ہے۔ لوگ سوچنے لگتے ہیں۔ کہ اوٹ پٹانگ اکشروں میں کیا دھرا ہے۔ بس شردھا نہ ہونے کی وجہ سے اُن پر منتر کا پورا پربھاو نہیں پڑتا ہے۔ منتر جاننے والے منتر کو اس لئے بھی گپت رکھتے ہیں۔ منتر گپت رکھنے میں جہاں فائدہ ہے وہاں نقصان بھی ہے۔ جب کوئی چیز اپنی حد کو پار کر جاتی ہے۔ تو وہ دوش کا روپ لے لیتی ہے۔ منتروں کی گوپنیتا یعنی خفیہ رکھنے کی بھی یہی بات ہے۔ منتر جاننے والوں نے بھید اتنا اونچا ستھان دیا ہے۔ کہ اس منتر شاستر ودیا کا لوپ یعنی بہت کم ہو گی۔ جو کوئی ایوگی منتر کو جانتا ہے۔ وہ اسے تا جنم کسی کو نہیں بتلاتا ہے۔ اُس کے ساتھ ہی اُس ایوگی منتر کا لوپ ہو جاتا ہے۔ خفیہ رکھنے کا یہ طریقہ بہت خراب ہے۔ خفیہ رکھنا وہاں تک ہی فائدہ مند ہے۔ جہاں تک اس کی سمبندھ ہے۔ وئید اپنی دوائی روگی کو یا دوسرے کو نہیں بتلاتا ہے۔ اگر وہ بتاتا نہیں ہے۔ تو وہ نیائے تمیں گھور سواتھ کرتا ہے۔ ایسے ہی منتروں کی گوپنیتا کا اتنا ہی ارتھ ہے۔ کہ عام لوگوں میں اس کا ڈھنڈورہ نہ پھیلایا جاوے۔ مگر جو نیچ گر. کرنا چاہتے ہیں. ن کی اس طرف رچی ہو اور جو اس طرف لگے ہوں اُن کو ضرور بتلا دینا چاہیے۔ اپنی خوبی دکھلانے کے لئے کہ دوسرے کو معلوم ہو جائے گا اور میرا آدر نہ رہے گا۔ اس مطلب سے یا کسی دوسرے مطلب اسے نہ بتلانا بہت ہی برا ہے۔ بہت دن سیوا کئی طرح سے تنگ کر کے بتلانا کچھ معنی نہیں رکھتا ہے۔ جو پاتر ہے۔ جاننے کی خواہش رکھتا ہے اور ادھیکاری ہے۔ انہیں بغیر کسی مطلب کے ہی ودیا دینی چاہیے۔ اس سے کوئی ودھی بھنگ نہیں ہوتی ہے۔

منو گیان بتلاتا ہے۔ کہ ہم جن وچاروں کو پرکٹ نہیں کرتے اُن کو دبا لیتے ہیں۔ وہ ہمارے اندر بردیہ میں داخل ہوتے ہیں۔ وہ چت میں بہت مضبوط سنسکار بنا لیتے ہیں اور ہمیشہ پرکٹ ہونے کا موقع ڈھونڈتے ہیں۔ وابیہ من کو ان سے ہمیشہ ساودھان رہنا پڑتا ہے۔ وہ سنسکار ہمارے اُس پر اثر ڈالتے ہیں۔ اس طرح گمبھیر رکھے ہوا منتر اس من پر اس بڑے جال سمت ہو کر ہمیشہ پر بھاؤ ڈالتا رہتا ہے۔ منتر شکتی سے بھسم جال کا انشٹ کر پر بھاؤ بھی دور ہو جاتا ہے اور منتر کی شکتی وہاں بردھی بھی ہوتی ہے۔

منتروں کو سمجھ کر انوشٹھان کرنا

منتر ایک شکتی والے ورنوں کے سموہ ہیں۔ ان میں جو شکتی بھری ہوئی ہے۔ وہ اُن کے جپ اور سادھن سے ہوتی ہے۔ منتروں سے چاہے کوئی ارتھ نکلے یا نہ نکلے۔ شاور منتر اکثر ایسے ہوتے ہیں۔ کہ ان کا کوئی مطلب نہیں ہوتا ہے۔ اگر کوئی مطلب اُن کا ہوتا بھی ہے۔ تو وہ منتر کی شکتی کو پوری طرح سے ظاہر نہیں کرتا اور نہ ہی اس کے کرنے کا طریقہ ہی بتاتا ہے۔ شاور منتروں اور دوسرے تانترک منتر۔ ویدک منتروں سے جو مطلب نکلتے ہیں۔ اُن کی نظر سے انہیں منتر کے ارتھ روپی بھاو دیوتا سروپ اور منتر پریوگ ان پانچ حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ ویدک منتروں کا مطلب بھاشا اور گرامر کے مطابق کیا جاتا ہے۔ تانترک منتروں میں مطلب اوپر کہے ہوئے حصوں میں ہی ہوں گے۔ مگر مطلب نکلنے کی نظر سے آسان مطلب سروپ بیج ارتھ یہ تین بھید ہوں گے۔ ویدک منتروں میں ودشن کے کسی سوتر کے مطلب خاص مطلب تنتروں کے اپنے کہے ہوئے شبد پریوگ بھی ہوتا ہے۔ سرلارتھ منتر وہ ہوتے ہیں۔ جن کا ارتھ ویاکرن سے آسانی سے مل جاوے اور اس ارتھ سے منتر کے دیوتا منتر کی شکتی اور اس کے کرنے کی ودھی کا بھی کچھ گیان ہو جاوے۔ جو منتر سرل ارتھ نہیں ہیں۔ اُن کا ارتھ کرنے کے لئے کوئی شبد آسان نکلتا ہے۔ کسی شبد کے اکشروں کو علیحدہ علیحدہ مان کر اُن کے اکشر کے مطابق ہوتا ہے۔ اشارے کے لئے کبھی شبد کے پرتھم اکشر کبھی انت اکشر اور کبھی مدھیہ کے اکشر کو منتر میں گرہن کر لیتے ہیں۔ تنتروں میں بہت سی دستووں کے علیحدہ سانکیتک شبد ہیں۔ کبھی ان سنکیتوں یا اُن کے اکشروں کا استعمال کرتے ہیں۔ سادھک کو منتر کی شکتی کا گیان ہونا اور اس کے لئے اُس کو منتر کا مطلب معلوم ہونا ضروری ہے۔ جس منتر کا جپ یا انوشٹھان کرنا ہو۔ اُس کا پہلے ارتھ سمجھ لو۔ اُس کے بعد منتر کا جپ اور اُس کے ساتھ ساتھ اُس کے ارتھ کی بھاونا کرنی چاہیے۔ ارتھ جانے بنا جپ صرف ادھورہ رہ جاتا ہے۔ یہ بات شاور منتر کے لئے نہیں ہے۔ مثال کے طور پر کوئی گایتری منتر کا جپ کر رہا ہے۔ تو اس کو جپ

کے ساتھ ساتھ اس کے ارتھ کی بھاونا بھی کرنی چاہیے۔ جپ کرنے والا لگاتار اپنے من میں ویسی ہی بھاونا کرتا رہے گا۔ تو اس کو اپنے مقصد میں جلد کامیابی ہوگی۔ جب ہم صرف منتر کے ارتھ کو جانے بنا جپ کرتے ہیں۔ تو شبدکی اکیلی شکتی اپنا پورا آشیہ نہیں ظاہر کرتی ہیں۔ جب جپ کے ساتھ منتر کے ارتھ کا پورا دھیان ہوتا ہے۔ تو ہماری مانسک شکتی بھی منتر کے مطابق ہی ہو جاتی ہے۔ روکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے ہماری مانسک شکتی بھی منتر کے مطابق ہو جاتی ہے۔ روکاوٹوں کو دور کرنے کے لئے ہماری مانسک شکتی منتر شکتی کو ابھارتی اور طاقت دیتی ہیں۔ منتروں کے ارتھ کے سمبندھ میں ذرا بھی کھینچا تانی بھاونا سے کچھ توڑ مروڑ کرنا فائدہ نہیں ہو سکتا۔ جس منتر کا جیسا ارتھ ہونا ہو ٹھیک ویسا ہی ارتھ سادھک کو بتلانا چاہیے۔ منتر کے ارتھ کو بدلنے یا کھینچا تانی کرنے کا پھل یہ ہوگا۔ کہ منتر شکتی کے ٹھیک اُسی طرح کے سنسکار نہیں بنیں گے۔ اُس کا نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ سادھک کو کامیابی نہیں ہوگی۔ بنا توڑ مروڑ کے کسی بھی منتر کا اصل ارتھ تو بڑی مشکل سے نکلتا ہے اور جو ارتھ آسانی سے نکلتا ہے وہ فائدہ مند نہیں ہوتا ہے۔ ایسا اس لئے ہوتا ہے۔ کہ منتروں کو گپت رکھنے کیلئے یہ چکر بنا دیا گیا ہوتا ہے۔ سادھک کو چاہیے۔ کہ شاستروں کے مطابق جو منتر ارتھ ہوں۔ اُن کو ہی گرہن کرے۔ ویا کرن کی سرتا منتر ارتھ کرنے میں فائدہ مند نہیں ہوتی ہے۔ انو شٹھان بھید سے ایک ہی منتر کے دوسرے دیوتا اور دوسرا ارتھ بھی ہو جاتا ہے۔ جیسے گائتری منتر کے دیوتا برہما وشنو مہیش ہوتے ہیں۔ تری کسی ساوتری دیوی ہوتی ہے اور شکتی کے تین درگا رشاردا دیوی بھی ہوتی ہے۔ کامنا اور بھاونا کے مطابق سادھک کا آکرشن ہوتا ہے۔ جہاں منتر ارتھ کا صاف گیان نہ ہو اور پورا مطلب نہ نکلتا ہو۔ وہاں صرف منتر کے دیوتا کا دھیان کرنا چاہیے۔ اگر گورو بھی کوئی نہ ہو۔ تو منتر کا جپ کرتے ہوئے اپنی خواہش کا خیال بارم بار کرتے رہنا چاہیے۔ منتر جپ خود دل میں اپنے سادھک کا آور بھا کرے گا اور سادھک کو ذرا دیر سے کامیابی حاصل ہوگی۔

منتروں کے غلط کرنے کا نقصان

کوئی چیز یا شکتی نہ ہو تو اچھی ہوتی ہے اور نہ ہی بُری ہوتی ہے۔ اس کا استعمال ہی اس کو اچھا یا برا بناتا ہے۔ کوئی بھی شکتی ایسی نہیں ہے۔ جس کا اچھا یا برا استعمال نہ ہو سکے۔ شکتی یا چیز جب کسی اچھے آدمی کے پاس ہوتی ہے۔ تو وہ اس کے ذریعہ سب کا فائدہ کرتا ہے اور دوسروں کو سکھ پہنچاتا ہے۔ اُن کے دکھ دور کرتا ہے اور اپنی قوت ارادی کی ترقی کرتا ہے اور وہی شکتی برے آدمی کے پاس ہوتی ہے۔ تو وہ اس کے ذریعہ دنیا میں خوف، ڈر پھیلاتا ہے۔ دوسروں کو دکھ دیتا ہے اور خواہشوں کو پورا کرنے کے لئے اپنے

آپ کو گرالیتا ہے۔ یہ بات منتروں کے بارے میں بہت زیادہ پھیل گی۔ یعنی عیش پرست لوگوں کے ہاتھوں میں جا کر یہ بڑی شکتی دوش والی بن گئی اور جہاں یہ تکلیف دینے والے شیر وغیرہ پرائیوں کو مارنے کے لئے استعمال کرتے تھے۔ وہاں یہ آپس میں دشمنی نفرت پیدا ہونے لگی۔ جہاں ایک دوسرے کو محبت اور پریم سے قابو کیا جاتا ہے۔ وہاں اُس کے ذریعہ دوسروں کی طاقت چھینے جانے لگی۔ جس وشی کرن سے دنیا میں برے آدمیوں کا شدھا کیا جاسکتا ہے۔ وہاں اس کا استعمال کام اور کرودھ کی واسناوں کو پورا کرنے کے لئے ہونے لگا۔ اچاٹن سے ٹھیک تو یہ تھا۔ کہ سماج اور دیش کے شترو بھگائے جاتے تھے۔ مگر اس کا استعمال وودیش اور دشمنی پھیلانے کے لئے ہوا ہے۔ آکرشن سے اُن لوگوں کو جو دشمنی کئے ہوئے ہیں۔ ملا کر دوستی کروائی جاسکتی تھی۔ مگر اُس کا استعمال بھی خواہش پوری کرنے کے لئے ہوا ہے۔ اس طرح سے بر پکار کے پریوگوں کے اُلٹے استعمال نے منتر شاستر کے اُن پریوگوں کو ہی بدنام کر دیا ہے۔ ورنہ ان کا بہت اچھی طرح پریوگ ہوسکتا ہے۔ منتروں میں بڑی شکتی ہے۔ اُن کا آشریہ لے کر منش دکھوں سے چھٹکارا حاصل کر کے ایشور کے چرنوں میں پہنچ جاتا ہے۔ معمولی کامناوں کو پورا کرنے کے لئے ذرا ذرا سے شریر کے دکھوں سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے اُس بڑی شکتی کا استعمال ویسا ہی ہے۔ جیسے کوئی بادشاہ کو خوش کر کے اس کی قیمتی چیزوں کے بدلے کچھ پیسے مانگے یا بھگوان دھنونتری سے امرجیون کی پرارتھنا کے بدلے کوئی بیماری دور کرنے کے لئے کہے۔ جو ہرات کے بدلے کانچ مانگنا یہ منتری شکتی کا بہت بڑا استعمال ہے چاہے وہ خواہش ٹھیک ہی ہو۔ مگر اتنی بڑی شکتی سے ایک معمولی چیز کے لئے پرارتھنا کرنا بہت نادانی ہے۔ اُس کے ذریعہ توتی ٹوٹنے والا آئندہ چت کو شانتی اور امرجیون پانا چاہے۔ منتر کا سب سے زیادہ برا استعمال یہ ہے۔ کہ دوسروں کا برا مانگنا یا بری واسناوں کو پورا کرنے کی خواہش کرنی۔ یہ بہت بھاری گناہ ہے۔ منتر میں شکتی ہے۔ اس لئے سادھک جو خواہش کرے گا۔ وہ ضرور اُس کے ذریعہ پوری ہوگی۔ جن سادھک خواہش کو پورا کرنے کے لئے یا دوسروں کو تکلیف دینے کے لئے کرتا ہے۔ تو اس میں کام کرودھ وغیرہ کی لہریں پیدا ہوئی ہوتی ہیں۔ بھوک سے کبھی واسناوں کی ترپتی تو ہوتی ہی نہیں ہے۔ وہ اور تیز ہو جاتی ہیں۔ ''میں سامرتھ ہوں''۔ یہ اہنکار اُس کو اندھا بنا دیتا ہے۔ وہ واسناوں میں اور زیادہ پھنس جاتا ہے اور شکتی کے آکار سے پاپ میں لگ جاتا ہے۔ من کی ساتوک شکتیاں ضائع ہو جاتی ہیں۔ اچھے سے راستے پر چلنے والی بدھی ہو جاتی ہے۔ رج اور تم اُس پر ادھیکار کر لیتے ہیں۔ وہ منش سے دور ہو جاتا ہے۔ خود غرضی اُس کے نیک وچاروں کو نشٹ کر دیتی ہے۔ جس منش جیون کو پاکر جنم مرن کے چکر سے چھوٹ جاتا ہے۔ اُس کے ذریعہ وہ اپنے لئے گھور نرک کا دروازہ

بنتا ہے۔ جہاں مرنے کے بعد کئی یگوں تک لڑتا ہے۔ سنسار میں جتنی بھی شکتیاں ہیں۔ اُن میں مانس شکتی سب سے پردھان ہے۔ جس آدمی میں جتنی بھی مانسک شکتی زیادہ ہے۔ وہ اتنا ہی بڑا بن سکتا ہے۔ تیج طاقت برھاوسب مانس شکتی کے دھرم ہیں۔ مسمریزم پرلوک گئی آتماؤں کو بلانا دوسروں کے من کی ہلانا اس منوشکتی کے سادھن پھل ہیں۔ مانسک شکتی کے چمتکار اُس کے سادھن اُس کا وگیان آدمی منش جیون میں درج ہیں۔ جب آدمی کا کام کرودھ وغیرہ خواہشات کو بڑھاتا ہے۔ تو اس کی شکتی کم ہو جاتی ہے اور جب اُن پر سا تو کتا آتی ہے۔ تو وہ شکتی بلوان ہوتی ہے۔ منتر جپ سے اس شکتی کو بہت طاقت ملتی ہے۔ لیکن جب منتر کا استعمال واسناؤں کے لئے ہوتا ہے۔ تو اس کا بہت زیادہ ناش بھی ہو جاتا ہے۔ اکثر واسناؤں کے لئے منتر پریوگ کرنے والے مورکھ سمجھے جاتے ہیں۔ اگرچہ اُس کا سبھاؤ اور شریر ٹھیک تو ضرور ہے۔ مارنے والے پشو کی طرح ہو جاتا ہے۔ سرشٹی میں کوئی پدارتھ نیا نہیں بنتا ہے۔ جب منتر کے ذریعہ ہم ایک پدارتھ کو پانا چاہتے ہیں۔ تو منتر شکتی کسی ستھان سے اُسے ہم تک پہنچاتی ہے۔ وہ چیز جہاں تھی۔ قدرتی نیم کے مطابق جہاں اس کا استعمال ہونا ٹھیک ہے وہاں سے چھین لی جاتی ہے۔ اس طرح ہم اس کے مالک کو اُس کی طاقت سے دور کرتے ہیں۔ پروا پکار اور آتما ترقی کے علاوہ جہاں بھی منتر شکتی کا استعمال ہوگا۔ وہ ٹھیک نہیں ہوگا۔ ایشور کی شکتی کا بُرا استعمال کرکے آدمی اُس کی نظروں سے بچ نہیں سکتا ہے۔ منتروں سے کچھ کا کچھ مطلب ظاہر کرنا یہ بھی بہت بُرا ہے۔ وید منتروں کا آج کل ایسا ہی بُرا استعمال ہو رہا ہے۔ من کے ذریعہ جس کا ارتھ پرکٹ ہو۔ وہ ہی منتر ٹھیک ہوتا ہے۔

منتروں کے ٹھیک نہ استعمال کا نقصان

دنیا میں ہر ایک چیز میں منفعت اور نقصان ہوتے ہیں۔ ایشور کے سوائے کوئی بھی ایسا آدمی نہیں ہے۔ جس میں دوش نہ ہوں۔ گن والے آدمی گنوں کو لیکر اس کا فائدہ اٹھاتے ہیں اور گن کے بغیر آدمی کا نقصان اُٹھاتے ہیں۔ جو شکتی جتنی طاقتور ہوتی ہے۔ اُس کے مطابق ہی اتنا فائدہ ہوتا ہے اور اس کے الٹ ہونے پر اتنا ہی نقصان ہوتا ہے۔ منتر انوشٹھان میں سادھک کو اکثر موت کے منہ میں جاتے، پاگل ہوتے اور سب کچھ ناش ہوتے دیکھا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ گیان یا دوسرے کے غلط راستے پر ڈالنے سے اُلٹا پھل ملتا ہے۔ جب سادھک کوئی انوشٹھان کرتا ہے۔ تو بہت سی غائب شکتیاں اس میں رکاوٹ ڈالتی ہیں۔ کئی بار بہت خطرناک نظارے دکھلائی دیتے ہیں۔ ڈراونی شکلیں مارنے کو آتی ہوئی دل کو ہلا دینے والی آوازیں سنائی پڑتی ہیں۔ چاروں طرف آگ دکھلائی دیتی ہے۔ مارنے والے

پیشوا آتے ہوئے دکھلائی دیتے ہیں۔ اسی طرح کے اور بھی کئی ڈرانے والے نظارے نظر آتے ہیں۔ اگر سادھک مضبوط دل کر کے اپنی جگہ پر بیٹھا رہے۔ وہاں سے اُٹھے نہیں اور جپ کرتا رہے۔ تو سب خود شانت ہو جاتا ہے۔ چاہے کوئی شکل ہی کیوں نہ ہو۔ وہ انوشٹھان کی جگہ کو رم چکر کو پار نہیں کر سکتی ہے۔ وہ سادھک کا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکے گا۔ دل میں ڈر ہو جانے سے کچھ بھی نقصان نہیں ہوگا۔ اگر سادھک گھبرا اور ڈر کر بھاگنے لگے۔ تو اس کی مرتیو ہو جاتی ہے۔ یا زندگی بھر پاگل ہو جاتا ہے۔ بہت سے لوگ ٹھیک طور پر کرنے میں غفلت کرتے ہیں۔ ودھی کا پالن یتھارتھ نہ ہونے سے ضرور نقصان ہوتا ہے۔ جہاں جس چیز یا طریقے کا استعمال بتایا گیا ہے۔ ویسے ہی کرنا چاہیے۔ منتر کا دھیان جپ اچارن جس طرح سے ہونا ہو۔ ویسا نہ ہونے سے پر نقصان دیتا ہے۔ جو جس منتر کا ادھیکاری نہ ہو۔ اُسے دیکھا لینے پر منتر کا ٹھیک چناؤ نہ ہونے پر بھی انوشٹھان کے شروع کرنے کا وقت یا استھان یا دشا وغیرہ کا ٹھیک نہ ہونے پر بھی سادھک کو منتر سے نقصان پہنچ جاتا ہے۔ انوشٹھان کے وقت اکثر پچھلے کئے ہوئے برے کاموں کا پھل روگ دھن وغیرہ کا نقصان اور رکاوٹیں آتی ہیں۔ اگر ان سے تنگ آ کر سادھک کا دل ٹوٹ جائے اور وہ انوشٹھان چھوڑ دیوے۔ تو وہ پاپ اور بھی زیادہ نقصان دیتے ہیں۔ اگر ان سے خوف زدہ نہ ہو کر اور حوصلہ رکھ کر انوشٹھان کو کرتا رہے۔ تو وہ ان سب پر قابو حاصل کر لے گا۔ انوشٹھان کی سب سے زیادہ کامیابی نشچے پر ہی منحصر ہے۔ گورو نشچے آون اشٹ نشچے جس سادھک میں یہ تینوں طرح کے یقین مضبوط ہیں۔ اس کو کوئی طاقت بھی ناکامیاب نہیں کر سکتی ہے اور جس میں شردھا اور پریم نہیں ہے۔ اُس کو برہما بھی کامیابی نہیں دے سکتے ہیں۔ سبھی منتروں میں ایک جیسی شکتی ہے۔ جس منتر کو گرہن کیا جائے۔ اس پر پورا وشواس ہو۔ اُس کی ودھی سے ہی دوسرے منتروں کا انوشٹھان بھی کیا جا سکتا ہے۔ مگر شردھا ایک پر ہی رکھنی ہوگی۔ جپ اور پراتھنا اُس منتر اور اُس دیوتا کی ہی کرنی ہوگی۔ اگر سادھک کی شردھا اور وشواس پورا ہے۔ تو اُس کو ضرور لوک اور پرلوک کی تمام خواہشات کو پورا کر سکتا ہے۔ جو لالچی اور لالچ کی خاطر نئے نئے منتر تبدیل کرتا رہتا ہے۔ وہ اپنا وقت مفت ہی ضائع کرتا ہے اور خواہ مخواہ اُس کو کئی طرح کی تکلیفیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ سب طاقتیں اور روپ اُس ایشور کے ہی ہیں۔ صرف نام ہی علیحدہ علیحدہ ہیں۔ ہر ایک منتر اور ہر ایک دیوتا میں اُس ایشور کی ہی طاقت ہوتی ہے۔ اس لئے سادھک کو چاہیے۔ کہ جس منتر اور جس دیوتا کی وہ شرن لے۔ اُس میں مضبوط ارادہ بنا کر اُس کو نہ چھوڑے۔ جو منتر گورو دے یا اُس کو پسند ہو۔ اُس میں اُس کا پورا دھیان اور شردھا و پریم ہونا چاہیے۔

موذی بواسیر

اگر میری مقعد کی جلد کو سایہ میں خشک کر کے اور پھر کشتہ کر کے اکیس ۲۱ روز ایک چاول بھر ہمراہ مسکہ ماوہ گاؤ کھایا جاوے تو بواسیر کا مرض ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاتا ہے۔

درد گردہ

اگر میرے دائیں گردے کو درمیان سے کھولا جاوے تو اس میں سے ریت کی مانند کنکریاں نکلیں گی۔ ان کنکریوں کو پیس کر ہمراہ نقوع برگ مہندی ایک دفعہ دن میں علی الصباح استعمال کیا جاوے تو ہمیشہ جسم کا درد گردہ رفع ہوگا۔ اور اگر گردہ میں پتھری ہوگی تو وہ بھی ریت ہو کر پیشاب میں خارج ہوگی۔

درد سر

اگر کوئی شخص کسی قسم کے درد سر میں میرے نرناز خشک کو بطور ہلاس استعمال کرے گا۔ ہمیشہ ہر قسم کے وجع سر سے نجات حاصل کرے گا۔

دامن اُمید گوہر مراد

جس عورت کو ایام حیض میں نہ معلوم طور پر تین دن کے لیے اگر یہ منتر پڑھ کر میرے پروں کا خاکستر ہ رتی روزانہ بالائی میں کھلایا جاوے تو حمل ہوگا۔ اور بیٹا خوبصورت پیدا ہوگا۔ اور اگر آب مولی سے کھلایا جاوے تو لڑکی پیدا ہوگی۔ چاہئے وہ عورت کتنی عمر کی کیوں نہ ہو۔ منتر یہ ہے۔

ہی ام دھنوانم سوشم تیج جوم ستاتے ابھوت یگ ورشنو اسنسار از اشنوا بھوت۔

منظور نظر

جو شخص میرے رونے کی حالت میں اگر میرے آنسوؤں کو ایک سیپ پیالی میں اکٹھا کر لے اور اس میں کالی مصری بقدر ضرورت ملا کر خشک کر کے رکھ چھوڑے۔ جس کسی حاکم کے پاس اُس کا سرمہ لگا کر جاوے۔ حاکم اُسے بہت ہی عزیز جانے گا۔ اور اس کی بہت قدر کرے گا۔

دافع مرگی

اے دوست سن میں تجھے اپنا حال سناتا ہوں۔ اور پاؤں سے چلوں گا۔ اور سر تک چلا جاؤں گا۔
سب سے پہلے تجھے اپنے پاؤں کے ناخن کی میل کی نسبت بتاتا ہوں:۔

میرے دونوں پاؤں کے ناخنوں میں ہر وقت آدھا ماشہ مٹی رہتی ہے۔ اگر اس مٹی کو کوئی شخص نکال کر چاندی کی ڈبی میں محفوظ رکھ لیوے۔ تو بڑے کام کی چیز ہے۔ جب کسی مرگی کے مریض کو مرگی کا دورہ ہوا ہووے تو اس کو مٹی بطور نسوار کے دی جاوے۔ تو اس کا دورہ فوراً رفع ہو جاوے گا۔ پھر ہر روز مٹی کی نسوار دیتا رہے تو تین ماہ بعد اس کی مرگی کا نام و نشان تک باقی نہ رہے۔

(دافع بواسیر)

اگر اس مٹی پر تین بار یہ منتر پڑھ کر کسی بواسیر کے مریض کو تین دن کھلائی جاوے تو تین دن میں اس کی بواسیر بالکل ہٹ جاوے گی۔ منتر حسب ذیل ہے۔

سب کرتا تاسے لوانتو کشب اے دھر ہم اوتھات پر ہی۔ تم کرتار یو سگر حاہنے کلیشو:۔

دافع جریان واحتلام

اگر اسی آنت کوصرف چاندنی کے وقت صاف جگہ میں چالیس دن رکھ چھوڑیں اور بعد اس کو بطور رسی ایک جریان واحتلام کے مریض آٹھ دن تک کمر پر باندھ رکھیں۔ تو بفضل خدا صحت کامل حاصل کرے اور آسندہ چھٹکارہ ملے۔

اِمساک

اگر اس آنت کو اسی طرح چاندنی میں چالیس روز کررکھ کر دو ماشہ کے قدر میں دو ماشہ کشتہ چاندی ملاکر ایک رتی روزانہ استعمال کریں تو از حد مفید ہو بلکہ اس کے برابر کوئی اوشاید ہی امساک نہ کر سکے گی۔

اُمّ الصِّبیان

اگر میری ناف کو سایہ میں خشک کر کے بچہ کے گلے میں ریشمی سات رنگ کے تاگا میں ڈالا جائے۔ تو اُم الصبیان سے نجات پاوے۔

حُبّ کا تلک

اگر کوئی شخص اتوار کے دن جب اماوس ہو تو میری چونچ۔ ناگیسر اور گاؤ کا روغن اور سفید آک کی جڑیں۔ چاروں چیزوں کو پیس لے اور ان کا تلک بنا کر ماتھے پر لگا کر جس کے سامنے جاوے گا۔ وہ مطیع ہو جاوے گا۔ اور خوش دلی سے پیش آوے گا۔

عمر بھر حمل کا نہ ہونا

اگر اسی ناف کو خشک کر کے کسی عورت کو ایک ہی دفعہ سالم ہمراہ آب کر نجودی دی جاوے تو اُسے ساری عمر حمل نہ ہوگا۔

(چشمِ راہ)

اگر کوئی شخص میرے دل کے سفوف کو جو کہ چالیس ۴۰ دن چاندنی میں رکھا گیا ہو اور سایہ میں خشک کیا گیا ہو چاول بھر روزانہ پان میں رکھ کر کھاوے اور اسی پان کو کھاتا ہوا محبوب کے مقام گاہ کی طرف گزرے اور اس طرف چالیس یوم کرے۔ اکتالیسویں دن وہ معشوق بیقرار ہو کر عین وقت پر راستہ روک کر کھڑا ہوگا۔ اور طرح طرح کی اداؤں سے گرویدہ بنانے کی کوشش کریگا۔

اس دن عامل صرف مسکراتا ہوا گذر جائے پھر چار یوم اس راہ سے نہ گزرے محبوب برابر وقت راہ تکتا رہے گا۔ پانچویں دن عامل کے پھر گذرنے پر مطلوب بار بار بولنے کی اور پتہ مقام پوچھنے کی کوشش کریگا۔ اس وقت اسے پورا پتہ بتادینا چاہیئے۔ پھر وہاں سے گزرنا بند کردیا جاوے تو ایک ہفتہ بعد مطلوب بیقرار ہو کر خود آملے گا۔

(بیوفا محبوب)

جو کوئی محبوب کسی سے بے پرواہی کرے تو اگر اس کا محبوب میرے سر کے بال ایک ماشہ لیکر کانسی کے برتن میں ڈال دے۔ اور اس برتن کے نیچے بیری کی لکڑی کی آگ جلادیں اور نیچے لکھا منتر پڑھتے جاویں اور اس برتن میں جو بیری کی آگ پر پڑا ہے میرے بال کو انجیر کی لکڑی سے ہلادیں جب آگ کی گرمی سے بال جل جاویں اور دھوآں نکلنا بند ہو جاوے دانت نظر آویں گے اور چہرے پر سوسالہ بڈھوں کی طرح جھریاں نظر آویں گی وہ منتر یہ ہے۔

"لکھتے پر بھودم (یہاں معشوق کا نام لو) ست جلا کرو"

(مفید توبہ)

اگر وہ محبوب توبہ کرے اور عامل عفو کرنا چاہے تو پھر اس راکھ (عمل ۳۷ والی راکھ) کو برف میں ڈال کر لوہے کے برتن میں ڈالے۔ اور ایک جھکنا سے بلورتے وقت نیچے لکھا منتر

پڑھے عامل مثل سابق ہو جاوے منتر یہ ہے۔
"زروپے دورانا مس کوچ"

(طلسم عجیب)

اگر کسی شخص کو میری پیرو کی ہڈی کا سفوف شہد اور شراب میں ملا کر قریباً چار رتی کے کھلایا جاوے تو وہ ایک گھنٹہ بعد اپنے تمام کپڑے اتار کر پھینک دے گا۔ اور ہنستا دوڑتا پھرے گا۔ اور تالیاں بجاوے گا۔ اور یہ عمل قریباً ایک گھنٹہ رہے گا۔ اور اس کے بعد بیہوش ہو کر اپنے اصل مقام پر آ گرے گا۔ اور برابر تین گھنٹہ اسی طرح سویا رہے گا۔ اور جب اٹھے گا اپنے آپ کو برہنہ دیکھ کر سخت حیرت زدہ ہو کر شرمسار ہوگا۔ اور بعد فوراً کپڑے پہنے لے گا۔ اور اپنی بات سے بے خبر ہوگا۔

روپوں کی بارش عرف دولت کا چکر

اگر کوئی شخص میرے زبان سبز مٹی میں رکھ کر روپیہ طلب کرے تو جس قدر روپیہ وہ چاہے۔ مکان کی چھت سے گرنا شروع ہوگا۔ اور انبار لگ جاوے گا۔ اور جب تک بند ہونے کا حکم نہ دے گا۔ بند نہ ہوگا۔ مگر وہ روپیہ کام نہیں آوے جونہی اُن روپوں کو کوئی لگا دے۔ وہ چنبہ کے پھول بن جاویں گے۔ اور اگر پھولوں کو کوئی سونگھے گا۔ تو وہ کاغذ کے پھول بن جاوینگے۔ چاہیئے کہ ان کاغذوں کو کسی بکس میں بند کریں۔ تاکہ وہ آہستہ آہستہ غائب ہو جاویں۔

اکسیر و مہ ضیق النفس

اگر میرے پھیپھڑے کو سایہ میں خشک کر کے ایک رتی روزانہ ہمراہ شہد نیم کھایا جائے۔ اور ایک ماہ برابر کھاتا رہے۔ تو اس کی ضیق النفس ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو جاوے گی۔

اکسیر سعال

اگر میرے پھیپھڑے کو دھوپ میں خشک کر کے ایک رتی ہمراہ پانی کے پی لیا جاوے۔ تو تین دن میں سخت سے سخت کھانسی رفع ہو جاوے گی بلکہ کالی کھانسی تک رفع ہو جاوے گی۔

پیٹ کی بیماریاں

مریض کی آنکھیں بند کروا کے چت لٹا دیں۔ پھر عامل کو چاہیے کہ اپنے سیدھے ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لا کر بیس منٹ پیٹ اور ناف پر سے دور کر کے پیٹ کی اطراف میں لائیں اور پھر علیحدہ کرلیں۔ پھر چار منٹ تک لرزاں دور کریں چار پانچ بار ناف پر پھونکیں اور مریض کو تین بار لمبا سانس لینے کی ہدایت کریں آرام ہوجائے گا۔

انتڑیوں کی بیماریاں

دست۔ تشنج۔ بادگول۔ بدہضمی۔ مڑور۔ وغیرہ بیماریوں کے علاج کے لیے بیمار کو چت لٹا کر دس منٹ تک ناف سے چشم کے نچلے حصہ تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور پھر تین بار گرم سانس پھونکیں۔

امراض قلب

سینے کے اوپر دونوں ہاتھوں کو اوپر کے رخ عامل اس طرح رکھے کہ دونوں انگوٹھوں کی پشت باہم مل جائے پھر ہاتھوں سے نصف دائرہ کی صورت میں اس طرح سے دور کریں کہ دونوں انگوٹھوں کے درمیان میں جگہ رہ جائے حتیٰ کہ بتدریج دونوں ایک دوسرے کی سیدھ میں ہوجائیں پھر دس منٹ تک معمولی دور کریں اور دو منٹ تک لرزاں اور پانچ چھ مرتبہ سینے پر گرم سانس پھونکیں تین بار مریض سے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

امراض جگر

عامل کو چاہیے کہ مریض کو چت لٹائے اور آپ اس کی پشت کی طرف آکر

دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کو سیدھا کر لے۔ انگوٹھے اور کلمے کی انگلیوں کے ناخنوں کو انگوٹھے اور کلمہ کی انگلیوں کے ناخنوں سے ترتیب ملا کر پشت کے بالائی حصہ سے نیچے چوتڑ تک لائیں اور پھر علیحدہ کر لیں۔ شکم اور انتڑیوں پر سے چوتڑ تک دور کریں پانچ چھ سانس جگر پر پھونکیں مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

حلق کی بیماریاں

حلق کی تمام بیماریوں میں سوزش۔ دمہ۔ گلٹی۔ ذات الجنب وغیرہ امراض کا علاج ہے کہ مریض کو چت لٹا کر آنکھیں بند کرائیں اور دونوں ہاتھوں سے گلے کے قریب سے سینے تک اور سینے سے پاؤں تک معمولی دور کریں' اور اس مقام پر دائیں ہاتھ کو بائیں طرف اور بائیں ہاتھ کو دائیں طرف لا کر الگ کریں' اور پندرہ منٹ کے بعد پھیپھڑے پر گرم سانس پھونکیں۔ حلق کے اندر یعنی گلے میں تکلیف ہو تو اس پر تین بار پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کر کے مریض سے تین بار لمبا گہرا سانس دلوائیں۔

گردن کا درد

گردن کے پاس سے حلق تک دور کریں۔ ہاتھوں کو حلق کے پاس لا کر جدا کر لیں۔ گردن اور رگوں پر ہاتھوں کو اس طرح پھیریں جس طرح آٹا گوندھتے ہیں۔ یہ دونوں عمل پندرہ بیس منٹ تک کریں۔ درد کے مقام پر چار بار گرم سانس پھونکیں۔ دو منٹ لرزاں دور کریں۔ مریض سے کہو کہ تین بار لمبا گہرا سانس لے۔

خون کی کمی

اگر مریض کے جسم میں خون کی کمی ہو تو تمام جسم پر دس منٹ تک دور کریں دل اور معدہ پر پانچ چھ بار گرم سانس پھونکیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔

مریض سے کہیں کہ تین لمبے اور گہرے سانس لے۔

بخار

دس منٹ تک مریض کے تمام جسم پر دور کریں۔ پھر دو منٹ تک لرزاں۔ پھر پانچ منٹ تک تمام جسم پر ٹھنڈا سانس پھونکیں اور تین گہرے سانس لینے کو کہیں۔

زکام

پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے سر کے بالائی حصے سے کسی قدر فاصلے سے دور کرنا شروع کریں' اور پیشانی پر سے گزرتے ہوئے ناک کی جڑ تک لا کر ہاتھوں کو علیحدہ کر لیں۔ اگر گلے میں سوزش ہو تو گلے سے چھاتی تک دور کریں۔ اس کے بعد دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ سوزش کی جگہ گرم سانس پھونکیں' اور مریض سے لمبے گہرے سانس لینے کو کہیں۔

بواسیر

مریض کو الٹا لٹائیں اور دس پندرہ منٹ تک دونوں ہاتھوں سے ریڑھ کی ہڈی کے اوپر سے دور کریں' اور بائیں ہاتھ کو داہنی طرف لائیں اور جسم کے نچلے حصہ پر آ کر دونوں ہاتھ ملائیں۔ دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ تین بار گہرا لمبا سانس لیں۔

اعصاب کے امراض

تمام اعصابی بیماریوں مثلاً لقوہ۔ سکتہ۔ سودا۔ دیوانگی کا علاج اس طرح کریں کہ مریض کو چت لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے ایڑی تک دور کریں۔ پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ پھر الٹا لٹا کر پشت پر تھپکی لگائیں۔ بعد ازاں دل۔ دماغ کی حرکت دور کر پر گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔

کتوں کو بھونکنے سے بند کرنے کا طریقہ

کوئی آدمی بھی اپنے پاس لومڑی کا گوشت رکھے وہ جہاں پر چلے جاوے اس جگہ کے کتے اس کو دیکھ کر نہیں بھونکیں گے۔

نظر کو تیز کرنے کا طریقہ

سفید پیاز لے کر اس کا عرق تیار کیا جاوے۔ اور اس کو شہد میں ملا کر آنکھ میں ڈال لیا جاوے۔ روزانہ استعمال کرنے سے نظر تیز ہو جاوے گی۔

آنکھ کی لائی کو دور کرنے کا طریقہ

مرغی کے انڈے کی زردی لے کر اس میں زنگا ملا کر ہر روز صبح وشام کو آنکھ میں ڈالا کریں۔ چند یوم کرنے سے فائدہ ہو جاوے گا۔

سرمہ آنکھ کو لگانیوالا جس سے کمزوری ٹھیک ہو جاوے

جس آدمی کو نگاہ پڑھتے وقت بکھرتی ہو اس کو یہ سرمہ تیار کر لینا چاہیے۔ سرمہ ذیل طریقہ پر تیار کیا جاوے۔ زعفران ڈیڑھ ماشہ مشک، کافور اصلی ڈیڑھ ماشہ، مصری سفید ڈیڑھ ماشہ، ان سب کو کھرل کر لیا جاوے۔ یہ سرمہ تیار ہو جاوے گا۔ اور ہر روز صبح وشام آنکھ میں ڈال لیا کریں چند یوم تک آرام ہو جاوے گا۔

موتیا بند کو دور کرنے کا طریقہ

آدمی کے کان کی میل تخم نیل، مشک ہر ایک ماشہ سب کو شہد میں حل کر کے آنکھ میں لگا لیا کریں۔ چند یوم کے اندر اندر فائدہ ہو جاوے گا۔

آنکھ کا پھولا دور کرنے کا طریقہ

سرسوں کے بیج کا مغز مغز کمرنی کے بیجوں کا ہر ایک تولہ لے کر کوٹ چھان کر سرسوں کے بیلوں کے عرق نکال کر اس میں کھرل کر لیویں۔ جب گاڑھا ہو جاوے تو اس کی گولیاں بنالی جاویں۔ اور بوقت ضرورت کسی عورت کے دودھ میں گھس کر لگا لیویں۔ چند یوم کے اندر اندر پھولا درست ہو جاوے گا۔

آدمی کی ناک کاٹ کر ثابت کرنے کا طریقہ

پہلے دو اُسترے سے جو کہ ایک ہی شکل کے ہوں ایک اُسترے کی دھار کو درمیان سے کاٹ لیا جاوے جو کہ ناک کے اندر برابر آجاوے۔ جب وہ اُسترہ کسی کے ناک پر لگایا جاوے تو معلوم ہو کہ ناک کے اندر اُسترہ گھس گیا ہے۔ مگر دراصل وہ اُسترہ درمیان میں کٹا ہوا ہوتا ہے۔

چاقو کو میز پر چلانے کا طریقہ

گھوڑے کی دم کے بال لے کر اس کی ایک لمبی سی تار بنا لیویں ایک سرا اپنے ساتھی کے ہاتھ میں رکھنا چاہئے اور دوسرا سرا جس میں کہ باریک تار چیل کی کنڈی لگی ہو۔ کنڈی والا سرا اپنے ہاتھ میں اور پھر ایک چاقو لے کر کنڈی کے ساتھ لگایا جاوے۔ اور اس کو میز پر رکھ دیا جاوے اور تار کو کھینچا جاوے تو وہ میز پر چلے گا۔

راستہ میں شیر سے حفاظت کرنے کا منتر

مکھ باندھ بگھائن باندھوں بگھ کے ساتول بچے باندھ ہوں۔ گھاٹ میدان د باندھوں دہائی بس دیو کی دہائی لونا چماری کی چھو۔ سات منگل اس منتر کو پڑھنا چاہئے۔ جب کہیں راستہ میں شیر مل جاوے۔ تو اس منتر کو پڑھ کر شیر کی طرف پھونک ماردے شیر خود بخود پیچھے ہٹ جاوے گا۔

امراض کا علاج

دردسر کا علاج

مریض کو کرسی پر بٹھائیں اور عامل پیچھے کھڑا ہو کر اس کے سر کو اپنے جسم کا سہارا دے اور دونوں ہاتھوں کو اس کی پیشانی کے وسطی حصہ پر رکھ کر انگوٹھوں کو سیدھا کھڑا کریں اور دس منٹ تک ہاتھوں کو آہستہ آہستہ مریض کے سر کے پیچھے کی جانب اپنی طرف کو کانوں کے ورے تک لا کر علیحدہ کر لیں اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ بعد ازاں دونوں ہاتھوں سے پیشانی، سر اور اطراف پر کسی قدر دباؤ ڈالیں۔ پھر مریض سے تین چار لمبے سانس دلوا کر ہوا خارج کریں پھر اس کے سامنے کھڑے ہو کر تین چار بار جلدی جلدی تالیاں بجائیں آنکھیں کھلوائیں اور مریض کو گھور کر یقین کے لہجہ میں کہیں۔ اب تو آپ کو آرام ہے ہے نا ٹھیک بات۔

چہرہ کا درد

مریض کو سیدھا لٹا کر آنکھیں بلند کروائیں اور اس سے کہہ دیں کہ دل میں خیال کرے کہ اس علاج سے اسے ضرور آرام ہو جائے گا وہ اسی خیال میں لگا رہے اپنا دھیان کسی اور طرف نہ لے جائے خود عامل عضو بیمار کو دیکھے اور دل میں یکسوئی سے خیال کرے کہ معمول کو ضرور آرام ہو جائے گا دونوں ہاتھوں سے دور اس طرح کرے کہ سر کے بالائی حصے سے رخسار کی ہڈیوں کی طرف ہو کر ٹھوڑی تک ہاتھ لے جا کر اس مقام سے ہٹائیں اور مریض کے درد کی طرف کے کان میں گرم سانس ڈالیں معمولی

دور کرنے کے دو منٹ تک لرزاں دور ذرا لرزتے ہوئے ہاتھوں سے کرے اور مریض سے کہیں کہ تین بار لمبا اور گہرا سانس لیں اور اندر کی ہوا جلد نکال دے۔ یہ تمام کار روائی دس منٹ میں ہو جانی چاہیے۔

دانت کا درد

مریض کو لٹائیں یا کرسی پر بٹھائیں جس میں مریض آرام سے رہے پھر آٹھ منٹ تک درد پر دونوں ہاتھوں سے معمولی طریق پر اور دو منٹ لرزاں دور کریں اور اس سے بھی گہری سانس نکالنے کو کہیں اور درد کی جانب کی کان میں گرم پھونک ماریں۔ جس جانب کے دانت میں درد ہو۔

کان کی بیماریاں

عامل مریض کی پشت پر کھڑا ہو اور دونوں ہوتھوں کی دوسرے نمبر والی انگلیوں کو اس کے کانوں کے اندر ڈالیں اور نصف منٹ تک لرزاں رکھیں اور اس کے بعد سیدھی حالت میں کانوں میں سے نکال لیں پھر کان میں تین چار بار پھونک ماریں اور مریض کو ایک گہرا لمبا سانس لینے کی ہدایت کریں۔

آنکھ کی بیماریاں

عامل کو لازم ہے کہ مریض کو آرام سے لٹا کر سامنے سے دور کرے ماتھے سے شروع کر کے آنکھوں پر ہاتھ ملائے اور ناک کے نچلے حصہ سے علیحدہ لے جا کر چھوڑ دیں اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں اور دونوں آنکھوں پر گرم سانس پھونکیں۔

جلدی کی بیماریاں

جلد کی تمام بیماریوں۔ جلن۔ خارش۔ پھوڑے۔ پھنسیوں کے علاج کی تدبیر یہ ہے کہ عضو ماؤف کے ذرا اوپر سے چار انچ نیچے تک دور کر کے ہر دفعہ ہاتھ الگ کریں۔ لیکن اس بات کا خیال رہے کہ ہاتھ جسم سے چوتھائی انچ کے فاصلہ پر رہے۔ جسم سے مس نہ کرے۔ بعد ازاں اوپر سے نیچے کی طرف منہ کو ذرا فاصلہ پر رکھ کر ٹھنڈی سانس پھونکیں اور تین بار گہرا لمبا سانس لیں۔ یہ سب علاج پندرہ منٹ میں ختم کر دیں۔

اعضائے تناسل کی بیماریاں

عامل کو چاہیے کہ مریض کو لٹائے یا سیدھا کھڑا کرے۔ جس صورت کو مریض پسند کرے۔ پھر عامل اپنے ہاتھوں سے دس منٹ تک اسی طرح دور کرے کہ وہ کندھوں کی ہڈی کے نچلے حصہ سے گزرتے ہوئے دونوں سروں تک پہنچ جائیں۔ بعد ازاں دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ گردوں پر تین بار گرم سانس پھونکیں۔ پھر چت لٹا کر چھ منٹ تک انتڑیوں کے اوپر سے تین یا چار انچ کے فاصلہ سے دور کریں اس طرح کہ ہاتھ انتڑیوں پر سے ہوتے ہوئے سرینوں کے آر پار نکل جائیں۔ اس کے بعد منٹ تک انتڑیوں پر لرزاں دور کریں۔ تین بار گرم سانس پھونکیں اور تین بار لمبا گہرا سانس لینے کی ہدایت کریں گردوں کی بیماری کا بھی یہی طریقہ ہے۔

مردوں کی خاص بیماریاں

مرض کو لٹا دیں اور دس منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑی تک دور کریں۔ پھر دو منٹ تک سر کے پیچھے سے ایڑی تک دور کریں پھر دو منٹ تک لرزاں دور کریں' اور دماغ کی جڑ اور کمر پر چار چار پانچ پانچ مرتبہ گرم سانس پھونکیں' اور چت لٹا کر دس منٹ

تک پیٹ سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی دو منٹ لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔

عورتوں کے مخصوص علاج

مریضہ کو لٹا لٹا کر دس منٹ تک سر کے نیچے سے پاؤں کی ایڑی تک دور کریں۔ اسی طرح دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ پھر دماغ کی جڑ اور سر پر چار چار پانچ پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں۔ پھر چت لٹا کر دس منٹ تک پیشانی سے پاؤں کے انگوٹھوں تک معمولی اور دو منٹ تک لرزاں دور کریں۔ دل پر چار پانچ دفعہ گرم سانس پھونکیں اور مریض سے تین بار گہرا سانس لینے کو کہیں۔ لیکن گرے ہوئے رحم کے الٹانے اور بہتے ہوئے خون کو بند کرنے کے لیے نیچے سے اوپر کو دور کریں۔

نوٹ:

اسی طریقے سے باقی بہت سی بیماریوں کا جن کی تفصیل ہم بوجہ طوالت اس جگہ درج نہیں کر سکتے عامل علاج کر سکتا ہے۔

بات یہ ہے کہ ایک سیر علم کے لیے ایک من عقل کی ضرورت ہے خصوصاً اس مقناطیسی قوت سے کام لینے والے کے لیے۔

رکھ دو اور گائے کا دودھ اور چاول اس میں ڈال دو۔ پھر پیپل کے درخت کی لکڑی سے بطور چمچ دودھ کو ہلانا شروع کر دو۔

(3) نیچے دھیمی دھیمی آگ جلتی رہے اور کھیر پکتی رہے۔

(4) جب تک چاند گرہن رہے تب تک تم اسی شغل میں مشغول رہو اسی اثناء میں کئی خوفناک شکلیں بھی دکھائی دیں گی مگر کسی سے خائف نہ ہونا۔ کوئی تمہارا کچھ بھی نہ بگاڑ سکے گا۔

(5) جب دیکھو کہ کھیر پک کر تیار ہو گئی اور چاند گرہن بھی ختم ہوا چاہے تو تربوز کی ہنڈیا کو نہایت زور کے ساتھ پیپل کے درخت کی جڑ میں مارو کچھ چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹ جائیں گے اور بقایا اس سے ٹکرا کر فرش زمین پر گر پڑیں گے۔

(6) جو چاول درخت کی جڑ کے ساتھ چمٹ جائیں ان کو اٹھا کر محبت نام کی ڈبیہ میں بند کر لو اور زاں بعد پانی سے اپنے ہاتھ اچھی طرح صاف کر کے تولیہ سے پونچھ لو۔

(7) اور پھر نیچے گرے ہوئے چاولوں کو یکجا کر کے جدائی نام کی ڈبیہ میں بند کر دو' اور ہر دو ڈبیہ کو بند کر کے اپنے پاس محفوظ کر لو اور اس بات کے منتظر رہو کہ چاند گرہن سے نکل آئے۔

پھر اپنے گھر چلے آؤ پیچھے مڑ کر نہ دیکھو اور نہ کسی قسم کے خوف کو دل میں جگہ دو۔ بلکہ آہستہ آہستہ قدم اٹھاتے ہوئے اپنے گھر چلے آؤ۔

دفعہ امراض مخصوصہ و بواسیر

احتلام نہ ہو

اتوار کے دن سایہ ڈھلنے سے پہلے سفید آک کو اکھاڑ کر بازو پر باندھ لیں یا تھیلی میں بھر کر اپنے پاس رکھیں پھر احتلام نہ ہوگا۔

دیگر:

اگر بستر کے نیچے خرفہ جس کو قلفہ بھی کہتے ہیں کے پتے بچھا لیے جائیں تو سوتے وقت احتلام نہ ہو اور نہ ہی پریشان کن خواب نظر آئیں۔

اگر سوتے وقت چکندر کے پتے سرہانے رکھ لیں تو ہرگز احتلام نہ ہوگا۔

جماع میں تھکاوٹ نہ ہو

اگر چاہے کہ جتنا مرضی چاہے جماع کریں لیکن تھکان نہ ہو تو وہ اپنے ذکر پر بھیڑیے کا پتہ لگا لے ایسا ہی ہوگا۔

ابن ہیر لکھتا ہے کہ چڑیا کو ذبح کر کے اس کے خون میں مسور کے آٹے کو گوندھ کر گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ کی مقدار میں لے کر روغن زیتون میں گھول کر سرذکر پر اس کی لیپ کریں اور بعد ازاں پر چلے جتنا مرضی چاہے جماع کریں ہرگز تھکان نہ ہو۔

ایک چڑیا کو پکڑ کر اس کے تمام پر و بال اکھاڑ کر زندہ کو بھڑوں کے پاس رکھیں تا کہ اس کے بدن پر خوب ڈنک ماریں پھر اس کو ذبح کر کے گائے کے گھی میں اتنا تلیں کہ خوب گل جائے پھر اس گھی کو خوب صاف کر کے رکھیں اور مباشرت کے وقت عضو تناسل کو اگر چکنا کر لیا کریں تو کبھی سستی نہ آئے اگر پاؤں کے تلوے بھی چکنے کر لیے جائیں تو زیادہ فائدہ دے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بجائے بھڑ کے چھتے کے پاس شہد کی مکھیوں کے اتنا عرصہ رکھا جائے کہ چڑیا ڈنک سے مرجائے۔

اگر مرد ریچھ کا پاؤں اپنی ران سے باندھ کر عورت سے جماع کرے تو خواہ کتنی صحبت کرے کمزوری نہ ہو۔

ابن ہیر لکھتا ہے کہ بھی جانور کی چربی روغن زنبق میں ملا کر آدمی اپنے تلوں میں لگا کر پاؤں بغیر

زمین پر رکھنے کے جتنا مرضی چاہے جماع کرے کمزوری نہ ہو۔
جو کوئی زبان بدبد کو اپنے پاس رکھے اور عورت سے جماع کرے ہرگز تھکاوٹ نہ ہو۔

ام الصبیان دور کرنا

سراج القطرب کی کلی کتان کے کپڑے میں لپیٹ کر اوپر سات رنگ کا سوت لپیٹیں اور اس بچے کے جو ام الصبیان کا مریض ہو باندھ دیں آرام ہو جائے گا۔

دیگر:

اگر کسی بچہ کو مرگی آتی ہو یا زیادہ روتا ہو تو اس کے گلے میں عود صلیب ڈال دیں آرام ہو جائے گا۔

بچہ کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے

جب بچہ سویا ہوا ہو اس کے سرہانے کے نیچے یا بچھونے کے نیچے شبمانغ جو ایک قسم کی جڑبوٹی ہوتی ہے رکھ دیں تو اس کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے۔

بچوں کے دانت پیسنے رفع ہوں

کبوتر کا پر بچے کے گلے میں باندھ دیں وہ آئندہ دانت نہ پیسے گا۔

بچے کی کھانسی دور ہو

اگر کوے کی بیٹ کپڑے میں لپیٹ کر بچے کے باندھ دی جائے تو کھانسی دور ہو۔

بچوں کا رعشہ اور نیند میں چونکنا دور ہو

بچوں کے گلے میں بلور لٹکائیں تو ان کا رعشہ دور ہو۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچے کو کبوتری کا انڈا کھلا دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔

دیگر:

جس بچے کے گلے میں کتے کا نیش لٹکا دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔

بچہ جلدی چلنا سیکھ لے

اگر بیری کی گٹھلی کو کوٹ کر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ پانی گاڑھا ہو جائے اس کو بچہ کے پاؤں پر ملیں تو بچہ جلدی چلنا سیکھ جاتا ہے۔

اگر بچہ کے پاؤں پر چربی شتر مرغ کے مالش کیا کریں تو جلدی چلنے لگ پڑے گا۔

دانت بلا تکلیف نکالنا

اگر کو کے پتوں کے رس میں گھی یا تیل ملا کر دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں تو دانت آسانی سے نکل آئیں۔

دیگر:

چھچھوندر کا اوپر کا ہونٹ اگر بچے کے باندھ دیا جائے تو بچہ جلدی اور آسانی سے دانت نکال لیتا ہے۔

اگر بچہ کے گلے میں سنبھالو کی جڑ یا اس کے بیج باندھ دیں تو وہ آسانی سے دانت نکالے۔

اگر بچے کے گھوڑے کے دانت باندھ دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے۔

بچے کو کچے گوشت کا ٹکڑا دے دیں تا کہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے گا۔

بچے کے مسوڑھوں پر چربی نیولا ملیں وہ بچہ نہایت آسانی سے دانت نکل لے گا۔

بواسیر خونی کا علاج شافی

مقعد کے اندر اور باہر سے ہو جاتے ہیں۔ جس سے اکثر بوقت اجابت خون بہنے لگ جاتا ہے۔ اور مریض کو درد بھی ہوتا ہے اور روز بروز کے جریان خون سے مریض لاغر ہوتا چلا جاتا ہے۔ اس کے لئے جائفل ۳ ماشہ مازو ۳ ماشہ کو ا کی بیٹ ۳ ماشہ لے کر روغن کچھ میں کھرل کریں۔ روغن کا وزن حسب ضرورت ہو۔ جب بالکل یکجان ہو کر لئی سی بن جائے تو ہر شب بوقت سونے کے مسوں پر لیپ کریں اور اگر مسے اندرونی ہوں تو ایک روئی کے چار پھایہ کو اس میں تر کر کے مقعد کے اندر دے دیں۔ نیز مغز نیولی نیم ۳ ماشہ رس ۶ ماشہ پھٹکری ۱ ماشہ کو آب ترشی مولی کے ساتھ کھرل میں یکجان کر کے چنا کے برابر گولیاں بنا دیں اور روزانہ دو گولی ایک صبح و ایک شام دہی کی لسی سے پی جائیں۔ پرماتما کے فضل سے آرام آنا شروع ہوگا۔ اور اگر ایک ماہ لگاتار یہی عمل مستقل مزاجی سے کریں تو یہ بیماری جڑ سے کٹ جائے گی اور پھر کبھی بھی ان کی تکلیف نہ ہوگی۔ مسے خشک ہو کر بالکل گر جائیں گے۔ نہ ہی مسے ہوں گے۔ اور نہ جریان خون رہے گا۔

ہچکی کا بند کرنا

آپ میں سے ہر ایک کو کبھی کبھار ہچکی ضرور آئی ہوگی جو پانچ دس منٹ رہ کر خود بخود بند ہو جایا کرتی ہے۔ مگر بعض اوقات ادھیڑ عمر یا بڑھاپے میں یہ اس طرح ہو جاتی ہے کہ کسی قسم کا علاج بھی اس میں کارگر نہیں ہوتا۔ چار پانچ دن مسلسل اس کا دورہ پڑتا رہتا ہے اور مریض کی طاقت کے مطابق چار پانچ دن یا ہفتہ بھر میں مریض اس میں اس قدر لاحق ہو جاتا ہے کہ سوائے اسے راہی ملک عدم کے کوئی چارہ نہیں رہتا۔ میں نے خود اس بیماری سے بیسیوں ادھیڑ عمر اور بوڑھے مریضوں کو انتقال کرتے دیکھا ہے۔ اہل یونان نے کوا کے معدہ کی جھلی کو اس کے لئے اکسیر اعظم بتایا ہے۔ ایک کوا کو پکڑ کر حلال کریں اور اس کے معدہ کو نکال کر دانہ دنکا سے صاف کریں۔ اُسے دو ٹکڑوں میں کاٹ دیں اس معدہ کی اندرونی طرف استر کی طرح ایک ہلکے سفید رنگ کی جھلی آپ کو نظر آئے گی جو خوب پیوستہ ہوتی ہے۔ گرم پانی میں تھوڑا سا نمک پانی میں ڈال کر دبالیں تو اس

جھلی میں پیوچھلی ڈھیلی پڑ جائے گی۔ آرام سے اس جھلی کو معدہ سے علیحدہ کر لیں اور صاف کر کے سائے میں خشک کرنے کے لئے رکھ چھوڑیں۔

جب خشک ہو جائے تو اسے سفوف بنا کر کسی شیشی میں ڈال کر بند کر کے رکھ چھوڑیں۔

وقت ضرورت سفوف طباشیر کبودی دو رتی۔ سفوف الائچی خورد دو رتی۔ سفوف سوڈا افزائی ۵ رتی کو ملا کر اس میں ایک تنکا بھر جو قریباً نصف رتی کے برابر ہو سفوف مذکورہ جھلی معدہ ملا لیں اور ہمراہ شربت چٹا دیں یا صرف آب شیریں سے پھانک لیں۔ آپ دیکھ کر ششدرہ جائیں گے کہ منٹوں میں ہچکی بند ہو جائے گی اور پھر اس قسم کی مہلک ہچکی کبھی نہ ہوگی۔ احتیاطاً دوائی مذکورہ تین دن کھالینی چاہئے۔

دردِ شقیقہ کا واحد علاج!

دردِ شقیقہ سر کے نصف حصہ کے درد کو کہتے ہیں۔ یہ درد طولانی میں سر کے نصف حصے میں ہوتا ہے اور انسان کو نہایت ہی بے چین کرتا ہے۔ یہ درد جب کسی مریض کو شروع ہو جائے تو یہ کئی کئی دن تک نہایت ہی پریشان کرتا رہتا ہے اور کچھ سوجھائی نہیں دیتا۔ ڈاکٹر لوگ گو کہ اس کا علاج کرتے ہیں مگر وہ کچھ عارضی ساہی ثابت ہوتا ہے۔

فنا سکن۔ اسپرین۔ کیلمین۔ کوئنین وغیرہ سب اس کے وقتی علاج ہیں تو ان کے استعمال کرنے سے بوقت علاج گرانی سر موجود رہتی ہے۔ گو کہ درد تھوڑے عرصہ کے لئے دب جاتا ہے۔

کوا کے پر کی راکھ اس کا واحد علاج ہے جو بے حد مفید ثابت ہوا ہے کوا کا ایک ایسا پر لیں جو شروع سے لے کر آخر یعنی ایک سرے سے لیکر دوسرے سرے تک بالکل سیاہ ہی سیاہ ہو اس کے بال تراش لیں۔ ایک مٹی کی چھوٹی کوری پیالی میں ان کے تین ماشہ پر ڈال کر اوپر سے ایک ویسی ہی پیالی سے ڈھانپ لیں۔ اس پیالی کے ارد گرد لکڑی کے کوئلے کی آنچ دیں جس سے کہ اوپر اور نیچے والی دونوں پیالیاں اس قدر گرم ہو جائیں کہ بیچ میں رکھے ہوئے پر کے بال جل کر راکھ ہو جائیں اس راکھ میں سے بوقت ضرورت ایک رتی راکھ لیں اور اس میں پانچ رتی نوشادر قلمی کا سفوف ملا دیں اور اسے نیم گرم پانی سے شقیقہ کے مریض کو دن میں تین بار دے دیں۔ بھگوان کی کرپا سے نصف گھنٹے کے اندر درد بالکل رفع ہو جائے گا۔ اور سر اس طرح ہلکا معلوم ہوگا کہ کبھی بھی ایسی راحت نہ ہوئی ہو۔ اور ایسی گہری نیند ہوگی کہ شاید باید۔

عرق النسا کی بے مثل دوا

عرق النسا جسے عام فہم زبان میں لنگری کا درد کہتے ہیں اور ریگن باؤ بھی کہا جاتا ہے اور انگریزی میں شیاٹیکا کے نام سے مشہور ہے ایک نہایت ہی موذی مرض ہے جس سے انسان بعض اوقات بالکل ہی چلنے پھرنے کے قابل نہیں رہتا۔ اور زندگی ایک وبال اور ناکارہ ہو جاتی ہے۔ تھوڑے وقفہ کے لئے تو اس درد کو فرق لانے والے ادویات مثلاً اسپرین ف تسکین وغیرہ سے مگر اس کا اثر گھنٹہ دو گھنٹہ سے اوپر نہیں رہتا۔

سوڈا سیلی سلاس اور سورنجان بھی اس مرض میں استعمال کی جاتی ہیں۔ مگر کوئی خاص فائدہ نہیں دیتیں۔ مختلف قسم کی مالش ہائے کو بھی اس پر آزمایا گیا۔ مگر کوئی کارگر نہیں ہوئی۔

زمانہ سلف کے لوگ کوا کے چھاتی کی پسلیوں یعنی چھاتی کے پنجرے کی ہڈیوں کو کوے کے ڈھانچے سے نکال کر گوشت و پوست سے بالکل صاف کر کے انہیں سایے میں خشک کر کے ببول کی آگ کے سرخ انگاروں پر خوب سوختہ کرتے تھے۔ حتیٰ کہ وہ سفید براق ہو کر مثل بجھے ہوئے چونے کے سوختہ ہو جائے پھر انہیں کھرل کر لیتے تھے جب وہ مثل بالائی ملائم ہو کر سفوف بن جاتا تو اُسے محفوظ کر لیا جاتا تھا اور مریض عرق النسا کو ہر صبح مسکہ گاؤ میں دو ٹنکہ یعنی نصف رتی کی مقدار میں دیتے۔ اور تا ٹنگ کی مالش کے لئے پاؤ بھر استخوان شتر مذکورہ کو پکوڑوں کی طرح حل کر سوختہ کر لیتے اور جب وہ خوب سوختہ ہو جائیں تو انہیں کھرل میں مع تیل کے پیس لیتے۔ استخوان مذکورہ قریباً ایک تولہ درکار ہوتی تھیں۔ جب وہ تیل یکساں ہو جاتا تو اُسے ہر شب بوقت دراز ی بستر تا ٹنگ پر مالش کرتے بہت جلد مرض کا قلع قمع ہو جائے گا۔ اب بھی پرانے ٹوٹکہ بازوں اور سنیاسیوں نے سفوف مذکورہ اور روغن کو مرض مذکورہ پر دینا شروع کیا ہے جس کا نتیجہ بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے بلکہ کسی سنیاسیوں کو تو کہتے سنا گیا ہے کہ نسخہ مذکورہ ہمہ صفت و موصوف ہے۔ بلکہ تریاق عرق النساء ہے۔

حیض کا باقاعدہ ہونا

آج کل اکثر عورتیں کمی حیض میں مبتلا ہیں یعنی کہ حیض کی مختلف تکالیف میں مبتلا رہتی ہیں۔جس عورت کو کمی حیض یا کثرت حیض یا بے قاعدگی حیض و درد کی تکالیف رہتی ہوں وہ مندرجہ بالا تکالیف کے لئے اماوس کی رات کو تقریباً دس بجے شب کے درمیان کوا کے گھونسلا میں سے ایک کو پکڑ وائے۔اسے ایام حیض کے وقت تک کسی پنجرہ میں اپنے پاس بند رکھے۔اور روزانہ اُسے دانہ پانی بطور غذا دیتی رہے جب اس کا ایام حیض کا پہلا دن ہو تو اُس دن کی علی الصبح گرم دودھ مادہ گاؤ ایک پاؤ بھر میں کوا کے پاؤں بھگو کر نکال لے اور اسی دودھ کو گرم گرم پی جائے نیز اس کوا کے پروں میں سے ایک پر کھینچ کر نکال دے اور پھر اس کوا کو تین بار اپنی گردن کے گرد دائیں سے بائیں چکر دے کر پورب کی جانب چھوڑ کر اڑا دے۔ جب تیسرے دن پانچویں دن یا ساتویں دن فراغت حیض کا غسل لے جیسا کہ اس کی قوم میں مروج ہو تو بوقت غسل اپنے دائیں پاؤں کے نیچے اس پر کو اس وقت تک رکھے جب تک کہ وہ غسل سے فارغ ہو کر اپنے جسم کو صاف کر کے کپڑے نہ پہن لے پھر اسی وقت فوراً ہی کسی دریا یا ندی پر جا کر بہتے پانی میں آنکھیں بند کر کے اس پر کو ڈال دے اور جب آنکھیں کھولے تو اُس پر کی طرف نہ دیکھے اور الٹے پاؤں گھر واپس ہو آئے۔ اس دن کے بعد اُسے ہمیشہ ہی ایام ماہواری ٹھیک مقررہ وقت پر باقاعدگی کے ساتھ اعتدال میں ہوگی اور کسی قسم کی درد وغیرہ کی تکلیف ہرگز ہرگز نہ ہوگی اور اگر اس بے قاعدگی میں کوئی دیگر تکالیف ہیں تو وہ بھی رفع ہو کر صحت درست ہو جائے گی۔

کھانسی کا بیمثال علاج

کالی کھانسی جسے گگر کھانسی بھی کہتے ہیں انگریزی میں اسے ہو پنگ کف کے نام سے پکارا جاتا ہے کہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہوتی ہے مریض کھانستے کھانستے آپے سے باہر ہو جاتا ہے منہ سُرخ ہو جاتا ہے مگر اس کا دورہ ختم نہیں ہوتا۔ مریض کی کھانسی میں کتے کی ہوکی سی آواز آتی ہے اُلٹی آ کر کھایا پیا نکل جاتا ہے بعض لوگ تو اُسے معیادی سمجھ کر کوئی علاج ہی نہیں کرتے اور بعض لوگ مہینوں علاج کرتے رہتے ہیں اور زر کثیر خرچ کر کے بہت ہی زیر بار ہو جاتے ہیں بعض لوگ اس کے ٹوٹکے استعمال کرتے رہتے ہیں اور بعض جادو ٹونے اور جنتر اور تعویذ سے کام لیتے رہتے ہیں بعض ستاروں سونا چاندی ٹھنڈا کرتے والے پانی پیتے رہتے ہیں۔

ڈاکٹر لوگ اس کے لئے برومائیڈز اور بیلاڈونا دیتے رہتے ہیں غرضیکہ مہینوں کے بعد اس مرض سے بیچارے مریض کو چھٹکارہ ہوتا ہے۔ اگر یہ مرض شیر خوار بچوں کو ہو جائے تو ان میں اکثر کی برداشت نہ کر کے تلف ہو جاتے ہیں۔ اور والدین کو داغ مفارقت دیتے ہیں۔

کوا کے پنجے اس مرض کا بیمثال علاج ہیں جن سے یہ مرض پہلے روز سے ہی کم ہونا شروع ہو جاتا ہے اور ہفتہ عشرہ میں بالکل ہی رفع ہو کر مریض کو ہمیشہ کے لئے راحت ملتی ہے اور پھر عمر بھر یہ مرض نہیں ہوتا۔

کسی دریا یا ندی سے ایک برتن پانی کا بھر لیں۔ اور اُسے ایک دن کے لئے بنا ہلائے سکون میں رکھیں تاکہ اس کی مٹی تہ نشین ہو جائے دوسرے دن اس پانی کو نتھار لیں اور پانچ دن تک اس پانی کو ایک مٹی کے مٹکا میں رکھیں۔ پانچویں دن ایک نر کوا پکڑ کر ایک برتن میں تھوڑا سا پانی لے کر اس کوا کے پنجوں کو نصف گھنٹہ تک اس پانی میں بھگوئے رکھیں اور اس کی ٹانگوں کو ہلاتے رہیں۔ تاکہ پانی کے اندر اس کے پنجے ہلتے رہیں اور پانی بھی خوب خلط ملط ہوتا رہے پھر اس کوا کو مریض کی گردن کے گرد تین چکر دے کر چھوڑ دیں اور اس پانی کو ایک چمچہ روزانہ علی الصبح مریض کو پلا دیں۔ بے نظیر علاج ہے۔

برص کی معجز نما دوا

برص جسے پھلبہری بھی کہتے ہیں یہ مرض بھی اب عام ہوتا جاتا ہے اس سے جسم انسان کے منہ یا جسم کے کسی حصے پر سفید سفید داغ پڑ جاتے ہیں اور چہرہ یا دوسری جلد بہت ہی بدنما ہو جاتی ہے۔ بعض لوگوں کا تو سارا چہرہ ہی سفید ہو جاتا ہے۔ اور بعض کے چہرے کی صورت اس قدر بگڑ جاتی ہے کہ دیکھنے والے اُسے بہت ہی نفرت بھری نگاہوں سے دیکھتا ہے گو کہ اس کے لئے زمانہ جدید میں کچھ عجیب وغریب علاج تجویز ہوئے ہیں مگر سب بے سود پرانے وقتوں سے اس کا کچھ علاج داخلی وخارجی ہوتا چلا آتا ہے۔ البتہ اس سے کچھ ابتدائی حالات میں افاقہ ہو جاتا ہے مگر اگر مرض خفیف سا بھی بڑھ جائے تو اس سے بھی بالکل کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔

پہاڑی یا میدانی نر یا مادہ کسی بھی کوّے کا پتہ لیں اُسے اُسی کوّے کے خون میں اکیس دن تک کھرل میں پیستے رہیں۔ وہ خشک ہو کر بالکل ہی سرخی مائل خاکستری رنگ کا نہایت ہی باریک ملائم سفوف بن جائے گا۔ اس کی ایک ایک رتی کی پڑیہ بنائیں برص کے مریض کو ہر شب سوتے وقت ایک پڑیا آب چیکن ایک تولہ ہمراہ کھانے کو دیں۔ نیز کوا مذکورۃ الصدر کا جگر یعنی کلیجی سالم کی سالم نکال لیں اُسے روغن کچھ نیم سیر میں کھرل کریں۔ جب خوب کھرل ہو جائے تو اُسے آگ پر پکائیں۔ جب کلیجی جل کر تہ نشین ہو جائے تیل کو آگ سے اتار لیں۔ ٹھنڈا ہو جانے پر تیل نتھار کر چھان لیں۔ اس تیل میں تین تولہ بابچی دو تولہ آنولہ خشک پیس کر ملا دیں اور اسے اُس وقت تک کھرل کرتے چلے جائیں کہ بابچی اور آنولہ اس میں مل کر یک جان ہو جائیں۔ مریض برص روزانہ ایک بار صبح وایک بار شب اس تیل کی برص کے داغوں پر دس پندرہ منٹ کے لئے مالش کرے یہ ہر دو مقامی واندرونی ادویات برابر تین ماہ تک استعمال کرتے چلے جائیں ہمیشہ کے لئے مرض رفع ہو جائے گا اور ادویات مذکورۃ الصدر تیسرے دن سے ہی معجزہ نما اثر دکھانا شروع کریں گی بعض مریضوں کے داغ تو ہفتہ بھر میں رفع ہو جاتے ہیں۔ مگر دوائی تین ماہ ضرور استعمال کریں۔

بوائی پھٹنا کا علاج

موسم سرما میں اکثر پاؤں پھٹ جاتے ہیں جسے عام زبان میں بوائی پھٹنا کہتے ہیں۔
اس مرض سے مریض کو بہت ہی سخت تکلیف ہوتی ہے اور بے چارہ مریض چلنے پھرنے سے سخت عاجز ہوتا ہے۔ بعض دفعہ تو یہ مرض اتنا بڑھ جاتا ہے کہ بستر پر پڑے ہوئے بھی مریض آہ و فغاں کئے بغیر نہیں رہتا اس لئے کسی شاعر نے بھی کہا ہے کہ جس کی ہیں پھٹی بوائی وہ کیا جانے پیر پرائی۔

اکثر تو عوام اس کو گرم پانی اور صابن سے دھو کر نرم کر لیتے ہیں اور اس پر موم یا ویزلین لگا لیا کرتے ہیں مگر اس سے اس مرض کو کل فائدہ نہیں ہوتا جب تک یہ دوائی لگی رہے تو قدرے افاقہ رہتا ہے مگر جونہی دوائی صاف ہو جاتی ہے مرض جوں کا توں تکلیف دینا شروع کر دیتا ہے۔

اگر شلغم کے پانی میں کوا کی بیٹ یعنی فضلہ ملا کر نہایت ہی باریک سی لئی بنالی جائے اور اُسے تین دن تک بوائی پر لیپ کیا جائے اور مریض تین دن بستر پر لیٹا یا بیٹھا رہے زمین پر پاؤں نہ رکھے تو تین دن میں ہی مرض بالکل مستقل طور پر رفع ہو جاتا ہے اور پھر اگلے سال نہیں ہوتا۔ مگر یہ لیپ ہر روز تازہ لگایا جائے۔ اگر موسم ایسا ہو کہ شلغم نہ مل سکے تو حنا سرخ میں کوا کی بیٹ خوب پیس کر ملا لی جائے اور اس حنا کو معمولی طور پر تین گھنٹے تک بھگو کر رکھ لیا جائے اور وہ حنا بوائی پر گہری سی لیپ کر دی جائے اور سارا دن و شب اسے خشک ہونے پر بھی نہ اتارا جائے دوسرے دن اسے خشک کر کے نیا لیپ کر دیا جائے اسی طرح تین دن کرنے سے بھی یہی اثر ہوگا۔ مرض تین دن میں ہی بالکل رفع ہو جائے گا۔ خشک جلد صاف ہو کر نئی جلد نکل آئے گی اور پھر نہ اس موسم میں نہ ہی دوسرے سال یہ مرض عود کر سکے گا۔ بلکہ ہمیشہ کے لئے ہی اس مرض سے خلاصی ملے گی۔ نہایت ہی مجرب علاج ہے۔

تپ لرزہ کو دفعہ کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر تحریر کرے پھر مریض کے بازو پر بخار چڑھنے سے پیشتر باندھ دیا جائے فوراً آرام آجائے گا اور مریض صحت یاب ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

۸۵۰	۸۶۳	۸۶۰	۸۵۷
۸۶۱	۸۵۶	۸۵۱	۸۶۱
۸۵۵	۸۵۶	۸۶۵	۸۵۲
۸۶۴	۸۵۲	۸۸۳	۸۵۹

نیز اگر مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر سر میں باندھ دیا جائے تو مریض فوراً تندرست ہوجائے گا۔

۸۵۰	۸۶۳	۸۶۰	۸۵۷
۸۶۱	۸۵۶	۸۵۱	۸۶۱
۸۵۵	۸۵۸	۸۵۵	۸۵۲
۸۶۴	۸۵۲	۸۵۲	۸۵۹

آدھے سر کا درد دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھیں اور تازہ پانی سے دھو کر نیم سر درد کے مریض کو صبح کے وقت پلا دیں فوراً صحت یاب ہوگا۔

سلح	ہلوس	
یابدوح	یابغوح	یابدوح

دیگر: اگر مندرجہ ذیل جنتر کو بھی کسی نیک وقت میں کاغذ پر تحریر کریں اور مریض کے سر پر باندھ دیا جائے تو فوراً آرام آجائے گا اور صحت کامل ہوجائے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۱۶۴۳	۱۶۴۷	۱۱۵۲	۱۲۳۷
۱۶۵۱	۱۶۳۸	۱۶۴۳	۱۶۴۸
۱۶۳۹	۱۶۸۲	۱۶۴۵	۱۶۲۲
۱۶۴۶	۱۶۴۱	۱۶۴۰	۱۱۵۳

حمل کی حفاظت کرنے کا جنتر

اگر کسی عورت کا حمل بار بار گر جاتا ہے تو عامل کو چاہیے کہ ایامِ حمل میں مریض کی کمر میں باندھ دیوے جو کہ نیچے درج ہے

اوم	اوم	اوم	اوم
			اوم

پس اس کے باندھنے سے حمل نہیں بگڑے گا اور امید ہو جائے گی بچہ نہایت آرام سے پیدا ہو جائے گا۔

جرکہ دفعہ کرنے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر وہ جنتر مریض کے گلے میں ڈال دیں۔ بہت جلد تندرستی ہو جاوے گی۔ جنتر یہ ہے۔

۳	۹	ع	ع
۱۵	ع	مد	۲
۱۷	رد	حرد	۲سر
بہ	۱۸	الہ	علی

ناف کے ٹھیک کرنے کا جنتر

مندرذیل کسی کاغذ پر اس جنتر کو لکھو پھر اس کو اپنی کمر میں باندھ لو فوراً اتری ہوئی ناف درست ہوجائے گی۔جنتر یہ ہے۔

ا	ب	ج	د
ر	د	ا	ک
ز	در	۴	ء
ہ	ن	ع	لا

ورم و گلے کا درد مٹانے کا جنتر

اگر گلے میں ورم یا درد ہوجائے یا ان دونوں میں کوئی تکلیف ہوجائے مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر جہاں تکلیف ہوتی ہو۔ باندھ دیا جائے۔ فوراً درد کو آرام ہوجائے گا۔جنتر یہ ہے۔

وطل	سوطل
سوطل	وطل

گلٹی اور درد مٹانے کا جنتر

جہاں پر گلٹی اور درد وغیرہ ہو۔ وہاں پر مندرجہ ذیل جنتر لکھ کر باندھ دو۔ فوراً آرام ہوجائے گا اور درد بھی رفع ہوگا۔جنتر یہ ہے۔

جگر کا درد ہٹانے کا منتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر تحریر کریں اور پھر پانی میں دھو کر مریض کو پلا دیں۔ چند دنوں تک درد کو بالکل آرام ہو جائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

۴۰۳	۳۹۲	۳۹۷	۴۰۲
۳۹۳	۳۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۳۹۳	۴۰۷	۳۹۹	۳۹۶
۴۰۰	۳۹۳	۳۹۳	۴۰۷

جو اس طرح بھی ہو سکتا ہے کہ سورہ الم نشرح پانی پر اکیس بار دم کریں اور پھر مریض کو پلا دیں تو تمام تکلیف دور ہو جاوے گی۔

تسہیل ولادت سے محفوظ رہنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ پر لکھ کر حاملہ کی کمر میں باندھ دیا جائے پس اس طرح سے درد دور ہوگا۔ اور اگر بچہ تندرست اور صحیح وسلامت پیدا ہوگا اور یہ جنتر لکھ کر بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ بھی تکلیفوں سے بچا رہے گا۔ جنتر یہ ہے۔

الٰہی بحرمت پکھتیا کھمیلنا کشور بخط شوس ارد بخط یونس بوانس بوس

تپ لرزہ کو ہٹانے کا جنتر

اگر کسی آدمی کو تپ لرزہ آتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو تین دفعہ لکھیں اور پھر انہیں دھو کر مریض کو پلا دیں۔ اور ایک جنتر مریض کے گلے میں باندھ دیویں یا بازو پہ باندھ دیں۔ فوراً آرام ہوگا۔

قلنتایانارکونی برولی ط۲۶ ۵۰ے	اسلام علی برات ع۰۷	درط رودار ۲۶۰ کربلا	علنا ہم بکرم ۱۳۳۱
۵۵۲	۱۳۳۱	۳۷ے	ع۰۷
۱۳۲۹	۸ع۲	۵۰۹ع ے	۳۸ے
ع۰۸	۳۹ے	۱۱۳۸	۲ع۹

بچے کورونے سے ہٹانے کا جنتر

اگر چھوٹی عمر کا بچہ روتا ہے تو مندرجہ ذیل جنتر کو کسی کاغذ میں لکھو اور جمعرات کے وقت جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اسی وقت بچے کا رونا بند ہو جائے گا۔

۸	۱۳	۳۳	ے
۱۳۳	۷۱	۱۳	۱۷
۱۳۳۰۰	۷ے	۱۳۲	۱۷
۱۳	۹	۹	ص

ہر ایک بیماری کو ہٹانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر ہر ایک بیماری کو دور کرنے کے علاوہ جن اور آسیب کو بھی دور کرتا ہے حب میں بھی فائدہ مند ہے جنتر یہ ہے (یاغفورام ع ف ح ح ج م ع یا شید اشرف جہانگیر بحق (سجاد) ہذدالجبرائیل۔

دردزہ کی بیماری کو ہٹانے کا جنتر

اگر کوئی عورت دردزہ میں پھنسی ہوئی ہو اور بچہ نہ پیدا ہوتا ہو تو عامل کو چاہیے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو لکھ کر حاملہ کی بائیں ران میں باندھ دیوے۔ بحکم خدا بچہ ضرور پیدا ہوگا۔ لیکن احتیاط ضرور رکھنا چاہیے کہ جب بچہ پیدا ہووے تو اُسی وقت یہ جنتر کھول دینا چاہیے جنتر یہ ہے۔

۱۶	۲۹	۲۶	۴۳
۲۷	۳۲	۱۷	۲۸
۲۱	۳۲	۳۱	۶۰۰
۳۰۰	۱۹	۲۰	۲ع

رُکے ہوئے پیشاب کے کھولنے کا منتر

اگر کسی شخص کا پیشاب رک گیا ہوا ہے سخت تکلیف کا سامنا ہو تو لازم ہے کہ مندرجہ ذیل جنتر کو کسی ایک کاغذ پر لکھیں بعد ازاں سے بائیں ران میں باندھ دیوے فوراً پیشاب آجائے گا۔ اور کسی قسم کی تکلیف نہیں ہوگی جنتر یہ ہے۔

۸ح	۱۱	۶
ح	۵	ز
۳	۵	ے
ز	ط	ب
۴	۹	۲

تپ لرزہ کو دور کرنے کا جنتر

پیپل کے سات عدد پتے توڑیں اور ہر ایک پر یہ جنتر لکھیں۔ بعد ازاں تپ لرزہ کے مریض کو یہ پتے چٹا دیں اس وقت آرام آجائے اور مریض تندرست ہو جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

مح مح مح مح

مرگی کو ہٹانے کا جنتر

جو منتر اوپر درج کیا گیا ہے اسکو سفید مرغ کے خون سے پیپل کے پتے پر لکھیں۔ بعد

ازاں مریض کے سر پر باندھ دیں بہت جلد آرام آجاوے گا اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔

حمل کو حفاظت میں رکھنے کا مجرب جنتر

اگر کسی عورت کو حمل قرار نہ رہتا ہو یا گر جاتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو ایک کاغذ پر لکھیں۔ پھر مریض کو دھو کر پلا دیں اور پھر ایک جنتر لکھ کر مریض کی کمر پر باندھ دیا جائے یا گلے میں لٹکایا جاوے بہت جلد آرام آوے گا۔ جنتر یہ ہے۔

روتے بچے کو چپ کرانے کا جنتر

اگر گود کا بچہ روتا ہو اور چپ نہ کرتا ہو تو مندرجہ ذیل جنتر کو چار دفعہ کاغذ پر علیحدہ علیحدہ لکھو۔ ایک جنتر بچے کے گلے میں ڈال دو۔ اور باقی کے تین جنتروں کو بچہ کو دھو کر پلا دو بس بچہ کا رونا بند ہو جائے گا اور بچہ ہنسنے لگ جائے گا۔ جنتر یہ ہے۔

۸	۱۹	۲۳	۸
۲۲	۲	۷	۲۰
۲۲	۱۴	۷	۲
۵۸	۵۷	۴	۲۳

چیچک سے بچنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو پدم تیر سرخ صندل سے لکھیں پھر بچے کے گلے میں ڈال دیں بس ایسا کرنے سے چیچک سے نجات مل جائے گی۔ اور کوئی تکلیف نہ ہوگی۔ جنتر یہ ہے۔

سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری
سری	سری	سری	سری

عقل بڑھانے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو روشنی میں چودش چودہ تاریخ ہر ماہ میں مال کنگنی کے عرق سے آدمی کی زبان پر لکھوایا کرنے سے آدمی کی عقل و ذہانت میں بیشی ہو جاتی ہے۔ جنتر یہ ہے۔

۸۴	۹۱	۲	۸
۷	۳	۸۸	۸۷
۹۸۵	۸۵	۹	۱
۴۰	۶	۸۶	۸۰

ناسور دور کرنے کا طریقہ

جس آدمی کو ناک میں ناسور ہوا سے دن میں سلا دیں جب سو جائے پھر سانپ کی کھلی لے کر اسے پانی میں پیسیں اور پھر ناسور پر لگا دیں مریض کو ہدایت کریں کہ جب تک وہ سوکھ نہ جائے۔ تب تک سوتا رہے اس طرح پر متواتر پانچ سات روز تک کرنے سے ناسور دور ہو جاتا ہے۔

گلے کی ورم دور کرنے کا جنتر

اگر چہ مندرجہ ذیل جنتر کو پیپل کے پتوں پر لکھ کر وہاں پر باندھا جاوے جہاں کہ ورم کی شکایت ہو تو اسی وقت کچھ عرصہ کے بعد ورم کی شکایت دور ہوگی اور آدمی بالکل تندرست ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

حمل وطفل کی حفاظت کرنے والا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو دو دفعہ علیحدہ علیحدہ لکھیں اور ایک کو ترک کے حاملہ کے پیٹ پر باندھ دیں اور دوسرے جنتر کو پانی میں گھول کر پلادیں۔ضروری ہے کہ بچہ تندرست اور اچھا ہوگا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم	الحمد للہ رب العلمین الرحمن
الرحیم مالک یوم الدین ایاک نعبد وایاک نستعین اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت	علیہم غیر المغضوب علیہم والضالین اس خانہ میں زعفران سے لکھیں

مفرور کے واپس لانے کا جنتر

سورہ یٰسین سات بار پڑیں اورر جب الفاظ بین المنکرین پر پہنچیں مفرور کینام میں اوراسے قفل مار کر باندھیں۔ پھراس قفل کو تے ہوا میں لٹکادیں۔ بھاگا ہوا آدمی واپس آجائے گا۔اگر مع معلوم کرنا ہو کہ چور چوری کر کے کدھر کو گیا ہے۔تو عامل کو چاہیے کہ رغی کے انڈے تک پہنچے گی۔ بھاگا ہوا چور بے فرار ہو کر واپس آجائے گا۔

سینہ کے درد کو دور کرنے کا جنتر

مندرجہ ذیل جنتر کو مریض کو دھو کر پلادیں اور ایک جنتر لکھ کر مریض کے گلے میں باندھ دیں۔فوراً آرام آجائے گا۔

۱	۱۵	۱۱	۸
۱۳	۷	۲	۱۴
۹	۱۰	۷	۲
۶	۴	۵	۱۱

ہلدی سے کاغذ پر لکھو اور نیچے اپنا مطلب جس کو تم حاصل کرنا چاہتے ہو۔تحریر کرو پھر اس کی ایک بتی بنا کر کسی کورے سکورے میں جلا دو اور سات دن تک باقاعدہ عمل کرو اور ساتھ یہ منتر پڑھو

اوم اوم سرینگ سرینگ

۷۸۶

۱۱	۱۸	۲	۸
۷	۳	۱۵	۱۴
۱۷	۱۲	۹	۱
۴	۶	۱۳	۱۶

خاوند کو عورت سے دور کرنے کا منتر

اگر کوئی عورت اپنے پتی سے غصے ہو جائے تو مندرجہ ذیل جنتر کو استعمال کرلے اس جنتر کو پھول کے برتن پر سرخ صندل سے لکھ کر پانی میں ڈال دیا جائے۔جب گھل جائے تو بعد ازاں رنجیدہ عورت کو وہ پانی پلا دیا جائے۔تو عورت پیتے ہی خاوند سے غلطی کا اعتراف کرے گی اور ہمیشہ کے لیے جدائی کا نام نہ لے گی اور آگے سے بھی بڑھ کر محبت کا اظہار کرے گی۔اور کبھی کوئی خیال پتی کی بابت دل میں نہ لائے گی۔جنتر یہ ہے۔

۷۸۶

۳۸	۳۵	۲	۷
۸	۲	۳۴	۳۱
۳۴	۲۹	۹	۱
۴	۶	۳۰	۳۳

عمل بانجھ عورت کے واسطے

صبح سویرے اٹھ کر ضروری حاجات سے فارغ ہو کر اشنان کرے اس طرح سے چالیس روز تک ایک سو ایک تک باوضو پڑھ کر روزانہ کھلاوے مگر کھلانے سے پہلے یہ ضروری ہے کہ اس جنتر کو لکھ کر ریشم جامہ کر کے عورت کے دائیں ہاتھ میں باندھ دے جب بچہ پیدا ہو جائے تو اس جنتر کو جو کہ ہاتھ کے ساتھ باندھ لیا گیا ہے۔کنوئیں میں ڈال دے۔

نوٹ: جو ہندسے دائرے میں لکھے گئے ہیں وہ جنتر کی چال کے ہیں۔

۱	۱۷۴۳۶	۱	۱۷۴۷۹	۱	۱۷۴۷۴	۸	۱۷۴۷۳
۳	۱۷۴۷۷	۵	۱۷۴۸۲	۲	۱۷۴۶۵	۲	۱۷۴۷۸
۹	۱۷۴۷۱	۹	۱۷۴۷۴	۶	۱۷۴۸۷	۳	۱۷۴۶۸
۴	۱۷۴۸۰	۴	۱۷۴۶۹	۷	۱۷۴۷۱	۱۰	۱۷۴۷۵

سانپ کے کاٹے ہوئے کے علاج کا منتر

عمل کژدم گزیدہ در نبور گزیدہ درچشم درد سر گوش و دیگر دردوں کو جو کہ پاؤں سے سر تک ہوتے ہیں تمام کو دور کر دیتا ہے اور ہر ایک قسم کے سانپ اور ورم وغیرہ کو بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے وہ منتر مندرجہ ذیل ہے اس منتر کو سات بار اور سات ہی بار پھونک مارے فوراً آرام ہوگا اور کسی قسم کی تکلیف نہ ہوگی۔

دشمن کو شکست دینے کا عمل

اگر مندرجہ ذیل جنتر کو مہینہ کے آخری منگل یا سنیچر کے دن بوقت دوپہر اچھی گھڑی میں تحریر کرو۔ اور جس دشمن کو پامال کرنا چاہتے ہو اس کے گھر میں دفن کر دو۔ پھر دشمن تکلیف میں ہو کر پریشان ہوگا۔ جنتر یہ ہے۔

۲۳۶۶۷/۱	۲۳۱۸۰/۱۳	۲۳۱۷۷/۱۱	۲۳۱۷۴/۸
۲۳۱۷۹/۱۲	۲۳۱۷۳/۵	۲۳۱۶۸/۲	۲۳۱۷۹/۱۲
۲۳۱۷۲/۶	۲۳۱۷۵/۶	۶/ مطلب اس خانہ میں لکھے	۲۳۱۶۹/۳
۲۳۱۸۱/۱۵	۲۳۱۷۰/۴	۲۳۱۷۱/۵	۲۳۱۷۶/۱۰

بواسیر کا علاج

بواسیر عام طور پر مشہور مرض ہے بلکہ بعض لوگوں کا کہنا ہے کہ یہ مرض ہر انسان کو ہوا کرتا ہے کسی کو شدید اور کسی کو خفیف جن اشخاص کو یہ مرض شدت سے ہوتا ہے ان کو بیحد تکالیف اٹھانی پڑتی ہیں۔ صدہا قسم کا علاج کرتے ہیں لیکن یہ مرض علاج معالجہ سے شدید سے خفیف ہو جایا کرتا ہے مگر بالکل نیست و نابود نہیں ہوا کرتا مندرجہ ذیل طریقہ علاج چند بار کا آزمودہ ہے اور جن لوگوں نے اس طریقہ کو استعمال کیا ہے وہ اس کے بیحد مداح ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس کے بعد مرض نے کبھی ترقی نہیں کی۔ بلکہ بعض لوگوں نے تو بتایا کہ مرض بالکل دفع ہو گیا۔

کوا کے گھونسلوں سے کوا کی بیٹ فراہم کریں اگر ایک گھونسلہ میں سے بقدر پاؤ ڈیڑھ پاؤ کے دستیاب نہ ہو تو چند گھونسلوں میں سے فراہم کر لیں۔ جب بیٹ دستیاب ہو جائے تو اس سے دو چند چکنی مٹی لیں اور دونوں کو پانی ڈال کر بھگو دیں۔ اس کو چوبیس گھنٹے تک بھیگا رہنے دیں۔ جب مٹی اور کوا کی بیٹ خوب ملائم ہو جائے تو اس کو باہم ملا لیں اور بالکل یک جان کر لیں۔ اس کے بعد اس گھلوط مٹی کے انچاس ڈھیلے بنا لیں اور سایہ میں خشک کر لیں جب خوب خشک ہو جائیں تو ان کو استعمال میں لائیں۔

علی الصبح جب رفع حاجت کے لیے بیت الخلا جائیں تو ان میں سے سات ڈھیلے لیں اور ہر ڈھیلے پر سات مرتبہ مندرجہ ذیل اسم پڑھ کر دم کر لیں اور پھر رفع حاجت کے بعد ان ڈھیلوں کو استعمال کریں۔ یہ سات دن کا عمل ہے انشاء اللہ تعالیٰ سات دن کے بعد ان کو شفائے کامل ہو گی اور پھر کبھی ضرورت پیش نہیں آئے گی۔ بیحد مجرب عمل ہے۔ وہ اسم یہ ہے۔

اقان متقان تقان نفرتی ایچ پیچ کلیجہ

جملہ امراض کا علاج

مندرجہ ذیل طریقہ علاج بیحد مجرب ہے اور بہت سے اصحاب کا بارہا مرتبہ آزمایا ہوا ہے کبھی خطا نہیں کرتا ہر مرض کے لیے اکسیر ہے۔ پہلے اس عزیمت کو زکوۃ ادا کرے تاکہ اس عمل کا عامل ہو جائے اس کے بعد ہر مریض کے لیے بوقت ضرورت استعمال کرے انشاءاللہ سات دن کا متواتر عمل بڑے سے بڑے عمل کا مقابلہ کرے گا اور ہر مرض سے شفایاب کرے گا۔

چاہیے کہ عروج ماہ میں بروز یکشنبہ بوقت صبح ایک روٹی سرخ گئی کے دانوں کے پسے ہوئے آٹے کی تیار کرے اور وہ آٹا گوندھتے وقت اس میں ہی چینی اور گھی بھی بقدر ضرورت ملا دے جب روٹی تیار ہو جائے تو اس کا خوب باریک ملیدہ تیار کرے اور ایک کورے برتن میں لے کر لب دریا پہنچے۔ ایک آبخورہ مٹی کا اپنے ہمراہ لیتا جائے لب دریا پہنچ کر اُس آبخورہ میں پانی بھر کر اپنے رو برو رکھ لے اور مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے جب تعداد پوری ہو جائے تو اُس ملیدہ اور پانی پر دم کر دے اور ان دونوں کو لے کر جنگل میں کسی کوا کے گھونسلے میں لے جا کر با احتیاط رکھ آئے یہ عمل ہر روز بالکل اسی طرح چالیس یوم تک کرے لیکن وقت میں تبدیلی نہ ہو جو وقت پہلے دن مقرر کیا ہے اسی وقت پر چالیس دن تک عمل کرے لیکن گھونسلہ بھی تبدیل نہ ہو۔ البتہ برتن چاہے تو وہی استعمال کرتا رہے لیکن ہر روز ان کو صاف کر کے دھولیا کرے چالیس دن کی مدت ختم کر کے چالیسویں دن رات کے بارہ بجے اس گھونسلہ پر جائے اور جب گھر سے اس ارادہ سے نکلے تو عزیمت پڑھنا شروع کرے اور راستہ میں کسی سے بات نہ کرے با

احتیاط تمام گھونسلہ پر پہنچ کر کوا پر بد کو پکڑے اور اس کے سات پر اکھاڑ لے۔ پھر اس کو گھونسلہ میں بٹھا کر گھر واپس آ جائے مگر واپسی پر اس عزیمت کو تلاوت کرتا رہے جب گھر میں واپس آ جائے تو تلاوت موقوف کرے۔

دوسرے دن رات کو نو سو مرتبہ اس عزیمت کو پڑھے اور اُن ساتوں پروں پر دم کرے اب وہ عمل کا عامل ہے بروقت ضرورت ان پروں کی ایک جھاڑو بنا کر سات مرتبہ اس عزیمت کو پڑھ کر پروں پر پھونک دے اور مریض کے تمام جسم پر پھیر دے پروں کو جسم پر پھیرتے وقت خیال رکھے کہ مریض کے جسم پر سر کی جانب سے پھیرنا شروع کرے اور پاؤں کی طرف پھیرتا آئے۔

اسی طرح سات مرتبہ کرے ہر مرتبہ سات بار عزیمت پڑھے جسم پر پھیر دے یعنی کل انچاس مرتبہ ایک دن میں تلاوت کرے دوسرے دن بھی ایسا ہی کرے حتیٰ کہ سات دن گذار دے انشاء اللہ تعالیٰ اس عرصہ میں مریض بالکل اچھا ہو جائے گا۔ خواہ اس کو مرض کتنا ہی دیرینہ اور کتنا ہی خطرناک کیوں نہ ہو۔ عزیمت یہ ہے۔

بسم اللہ أرقیک من کل شیٔ یوذیک ومن شر کل عین حاسد اللہ یشفیک بسمہ اللہ أرقیک

نظر بد کا عمل

کہتے ہیں کہ ہر انسان کی نظر میں ایک خاص قسم کا زہریلا مادہ ہوتا ہے اور یہ بعض اثر ہوتا ہے اسی لیے محتاط لوگ کھانا عام نگاہوں سے بچا کر کھاتے ہیں اور پرانے قسم کے لوگ وضع نظر بد کے لیے کچھ پڑھ کر اپنے اوپر دم کر لیتے ہیں۔ بیشتر ایسا ہوتا ہے کہ انسان کو جو شئے حد سے زیادہ مرغوب اس کو وہ نظر بھر کر دیکھتا ہے اور اس کی نگاہ کی سمیت اس شئے کو تباہ و برباد کر دیتی ہے۔ بعض لوگوں میں یہ زہریلا مادہ بہت زیادہ ہوتا ہے اور بعض میں کم ہوتا ہے اس زہر سے بچنے کے لیے عاملین نے بہت سے عملتجویز کیے ہیں ان کے مندرجہ ذیل عمل ایک معتبر کتاب میں اس

طرح لکھا ہے کہ حضرت عبداللہ ایک عالم اور کامل بزرگ تھے ایک بار وہ عرب کے ریگستان میں سفر کر رہے تھے اور اُن کا اونٹ نہایت تیز اور چالاک تھا اتفاقاً ایک جگہ قافلہ رکا وہاں کے ایک باشندے نے ان سے کہا کہ اس جگہ ایک شخص نظر لگانے میں بہت مشہور ہے اور آپ کا اونٹ بہت خوب صورت ہے ایسا نہ ہو کہ کہیں وہ نظر نہ لگا جائے اور آپ کا اونٹ ضائع ہو جائے انھوں نے کہا کہ میرے اونٹ پر اس کی نظر نہیں لگے گی یہ خبر اس کو بھی پہنچی تو اس نے اسی وقت آ کے اُن کے اونٹ کو نگاہ بھر کے دیکھا اس کو دیکھتے ہی اونٹ گر پڑا اور مضطرب ہونے لگا لوگوں نے فوراً آ کر حضرت سے کہا کہ فلاں شخص آپ کے اونٹ کو نظر لگا گیا ہے آپ نے فوراً ایک افسوں پڑھا اور آپ کا اونٹ فوراً ٹھیک ہو گیا۔ صاحب کتاب نے مندرجہ ذیل عمل بھی آپ ہی کے حوالے سے لکھا ہے جو حسب ذیل ہے۔

ایک کوا پکڑ کر گرفتار کر کے لائیں اور اس کو ذبح کر کے اس کا خون کسی شیشی میں محفوظ کریں۔ اس خون سے مندرجہ ذیل افسوں دو کاغذوں پر تحریر کریں۔ جب تحریر کر چکیں تو یہی افسوں ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر ایک تعویذ پر دم کریں اور اس کو تہہ کر کے اُسی ذبح کیے ہوئے کوے کی چونچ میں رکھ کر اوپر سے نیلا سوت لپیٹ دیں اور اسی وقت اس چونچ کو کسی ویران مقام پر زیر زمین دفن کر دیں اور اس کے بعد دوسرے تعویذ پر ایک سو گیارہ مرتبہ یہی افسوں پڑھ کر دم کریں اور تہہ کر کے کپڑے میں سلوا کر اپنے داہنے بازو پر باندھ لیں اس تعویذ کی موجودگی میں نظر بد کا خطرہ کبھی لاحق نہ ہوگا۔ بیحد معتبر اور مجرب ہے افسوں یہ ہے۔

بسم اللہ حبس حابس و شجر یا بس و شھاب قابس رودت عین العائن علیه و علی احب الناس الیه فارجع البصر هل تری من فطور ثمه ارجع البصر کرتین ینقلب الیک البصار سا سا و هو حسیر ۱ ط

مریض کا شفایاب ہونا مشکل ہو

اگر کسی شخص کے گھر میں کوئی فرد کسی مرض میں مبتلا ہو کر بستر دراز ہے اور اس مریض کے گھر کے نزدیک یا مریض مذکور کی چارپائی کے نزدیک کوئی کوا آکر اتفاقیہ کوئی سرخ رنگ مثالاً یا کوئی گوشت کا ٹکڑا گرا دیتا ہے تو یہ شگون بہت ہی اشغل ہے۔ اس کا اثر مریض پر بہت برا ہوا ہے اور مریض مذکور کے مرض مذکور سے شفایاب ہونے کی بہت ہی کم امید رہ جاتی ہے اول تو وہ مریض اس مرض سے شفا نہیں پا سکتا اور اگر بغرض زر کثیر خرچ کرنے اور نہایت اعلیٰ اور جانفشانی سے علاج کرنے پر اُس مریض کی شفا کی کچھ امید بندھ بھی جائے تو بھی مریض مذکور کو بہت ہی صعوبتوں سے گذر کر شفا حاصل ہوتی ہے اور پھر بھی گاہے بگاہے مریض مذکور اس مرض سے گر پڑتا ہے اور مرض مذکور اس کے جسم میں اپنا گھر بنا لیتی ہے اگر کسی کو ایسا واقعہ پیش آئے تو اس شگون بد کا اثر زائل کرنے کے لئے لازمی ہے کہ فوراً ہی کچھ چاول ابال لئے جائیں اور اُن میں اُبلتے وقت قدرے زعفران کا خمیر ملا لیا جائے۔ یاد رہے کہ زعفران خالص ہونا چاہیے۔ جس میں کسی رنگ وغیرہ کی آمیزش نہ ہو اور ان چاولوں میں قدرے شیرینی یعنی چینی ملالی جائے اور ان چاولوں کو غربا میں بانٹ دیا جائے ان چاولوں کو بانٹنے سے۔ پہلے مریض کا دایاں ہاتھ چاولوں کو ضرور لگوا دینا چاہیے اور اس سے پہلے کوا نے جو کچھ گھر کے نزدیک پھینکا ہے اسے کسی آہنی چیز سے اٹھا کر گھر سے بہت ہی دور جنگل میں مغرب کی طرف پھینک دینا چاہیے۔

واضح رہے کہ اس چیز کو دوسرے کسی کے گھر کے نزدیک نہ پھینکے ورنہ خطرہ ہے کہ دوسرے کے گھر میں بھی ایسی بیماری کے ہو جانے کا بھی احتمال ہو سکتا ہے سب سے بہتر تو یہ ہے کہ اس چیز کو مغرب کی سمت آبادی سے دور ایک گہرا گڑھا کھود کر دبا دینا چاہیے۔ اگر ہو سکے تو اس چیز کو مریض کے کان تک آواز نہ جانے دی جائے۔ ان چاولوں کو صرف غربا کو ہی کھلایا جائے۔ گھر کا کوئی فرد یا بچہ اسے نہ کھائے اگر ایسا کر دیا جائے گا تو اس بدشگنی کا ازالہ ہو جائے گا اور اس کا کوئی اثر باقی نہ رہے گا۔ اور علاج معالجہ ہونے پر مریض حسب معمول جیسا کہ حالت ہو گی مرض سے وقت پر درست ہو کر شفائے کامل حاصل کرے گا۔

جن کے سنتان نہ ہوتی ہواُن کے لئے منتر:

دیوکی ،ست ،گوبند مواسدیو ،گلت پتے ،دہی ،ے ،کرشن ،توابھگ ،شرنگ ،گتااس منتر کا ایک لاکھ جپ کرے۔ کل شہد آدمی سے ہون کرے۔ کم سے کم ایک مالا روزانہ جپ کریں۔ پتی ،پتنی ،دونو برہمچ کے اُصولوں کا پالن کریں۔ ساتوک بھوجن کریں۔ جھوٹ سے بچیں ،اور زمین پر سوئیں آدمی اپنے بال اور ناخن نہ کٹوائے ایک لاکھ جپ ہوتے پر ہون دسواں حصہ جپ کرواکر براہموں کو بھوجن کروادیں۔

روگ دور کرنے کا منتر

اوم ،سنگ ،سانگ ،سپنگم سنگ ،سونگ ،سین ، سنی ،سون ،سوؤں ،سن سا ،وانگ ،ونگ ، ویگ ، ونگ ،دونگ ،ویگ ،وینگ ،دونگ ،ہزونگ ،دنگ ،وانگ ،سہہ امرت ،ورچے ،سواہا ،ایک پانی کا گلاس لیکر اس منتر کو ۱ بار پڑھ کر اُس پانی کو تھوڑا سا پی لیں۔ روگی کا روگ دور ہو جائے گا۔

سر کے درد کو دور کرنے کا منتر

''بن میں پھرے انجنی کچے پکے پھل کھائے ہانک ماروں ہنومان کی (اُ مک) کا آدھا سیسی جائے۔ پھر و منتر کورو کا شبد سانچہ''۔ ماتھے پورے پر انگوٹھہ اور اُنگلی سے کھینچکر ہنگلی کھال کھینچے۔ تو ہر درد کو آرام ہو جائے گا۔

دانت کے درد کا منتر

ڈانگ ،کالوں ،ڈکوالی ،کیلوں ،ے طرح کی داڑھ کیلوں اور کیلوں چک چیا: اس کی داڑھ بند ہو جائے۔ پھر وہ منتر ایشور وچے میرے گورو کا شبد سانچا ،ایک کیل سے جھاڑ کر کے اُس کیل کو زمین میں گاڑ دیوے۔ تو دانت کی درد یا داڑھ درد دور ہو جائیگی۔

زہر دور کرنے کا منتر

کالی چڑیا ،چونچ ہی ،چو پر بیٹھی کھائے ،ہانک ماروں گورو ہنومنت کو سانپ یا بچھو ،انیہ ،وش ،

وا ہک ، جان کر ، تورنت بھسم ہو جائے۔ پھر وہ منتر ایشور وچ ، میرے گورو کا شبد سانچہ۔ جس جگہ : زہریلا جانور کاٹے۔ اس ستھان پر نیم یا جھاڑو کی سینک سے سات بانھ جھاڑ دیا جاوے۔ ان منتروں کو سورج یا چندرماں گرہن میں ۱۰۸ بار پڑھ کر سدھ کرے۔ تو منتر سدھ ہو جائے گا۔

دھن پراپتی کے لئے

"اوم، ہریگ، کلینگ، شریگ، نمہ، ایکانت ستھان پر بیٹھ کر اس منتر کو ۲۱ ہزار بار پڑھے۔ پھر ۲۱۰۰ دودھ چاول کی کھیر کا ہون کرے۔ جب تک پشاچ مطیع نہ ہو جائیں۔ زمین پر سوے۔ کھیر ہی کھاوے۔ منترع میں ہی لین رہے۔ ڈرے نہیں، مضبوط حوصلہ کی ضرورت ہے۔

بدھی تیز کرنے کا منتر

اوم، نمو، دیوی، کاماکھشکا، ترشول، کھا، ہست، پادھا، پاتی، گروژ، سرو، بکھی، تو، پرتیتے، سانگن، تو، پچانسی ہزستا، چل، مچل، جھمین کوئی، کاتیانی، تالو پرساد، کے اوم، ہونگ، ہریگ، کرونگ، تری بھون، چالیا، سوابا، اشنان، کرنے کے بعد ۱۲ تلسی کے پتے لے کر ۱۰۸ بار اس منتر کو پڑھ کر روزانہ سے کھالیا کریں۔ شرتچاندنے پکش میں ردھی پنچمتر کے دن کریں اور اگلے دن ردھی پنچمتر کے دن تک کرتے رہیں۔ بدھی تیز ہو جائے گی

بھیرو منتر

اوم، بھیرو، بھیرو، آدی بھیرو، شم، بھولا ناتھ، شکتی دھرے، برہما کے ساتھ ، چترتیج، چتر وید، آدی روپ، سدھی سروپ ہر روپ بھگت، کو دیت ہے۔ آپ چل، چل، بل، بل، وہ، وہ، میرے بھگتی، گورو کی شکتی، بھیرو منتر، ایشور، واچا، واں، ہونک، ناتھ، جاگ، جاگ، ااگ، ااگ، جہاں لگاوں، تہان اائے، میرہ بھگتی، گورو کی شکتی، بھیرو، منتر، ایشور، واچا، اس منتر سے ہونٔ کی بلی دیوے۔

بٹ اُک ورشن منتر

اوم، نمو، آدیش، گورو کو، بھیرو، بھیرو آدی، بھیرو، تیری، کپالی، مورے، سومسان، دیوے، ترکال، ہمان، تورے، کالی، جو بھیجے، ہی اے، دیو، بھیرو، تیرے، کھیگ، آدی، بھیرو، میری، بھگتی،

گورو کی شکتی، پھورو، منتر ما ایشور، واچا، شمشان میں جا کر شوار ڑ ہو، اس منتر کو ایک ہزار جپ کرے۔ تو بھیروجی پرتیکش درشن دیتے ہیں۔

بھیروی منتر

اوم، رینگ، بھیروی، بھوت پریت، کی مائی، سرور دمی کی سائی، مگر، موہوں، مگر، نایک، موہوں دیو، موہوں دیتہ، موہوں دھرتی، موہوں پاتال، پھاڑو آکاش، توڑو، شری، بھیرو شکتی، میری بھگتی، پھر دمنتر، ایشور واچا۔

سورج منتر

(آنکھوں کے روگ کیلئے)اوم نمہ، سوریایہ ایک چکر رتھا۔ زڑایہ، سپت آشو، داہنایہ، چکر، ہستایہ، اوم کرانگ، کرینگ، کرونگ، کریھنگ، کرونگ، کرابکلش، ہستایہ، آوتیہ، آیہ نمہ

(۱) کالی منتر

اوم کالی مکالی مہا کالی، مارے، مانسے، کرے، دیوالی، برہما کی پتری، اندکی سالی، گھوڑے کی مینھی، بجاوے، تالی، چام کی کوتھی، ہاڑ کی جے، مالی، پاتال کی سرپتی، اڑو منڈل کی بجلی، جہاں پھناؤں، نہاں جاہی، ودمی، سدمی، لیاو، وش بامے، وش کوش واہنے، وش کوش آگے، ک وش کاش پیچھے، میر اویری، تیرا بھکش، میں دیاتو، رہیلے، چوسیلے، کرنیگ، کالی مہا کالی، پھر دمنتر، چانڈالی، نہ پھرے تو برہماد شونیش کی واچا، پاؤ، ور، والے، میر بھگتی، گورو کی شکتی، پھر دمنتر، ایشور واچا۔

(۲) کالی موہن منتر

اوم، آدی کالی، یگ، آدی کالی، برہما کی بیٹی، اندر کی سالی، صورت کی کان، ماتھے جنا، باوری والی، چلائی چلے دولائی، آدتیہ کارن گورو، گورکھ بھاویں، موہن مدرا، وشی کروں، موہوں سگر دگاؤں، موہون سگری جاتی، جاے ہاتھ، کھڑک، واہنے ہاتھ، کپھریا، نگر میں پٹھیت، بیروسب منتری، مانس کی ڈلی، گوگل کی داس، جب سرو تب کا کا کھڑی میرے پاس، میری بھگتی، گورو کی شکتی، پھرو، منتر، ایشور، واچا۔

کونسے وقت میں منتر لینا چاہیے؟

منتر انوشٹھان کے لیے منتر دیکھشا لیتے وقت کال تتھی ہون وغیرہ سب کے وچار کرنے کی پرمتھ ہے۔ دیکھشا لیتے وقت ان سب کا وچار کر کے ودھی سہت دیکھشا گرہن کرنے سے منتر انوشٹھان کرنیوالا جلد مکمل ہو جاتا ہے۔ دیکھشا سے پہلے دن چیلے کو برت رکھنا چاہیے۔ اس دن شام کو گورو چیلے کو بلا کر اس منتر سے اُس کی کھوٹی باندھ دے "(اوم چَنچل چیلی پایے)" چیلا اس منتر کا جپ کرے۔ اور گورو کے پاوں کی طرف دھیان کر کے رات کو کشا کے آسن پر ۔ ئے۔ منتر کا تین بار پاٹھ کرے۔ سوہن

،سوزو وغیرہ دکھلائی دیں تو انو شٹھان میں کامیابی ہو جانیکی نشانی سمجھنا چاہیے۔ جیٹھ۔ ہاڑ بھادوں۔ پوہ اور پرشوتم ماس میں منتر دکھشا نہیں لینی چاہیے۔ دکھشا کے لئے پھاگن کا مہینہ سب سے شریشٹ ہے۔ گوپال منتر کی دکھشا چیت میں اوتم ہوتی ہے۔ منگلوار اور سنیچر وار کے علاوہ دوسرے کسی بھی وار میں دکھشا کی جاسکتی ہے۔ ایکم۔ چوتھ۔ چھٹھ۔ اشٹمی۔ نومی۔ تر دوشی۔ چودس۔ اماوس۔ یہ تتھیاں دکھشا کے لئے ٹھیک نہیں ہیں۔ کسی حس تک پورنماشی بھی چھوڑ دینی چاہیے۔ دوج بھی چھٹھ تر دوشی صرف وشنو منتر کی دکھشا میں لینی چاہیے۔ جس دن بادل گرجے ہوں۔ بھونچال یا کوئی اتپات ہو۔ اور سندھیا کے وقت بھی منتر گرہن نہیں کرنا چاہیے۔ چاند نے پکش کی چھٹھ۔ سپتمی۔ دوادشی بھی نہیں لینی چاہیے۔ بھرنی۔ کرتکا۔ آرورا۔ اشلیکھا۔ جیشٹھا۔ شرون۔ دھنشٹھا یہ نچھتر بھی منتر دکھشا میں نشیدھ ہیں۔ شیو منتر گرہن میں آرورا اور کرتکا دوش یکت نہیں مانے جاتے ہیں۔ یہ دونوں شیو اور اگنی منتر کے گرہن میں استعمال ہوتے ہیں۔ پرتی۔ آیو۔ شان۔ سوبھاگیہ۔ شوبھن۔ دھرتی۔ بردھی۔ دھرو۔ سوکرماں۔ سادھ۔ شکل۔ ہرگن۔ وریان۔ شیلو۔ برہم۔ سدھ اور ایندں یوگ منتر دکھشا میں سریشٹ مانے گئے ہیں۔ جب۔ کولو۔ تیتل۔ تیتل۔ اور ونج یہ کرن منتر دکھشا میں شبھ ہوتے ہیں۔ اگر وشنو منتر گرہن کرنا ہو تو برکھ۔ سنگھ۔ برچک۔ اور کنبھ۔ لگن۔ شبھ ہیں۔ شیو منتر میں میکھ۔ کرک۔ تلا۔ اور مکر لگن شبھ ہے۔

منتر میں متھن۔ کنیا۔ دھن۔ اور مین لگن مجھم ہے۔ لگن سے تیسرا۔ چھٹا۔ اور گیارھواں ستھان پاپ گرد اور چھوتھا۔ ساتواں۔ ناواں۔ دسواں اور پانچواں ستھان کھیہ گرہ ہونا دکھشا کے کام میں وکری گرہ شبھ ہوتے ہیں۔ چاند نے پکش میں اور اندھیرے پکش کی پنچمی تک دکھشا گرہن کرنی چاہیے۔ دھن دولت اور اشوریہ کی خواہش کرنیوالا آدمی شکل پکش کی خواہش رکھنے والا اندھیرے پکش میں دکھشا لے۔ بھادوں مہینے کی چھٹھ اسوج بدھی چودس۔ کارتک شدی لوی۔ مگھر کی تیج۔ پوہ شدی نومی۔ ماگھ شدی چوتھ۔ پھاگن شدی نومی۔ چیت کی کام چتر دشی بیساکھ کی اکھے تیج جیٹھ کا دسہرا۔ ہاڑ شدی پنچمی اور ساون بدی پنچمی۔ ان سب تتھیوں میں منتر گرہن کے لئے تتھی وار یوگ۔ نچھتر وغیرہ کا وچار نہیں کرنا چاہیے۔ چیت شدی تر دوشی بیساکھ شدی ایکادشی۔ جیٹھ بدی چودس۔ ہاڑ کی ناگ پنچمی۔ ساون کی ایکادشی پاگن شدی چھٹھ یہ تتھیاں بھی دکھشا کے لئے شبھ کہی ہیں۔ شکتی منتر کی پرتھم تتھی اور مہاں پوجا کے دن دکھشا کے لئے سریشٹ ہے۔ جب بھی سورج گرہن ہو دکھشا لی جاسکتی ہے۔ سورج گرہن میں شکتی دکھشا اور چندرماں گرہن میں وشنو دکھشا ٹھیک نہیں ہوتی ہے۔ گنگا آدی پوتر تیرتھوں میں کورو کشیتر میں دیوی کے چاروں پیٹھوں میں پریاگ کیلاش اور کاشی میں منتر لیتے وقت سمیہ کے وچار کی ضرورت

نہیں ہے۔ گئوشالہ۔ گوروکا گھر۔ دیوسندر۔ جنگل۔ ندی کا کنارہ۔ آملہ اور بیل کے پاس۔ پہاڑ کے اوپر گپھا میں اور گنگا کے کنارے پر یہ ستھان دیکھشا کے لئے شبھ ہیں۔ گیا۔ گورو کھیتر۔ ورجا تیرتھ۔ چندر پربت۔ منگ دیش کنیا کے گھر کام روپ یہ ستھان دیکھشا گرہن کرنے کے لئے ٹھیک نہیں ہوتے ہیں۔ اُوپر وار تتھی نچھتر یوگ وغیرہ جو بتلائے ہیں۔ اُن میں بھی کوئی کسی پھل کا دینے والا ہوتا ہے۔ اور کوئی کسی پھل کا کسی میں گیان۔ کسی میں دھن کسی میں مان عزت کی خواہش پائی جاتی ہے۔ گورو کو چیلے کا بھاو جان کر ہی اچت سمیہ دیکھ کر دیکھشا دینی چاہیے۔ سنکٹ کے سمیہ مرتیو کے سمیہ کسی خاص حالت میں بنا کال آدی کا وچار کئے بھی دیکھشا دی جا سکتی ہے۔ ایک بات یہ ضروری ہے۔ کہ سادھارن نیموں کا زیادہ وچار نہیں ہونا چاہیے۔ ادھرم کے پریوگ کے موقع پر ودھی کا تیاگ کردینے سے ودھی تیاگ نہیں کیا جا سکتا ہے۔ ہاں منتر لینے والے کو ادھرم کے موقع پر پربل خواہش کا ہونا ضروری ہے۔ اگر اس میں زبردست خواہش نہیں ہے۔ تو وہ کبھی بھی نیموں کو نہ چھوڑے نہیں تو الٹا نقصان ہوتا ہے۔ سادھک میں پربل یعنی زبردست خواہش ہونے پر ہی نیم بھنگ ہونے پر بھی اُس کی سب خواہشات خود بخود پورن ہوتی چلی جاتی ہیں۔

منتروں کو سیکھنے کے کون ادھیکاری ہو سکتے ہیں۔

اگر ادھیکاری کو دیکھشا دی گئی۔ تو سپھل ہوگی۔ ورنہ اس کا برا پریوگ ہوگا۔ اگر دیکھشا دینے والا یوگیہ ہو۔ تو سادھک کا کلیان ہوگا۔ نہیں تو وہ اپنا سوارتھ سادھن کریگا۔ یا ٹھیک راستہ بتلا سکنے کی وجہ سے بھرشٹ کردیگا۔ اس لئے دیکھشا میں گورو اور چیلا دونوں کی پاترتا ضروری ہے۔ جو سدا چاری ہیں۔ ستی ہیں۔ واسناؤں کے بس میں نہیں۔ پوتر رہتا ہو۔ ابھیمانی نہ ہو۔ سوارتھ اور لیش کی خواہش نہ رکھنے والا نہ ہو۔ استری۔ متر کسی دوسرے کے ادھین نہیں ہے۔ روگی یا انگ میں نہیں۔ جس کے وچار ٹھیک ہیں۔ جس میں سہنے کی شکتی ہے۔ جس میں پرو پکار۔ اس طرح لوک سیوا کی بھاونا ہے۔ جس کو شاستر گیان اور پریم بھاو ہے۔ جس نے سادھن کا ادھین ماتر نہ کر کے خود گنوں کو دور کرنے میں سامرتھ ہے۔ جو کرودھی نہیں۔ کرپن نہیں ہے۔ جو دیالو ہے۔ وہی یوگیہ گورو ہے۔ جو شردھالو ہے۔ وشواسی ہے۔ وچار شیل ہے۔ سدا چاری ہے۔ سیمی ہے۔ جگیاسو ہے۔ سادھن کرنے کا پربل خواہشمند ہے۔ کامی کرودھی نہیں۔ کپٹی یا پاکھنڈی نہیں۔ جو گورو واکیہ پر وشواس کرتا ہے۔ جو گورو کے دوش نہیں دیکھتا ہے۔ جو گورو کی نندا نہیں کرتا ہے۔ جس میں آتم اودھا اور لوک سیوا کی بھاونا ہے۔ جو سادھن

کرنے میں سوگ ہیں امنگ یا کسی اور کان سے اسمرتھ نہیں۔ جو دھیرج اور حوصلہ والا ہے۔ جو دکھوں سے گھبراتا نہیں ہے۔ جو گورو منتر اور بھگوان میں پکا وشواس رکھتا ہو۔ وہی چیلا دیکھشا گرہن کرنے کا اوتم ادھیکاری ہے۔ دیکھشا سادھک کی رُچی۔ بھاؤ اور اُس کے ہردیہ تھا کے انوکول ہونا چاہیے۔ جس طرح سادھک کی سود بھاوک پرورتی ہے۔ وہ اُس کوٹی کی دیکھشا کا ادھیکاری ہے۔ جس کی بدھی تیز ہے۔ وہ ہی گیان مارگ کی دیکھشا کا بھی ادھیکاری ہے۔ جس کے اندر بھاونا اور وشواس ہے۔ جو سنساری پریم میں لگاؤ کم رکھتا ہے۔ وہی دیکھشا کا ادھیکاری ہے۔ ان دونوں میں بھی وچار اور بھاؤ کے بھید کئی طرح کے ہو گئے۔ جو پرکرتی قدرت کو پردھانتا دیتا ہے۔ وہ ہی ایشور کی زیادہ لگاؤ اور وشواس قائم کر سکتا ہے۔ اسے طرح جس میں کرودھ کے بھاو ادھک ہیں۔ وہ رودریا کالی کی دیکھشا کا ادیکاری ہے۔ جس میں نیم اور مریاد اور دھرم کے بھاو زیادہ ہیں۔ وہ بھگوان رام کی رام کی دیکھشا کا ادھیکاری ہے۔ جس میں پریم کی بھاونا زیادہ ہے۔ وہ گوپال کی اُپاسنا کر سکے گا۔ جس میں وبھوتی کے پرتی شردھا کے بھاو ہیں۔ وہ بھگوان وشنو کی اُپاسنا کا ادھیکاری ہے۔ اسی طرح رُچی کے مطابق ادھیکار پراپت ہوتا ہے۔ ادھیکاری کا فیصلہ خاص مطلب کے مطابق ہی ہوگا۔ جس طرح کے منا کی سدھی کے لئے سادھک پرورت ہو رہا ہے۔ وہ اس پرکار کی سدھی کے لئے سادھک پرورت ہو رہا ہے۔ وہ اس پرکار کی کامنا کو پورا کرنے والے دیوتا کے منتر کا ادھیکاری ہے۔ جیسے ودیا کی خواہش کرنے والا سرسوتی منتر کی دیکھشا کا۔ اسی طرح دوسروں کامناؤں کے مطابق دوسرے منتر کا ادھیکار سمجھنا چاہیے۔ پراچین کال میں ایک ہی گورو کے علیحدہ علیحدہ چیلے مختلف قسم کے دیکھشا ادھیکار کے مطابق پاتے تھے۔ گورو وہی دیکھشا دیتے ہیں۔ جس کا کہ وہ مستحق ہے۔ یا جس دیوتا کا پوجنے والا ہے۔ پتر کو وہی دیکھشا ملے گی۔ سمپر دایہ کا مطلب یہ ہے۔ ایک ہی رچی ایک ہی خیال اور ایک ہی بھاونا اور وشواس رکھنے والے ادھیاتمک ترقی کے چاہنے والوں کی سماج اس طرح کے سماج کا اکٹھ صرف رچی کے مطابق ہی ہو سکتا ہے۔ ایک دوسرے کے ملاپ کی خواہش رکھنے والے ایک طرح کے سادھک اکٹھے ہو کر آپس میں ایک دوسرے سے سمبندھ بنا لیتے ہیں۔ مگر جہاں بیٹا پتر بھائی یا دوسرے رشتہ دار یا کسی دباؤ میں آ کر کسی دیکھشا کو گرہن کرنے کا خواہش مند ہوتا ہے۔ وہ سماج میں سندہ کر ایک طرح سے راج نیتک دل ہو جاتے ہیں۔ اور اُن کی پرمارتھک یعنی دوسروں کے لئے ترقی میں رکاوٹ سی پیدا ہو جاتی ہے۔ گورو کو چاہیے۔ کہ چیلے کو کچھ دن اپنے پاس رکھ کر پریکشا کرے اور جب اس کے مطابق اس کو دیکھشا دے۔ جس کا کہ وہ مستحق ہے۔ دیکھشا او دیکھشا کا فیصلہ کرنے کے بعد ہی دیکھشا دینی چاہیے۔ منتر کے سمبندھ میں بغیر اس کی خاصیت جاننے کے دیکھشا

دنیا کبھی بھی فائدہ مند نہیں ہو سکتی ہے۔ سماج کے لئے اگر کوئی جاتی کے لئے کام کرنا چاہیے۔ تو کرتا رہے۔ مگر یہاں تو جنم سے ہی جاتی مان کر آگے بڑھتا ہوگا۔ پرم پراکت یعنی بڑوں کر بڑوں سے آئے ہوئے خون کے سنسکاروں کے آئے ہوئے سنسکاروں کو ایک آدمی کے کرم بدل دے، یہ بات کیسے ہو سکتی ہے، یہ ناممکن ہے۔ جس منتر کا جس آدمی کے لئے کرنا نشید ہے۔ اُس آدمی کو اُس منتر کی دیکھشا کبھی بھی نہیں دینی چاہیے۔ اور نہ ہی اُس کو اُس منتر کا جپ ہی کرنا چاہیے۔ جس کا کہ وہ ادھیکاری نہیں ہے۔ اُن اُوپر لکھی سب باتوں کا دھیان کر کے ہی منتر دیکھشا گرہن کرنی چاہیے۔ ورنہ دیکھشا گرہن نہیں کرنی چاہیے۔

منتروں کا انوشٹھان ودھان

کسی بھی منتر کے پریوگ کے لئے اگر وہ شادر منتر نہیں ہے۔ تو پہلے اُس کا پرشچرن ضروری ہے۔ پرشچرن کے بنا کسی بھی منتر کی سدھی نہیں ہو سکتی ہے۔ ہر ایک منتر کے پرشچرن کی جپ سنکھیا اور اس کے کرنے کی ودھیان علحیدہ علحیدہ ہوتی ہیں۔ اُن ودھیوں میں جو باتیں ایک سی ہیں یا جن کا دھیان بھی طرح کے پرشچرن میں دکھنا پڑھتا ہے۔ اُن سب پرشچرنوں کا بیان یہاں لکھا جاتا ہے۔ پرشچروں کے لئے سب سے پہلے فیصلہ کو نین چاہیے۔ کہ جہاں ایک پرشچرن جپ ہوگا۔ وہاں اور اُس سمیا تنا ہی جپ ہمیشہ پورن انوشٹھان تک کرنا پڑیگا۔ (۲) پرشچرن کے لئے اگر گنگا کے کنارے شمشان ہو۔ اور اُس شمشان میں پیپل کا درخت ہو اور اُس کے نیچے شولنگ ستھاپت ہو، تو وہ سب سے اُتم ستھان ہوگا۔ ایسے ستھان پر بہت جلدی منتر سدھی ہوتی ہے۔ تیرتھ۔ ندی کا کنارہ۔ گپھا۔ پہاڑ چوٹی سمندر کے کنارے جہاں ندی ملتی ہو۔ جنگل اکیلا۔ باغیچہ۔ بیل۔ پیپل یا آملہ کا مول گئوشہ جل کے مدھیہ کا ستھان دیومندر سمندر کا کنارہ اور اپنے گھر کا ایکانت کمرہ یہ جپ کے لئے بہت اچھے ستھان ہیں۔ سورج۔ اگنی۔ گورو۔ چندرماں پردیپ جل، براہمن اور گئو کے نزدیک جپ شبھ ہوتا ہے۔ جہاں من پرسن ہو وہاں بھی جپ ہو سکتا ہے۔ اپنے گھر کی نسبت اگر گئو شالہ۔ دیومندر اور شمشان کے نزدیک شوالہ جپ کے لئے بہت اچھا ستھان ہیں۔ جہاں ملش کی بستی ہو جہاں سانپ وغیرہ جیو۔ شیر چیتا وغیرہ جیو آوری کا بھے نی ہو۔ صفائی اور پوترستان نہ ہو۔ بدبو آتی ہو۔ شوروغل ہوتا ہو یا جہاں چت نہ لگتا ہو۔ ایسے ستھان پر جپ نہیں کرنا چاہیے۔ ستھان ایسا ہونا چاہیے۔ جہاں جپ میں کسی قسم کی وادا پنے کا ڈر نہ ہو۔ پرشچرن کرنیوالے کو بہت صاف ستھرا اور من کو قابو میں رکھ کر نوکھشم اور ساتوک بھوجن کرنا چاہیے۔ گائے

کاگی، دودھ، دہی، کھانڈ، مونگ، تل، ناریل، کیلا، آم، چاول، جو، گیہوں، اور سب پرکار کے پھل پرمچر میں گرہن کیے جاسکتے ہیں۔ اُڑد چیل، شاک، لہسن، پیاز، گوبھی، بھینس کا دودھ اور دہی اور دوسرے گرم پدارتھ کھانے ٹھیک نہیں ہیں۔ شہد، شراب، مانس، نمکین چیزیں نمک، پان، کانسی کے برتن میں دن کے سمیہ بھوجن کرنا چھوڑ دینا چاہیے۔ گاجر، ارہر، مسر، چنا، جوٹھا، آن سوکھی چیزیں، باسی اور کیڑے پڑی ہوئی چیزیں بھی چھوڑ دینی چاہیں۔ بال کٹوانا، تیل، بغیر بھوک لگائے بھوجن کرنا۔ دیوانا، دوسرے کا بھوجن کھانا، دان لینا، غیر عورت کا خیال کرنا، کام، کرودھ، لوبھ، موہ، ماستری، کاسنگ، آلسیہ، اور دن میں زیادہ سونا پرمچرن میں برجت منع کیے گئے ہیں۔ ناپاک ہاتھ سے ننگے ہوکر کھلے سر اور درمیان میں بات چیت کرنا بے معنی فضول جاتا ہے۔ بھوجن جل اور شریر سمبندھی سب ضروریات ضروری کام کرنے چاہیں۔ کسی بھی دوسرے سے کسی طرح کی سہاتیا نہیں لینی چاہیے۔ پتری ترین کرنے سے بھی جپ ویرتھ فضول ہو جاتا ہے۔ اگر شریر نہ مانے تو ایک وقت اشنان کرے۔ اگر اپنے پاس سامگری نہ ہو تو تیرتھ کے علاوہ کسی دوسرے ستھان سے اور برب کے علاوہ تھیوں میں شدھ شردھا اور سداچاری آدمی سے ایک دن کے گذارہ کے لئے سامگری بھشا کے طور پر لے۔ کسی بھی حالت میں ایک آدمی سے ایک دن کی سے زیادہ کی سامگری نہ لو۔ جپ کے سمیہ مون بھنگ ہونے پر پرنو کا جپ کر کے پھر جپ کرنا چاہیے۔ اگر کرودھ وغیرہ کا آجاوے تو آچمن اور پرانایام کرنا چاہیے۔ مل موتر کا ویگ روک کر جپ نہیں کرنا چاہیے۔ اُس سے فارغ ہوکر پرانایام اور آچمن کر کے جپ کرنا چاہیے۔ شریر، ملہ، ستھان، وستر، سامگری، اور من سب کو صاف اور پوتر رکھنا چاہیے۔ کھانسی تھوکنا، ڈر، نیچ، جاتی کو چھونا یا بولنا منع ہے۔ بڑی ہوشیاری سے نیموں کے مطابق پوری تعداد کا جپ ودھی کے ساتھ کرنا چاہیے۔ پہلے دن جتنا جپ کرو۔ اُتنا ہی جپ روزانہ کرو۔ کبھی کم اور کبھی زیادہ جپ کرنے سے جپ بھرشٹ ہو جاتا ہے۔ کلجگ میں شاستروں کے مطابق چار گنا جپ کرنے کی ودھی لکھی ہے۔ صرف اتنے جپ سے سدھی نہیں ہوتی ہے۔ زمیں پر سونا۔ برہمچاری رہنا، چپ رہنا، گورو سیوا تینوں وقتوں کی سندھیا، اشنانپو جااور پتری ترین، دان، ہوی، ستوتی، من سینم سداچار اور غصہ کے رہت ہوکر جپ کرنا ٹھیک ہوتا ہے۔ استری، شودر، ناستک سے نہ بولیں، ایکانت میں سوئے۔ اگر پرمچرن کے بیچ میں مرتیو۔ اشوچ یا جات کا شوچ ہو تو بھی انوشٹھان نہ چھوڑے۔ ناچ، گانے سننا یا، دیکھنا، خوشبو، عطرہ وغیرہ لگانا، مالا دھارن، دوسرے دیوتا کی پوجا ایک وستر بہت وستر پہن کر جپ کرنا یہ سب منع ہیں۔ بنا آسن کے چلتے وقت بھوجن یا شوچ آدمی کے وقت چھتا یا غصہ آجانے پر دونوں ہاتھ ڈھانپ کر راستے میں ناپاک

ستھان میں اندھیرے میں جوتا پہنے۔ چار پائی پر دونوں پاؤں پھیلا کر لیٹ کر یکہ کاشٹ یا زمیں پر بیٹھ کر جپ کرنا چاہیے۔ بلی، مرغا، بگلا، بندر، گدھا، وغیرہ ان میں سے کسی کو دیکھنے پر آچمن کرے اور چھوٹے اشنان کرے۔ ان سب کے علاوہ دیپ چکر، تمتر ہون، بھوجن ہر ایک منتر کے مختلف ہوتے ہیں۔ جس منتر کا پرشچرن ہو۔ اُس کے مطابق ہی ودھی ہونی چاہیے۔ کچھ منتروں میں ستھان بھوجن اور وستر دھارن کے بھی خاص نیم ہیں۔ شاور منتروں کے علاوہ دوسرے بھی منتر پرشچرن کے ذریعہ سدھ ہوتے ہیں۔ آجکل دیکھا کہ فلاں منتر کا اس پرکار پریوگ لکھا ہے اور وہ دیکھ کر پریوگ کرنے بیٹھ گئے۔ اُس کا پھل یہ ہوتا ہے۔ کہ کامیابی نہیں ہوتی۔ اور وقت بھی ضائع ہو جاتا ہے۔ اور لوگوں کی شردھا منتروں میں کم ہو جاتی ہے۔ کسی بھی منتر کا پریوگ اُس سادھک کو سدھ ہوتا ہے۔ جس نے پرشچرن کے ذریعے پہلے اس منتر کو سدھ کرلیا ہے۔ شاستروں میں پرشچرن کے لئے جو تعداد دی گئی ہیں۔ وہ ست یگ کے لئے ہیں۔ ترتیا میں اُس سے دوگنا، دواپر میں تین گنا، اور کلجگ میں چار گنا۔ جپ کرنے پر پرشچرن پورا ہوتا ہے۔ پرشچرن کے پھل ہونے کا یہ پرمان ہے کہ اُس کے انت میں منتر دیوتا کا پرتکش ساکشات ہوگا۔ اور وہ سادھک کو ابھشٹ وردان دیں گے پرشچرن کی ودھیوں میں کئی طرح کے شاستر ہیں۔ کسی ایک ودھی سے پرشچرن کیا جا سکتا ہے۔ چندرماں یا سورج گرہن میں برت رکھ کر سمندر میں ملنے والی ندی کے نابھی پریئت جل میں کھڑے ہو کر گرہن کے آخر تک اشٹ منتر کا جپ کرنا چاہیے۔ ندی میں اگر جانوروں کا خطرہ ہو۔ تو اشنان کر کے اُس کے کنارے کسی صاف جگہ پر گرہن کے آخیر تک جپ کرے۔ گرہن کال میں ہی منتر جپ سنکھیا کا دسواں حصہ، ہون، ہون کا دسواں حصہ ترپن، اور ترپن کا دسواں حصہ، ابھشیک، اور ابھشیک کا دسواں حصہ براہمن بوجن کروائے۔ گوپال منتر میں ہون سنکھیا کے برابر ترپن کرنا ہوگا۔ ایک آچاریہ کا مت ہے۔ کہ اگر گرہن کا تک صرف جپ کرے۔ اور گرہن شانت ہونے پر ہون ترپن وغیرہ کرے یہ گرہن پرشچرن ہے۔ اگر سامانیہ پرشچرن کا انوشٹھان کرتے وقت بیچ میں گرہن آجاوے۔ تو سامانیہ انوشٹھان کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ سامانیہ پرشچرن کے لئے کبھی بھی چندرماں گرہن میں دیکھشا نہیں لینی چاہیے۔ کارتک، اسوج، بیساکھ، ماگھ، مگھر، پھاگن اور ساون میں سے کسی مہینے میں پرشچرن کی دیکھشا لی جا سکتی ہے۔ چندرماں اور تارا شدھی ہونے پر چاند نے پکش میں پرشچرن شروع کرنا چاہیے۔ پرشچرن کے لئے جو بھی ستھان نشچت کیا ہے دو یا چار گز کے گھیرے میں ایک حدود مقرر کر لیوے۔ انوشٹھان پورا ہونے تک اس حدود سے باہر نہیں جانا چاہیے۔ آہار وہار سب اُس حدود کے اندر ہونے چاہیں۔ پرشچرن سے تین دن پہلے کھیور وغیرہ کرائے۔ اُس دن ایک وقت

بھوجن کرے اور انوشٹھان ستھان پر گوہم چکر کے مطابق منڈپ بناوے۔ دوسرے روزانہ حاجات سے فارغ ہو کر اشنان کرکے پیپل کو بر یا پاکڑ ان میں سے کسی بھی برکش کی لکڑی سے بارہ بارہ انگل کی دس کیل بنا کر ایک ایک پر سدرشنایہ استرایہ پھٹ اس منتر کا ۱۰۸ بار جپ کر کے ویدیکا کے دشوں کی طرف گاڑ دیوے اس کے بعد اوم سدرشنایہ استرایہ اسر پھٹ اس منتر سے کیلوں کی پوجا کر کے ان کے اوپر دسوں وشاؤں میں اندر آدی لوک پالوں کی پوجا پنچون بچار سے کرے منتر اوم، بھور، بھو، سوہ اندر آدمی لوک پال آیہ آ گچھ وغیرہ نام کے مطابق آواہن کرے۔ ویدی کے بیچ میں کھیتر پال واستو پرش اور ایشان کی پوجا کرے۔ پھر وگن وناگش کا سنکاپ پڑھ کر ویدی کے درمیان میں گنیش جی کا آواہن کر کے پنچ بچار سے پوجا کرے پھر دشوں دشاؤں میں بلی وردیہ ڈال کر گائتری کا جپ کرے۔ اتنا کرکے تب شکتی کے مطابق دان دے کر گورو اور براہمنوں کو پرشن کر کے ان سے آگیا لیکر جپ شروع کرے۔ جس دیوتا کے منتر کا پرشچرن کرنا ہو۔ اُس دیوتا کی گائتری منتر کا جپ کرے۔ گائتری کا جپ ایک ہزار ہوگا۔ اس جپ سے سادھک کے پاپ نشٹ ہوتے ہیں اور دکھوں کی شانتی ہوتی ہے۔ گائتری جپ سے پہلے یہ دھیان کر لینا چاہیے۔ کہ پاپوں کے ناش کے لئے جپ کرتا ہوں۔ ایسا سنکلپ پڑھ لینا چاہیے۔ پرشچرن کے پہلے دن اپواس کرے۔ دوسرے دن روزانہ کرموں کو کرنے کے بعد سنکاپ پورک بھوت، شدی، پراناِ یام، اور منتر دیوتا، کے دوارا بندھن پورک اُس دیوتا کی پوجا پدھتی کے مطابق اُس کی پوجا کرے۔ دیوتا کا اپنے بردیہ میں دھیان کرے۔ جپ ختم ہونے پر ہون اور ترپن کرے۔ جل سے اشٹ دیوتا کا آواہن کرے اشٹ دیو کو جل سے پادیہ آدی اُپہار دے۔ پر چھدوں کو ایک ایک انجلی جل دیوے۔ پھر کو پور سے ملا ہوا جل سے ہون سنکھیا کا دسواں حصہ ترپن کرے اُس کے بعد پھر ایک ایک انجلی جل پر چھدوں کو دیوے جتنے ترپن کرے۔ اُس کا حصہ ابھیشیک کرنا چاہیے۔ اسوک دیوتا بھی شچیا من منتر سے کلش مدرا سے اپنے مستک پر ابھیشیک کرے۔ یہ روزانہ کی ودھی ہے۔ پرشچرن ختم ہونے کے دن براہمن، بھوجن، ہون اور دان کرے سانگت ارتھا اسی طرح اچھدرا دوھارن کا مند کلپ کر گورو دیو کو شکتی کے مطابق دان دیوے۔ اور پھر دیوتا کا پوجن اور ہون دوسرے دن کروائے۔ بہت سی ودھیوں میں منتر اور دیوتا میں کچھ فرق پڑتا ہے۔ جس منتر کا پرشچرن کرنا ہو۔ اس کی ودھی شاستروں سے ڈھونڈ کر دیکھ لینا چاہیے۔ سادھک کو چاہیے۔ کہ پرشچرن کرنے سے پہلے ودھی کے ساتھ منتر کا چناؤ کرے اچھا ستھان اور نیک تتھی، نچھتر، یوگ دیکھ کر انوشٹھان شروع کرے۔ اور سب سامگری پہلے اکٹھی کر لیوے کبھی کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہے۔ کہ انوشٹھان میں پورے

دیئے ہوئے روگ جاگ اٹھتے ہیں۔ اس لئے انوشٹھان سے پہلے ریچک شدھی سے اپواس سے نیولی
وغیرہ کریاؤں سے شریر شدھ کر لینا چاہیے۔ اگر انوشٹھان میں کوئی ویادھی ہو ہی جاوے۔ تو اس وقت
گھبرانا نہیں چاہیے۔ اور انوشٹھان کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ ہمیشہ سادھ تھ نہ ہونے پر ہی جپ چھوڑا جا سکتا
ہے۔ اور اُس تندرست ہونے پر پھر شروع بھی کیا جا سکتا ہے۔

کسی خواہش اور بغیر خواہش کے انوشٹھان کرنا!

کوئی بھی انوشٹھان ہو وہ بھاونا کے مطابق دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔ سہ کام اور نشکام۔
کسی کام کی خواہش کرنا کہ مجھے اتنے سمیہ میں یہ پھل ملنا چاہیے۔ ایسا وچار کر کے جب کوئی انوشٹھان کیا جا
تا ہے تو اس کو انوشٹھان کو سکام یعنی خواہش رکھنے والا کہا جاتا ہے۔ پراشچت سمجھ کر یا صرف ایشور کی
پراپتی کے لئے انوشٹھان کیا جاتا ہے۔ اُس کو نشکام یعنی بغیر خواہش کے کہا جاتا ہے۔ اگر جپ کا کوئی
پھل روگ وغیرہ اُپچن ہو گیا ہے اور اس کی شانتی کے لئے پراشچت کیا جا رہا ہو۔ تو وہ سکام ہی ہوگا۔ اسی
طرح جب ہم ایسا انوشٹھان کرتے ہیں۔ کہ اتنے انوشٹھان سے ایشور درشن یا ایسا ہی کوئی پھل ملے تو وہ
بھی سکام ہی سمجھا جائیگا۔ جہاں بھی کچھ نتیجہ حاصل کرنے کی خواہش ہو۔ وہاں ہی کامنا ہے۔ اپنا کرتویہ
سمجھ کر پھل بھگوان کے ارپن کر کے یا یہ سوچ کر کہ میں کوشش کرتا ہوں نتیجہ بھی یعنی پھل چاہیے۔ ایشور
کچھ ہی دیوے جو بھی کام کیا جاتا ہے۔ وہ سکام کہلاتا ہے۔ جب انوشٹھان کسی کامنا کے واسطے ہوتا ہے۔
تو زمین کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ہم اپنی سادھن شکتی سے پرکرتی پر پربھاؤ ڈالتے ہیں۔ کہ وہ ہماری خواہش
کو پورا کرے۔ چاہے وہ پھل ہمیں اپنے کرموں کے مطابق ملتا ہو یا نہ ملتا ہو۔ وہاں پراربدھ کا سوال
ہی نہیں آتا۔ ہماری خواہش ہے۔ کہ ہم اس کو پاویں گے۔ یہ آتنک مارگ ہے۔ یہاں پورن روپ سے
اپنے اور اپنے سادھنوں کے زور پر آگے بڑھنا پڑتا ہے۔ ہم اپنی شکتی سے اپنی موجودہ پراربدھ کو بدلنے
کی کوشش کرتے ہیں۔ دوسرے معنوں میں قدرت کے ساتھ ایک طرح کا ادھیاتمک سنگرام ہے۔ اس
میں کامیابی اور ناکامیابی ہماری اور ہمارے سادھنوں کی شکتی پر منحصر ہے۔ سکام انوشٹھان میں ودھی کا پورا
پالن کرنے کی ضرورت ہے۔ اگیان کی وجہ سے اگر کوئی بھول بھی ہو جائے۔ تو بھی پھل کی پراپتی میں
شک پیدا ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی اس کا الٹا اثر بھی ہو جاتا ہے۔ جیسے یدھ میں کسی انجان کی تھوڑی سی
تروٹ بھی فتح میں شک پیدا کر دیتی ہے اور مخالف اُس سے فائدہ بھی اٹھا سکتے ہیں۔ تروٹی کی کوئی بھی
سامگری کا نقصان یا سمیہ کی آہار وہار ہونے پر بھی پھل پراپت نہ ہو تو سمجھنا چاہیے کہ ہماری موجودہ پراربدھ
انوشٹھان کی شکتی سے زیادہ بلوان ہے۔ اُس کو تبدیل کرنے کے لئے پھر دوبارہ انوشٹھان کرنا چاہیے۔

OO

بروز اتوار کچھ چھتر میں ایک کالی بلی مار کر گاڑ دیں۔ اور جب اس کی ہڈیاں باقی رہیں۔ تو نکال لیں پھر اس کی ہڈیاں لے کر دریا میں ڈال دے۔ جو ہڈی تیز جائے۔ اس لے کر ماتھے پر لگائیں۔ بس وہ سب کو دیکھے گا۔ اس کو کوئی نہ دیکھے گا۔ مجرب ہے۔ یہ عمل ایک فقیر نے بتلایا ہے مگر میں نے اسے نہیں آزمایا۔

OO

موے جانور کی چوٹی لے کر تعویذ بنا کر پاس رکھے۔ وہ سب کو دیکھے۔ مگر اس کو کوئی بھی نہ دیکھے۔ مجرب ہے۔

OO

پیٹ کا درد:

اس منتر کو سات بار پانی پر پڑھ کر پلادے۔

اونگ نمو اویس گورو گو سیام پربت سیام گورو کو پربت جر حر میں کنواں تین تین سوا کون سوا پائے مواچھر سوا بھاج بھاج ارجھر آوے منتی ھنومان منت مارے کر کا بھسٹ پھر منتر المسیر باچا

سانپ یا بچھو کے کاٹنے کا منتر

اس منتر کو پڑھ کر تین چلو پانی پلائے زہر اتر جائے گا۔ مجرب ہے

شری نار سنگھ حری کے بچن بچی موھر تا پانی سے

منتر درد آنکھ

اس منتر کو سات بار پڑھ کر چاقو سے جھاڑے۔

اوںگ نمو جل بل جا ھر بھر طلائی جھاں بیٹھا ھو ملنا آئے۔ پھوٹی نہ پاکے چلے ھو منتر میرا۔

⚬⚬

جس کو بچھو نے کاٹا ہو تین چلو پانی لے کر اس کو پڑھ کر پلادے۔

شری نارسنگھ ھری کے بچن بجھے ھو منتر نارانی

باولے کے کاٹے کا منتر

اس منتر کو تین دن بھبوت پر پڑھ کر سات بار اس کے بدن پر ڈالے۔ منتر یہ ہے۔

اوںگ نمو کا نو ویس کچھنا دیوی جھانسے اسماعیل جوگی جوگی باولے کتے دس کالے کا، دس نیلے کا، دس لال کا۔ بس ھنومان گڑ ھے کسی کرے گورو گورکھ ناتھ سانچا بند کا نچا پھر، منتر ایشور باچا۔

⚬⚬

اس نقش کو دھتورہ کے پتے پر لکھ کر گلے میں ڈالے۔ تمام راجا پرجا عزت کریں۔

۷	۲	۵۱	۴۴
۴۷	۴۸	۳	۶
۱	۸	۴۵	۵۰
۴۹	۴۶	۴	۴۴

⚬⚬

جس عورت کا دودھ کم ہو۔ اس نقش کو بھوج پتر پر لکھ کر زعفران سے گلے میں ڈالے۔

۲۸	۲۵	۲	۸
۷	۳	۳۲	۳۱
۳۲	۳۱	۸	۱
۴	۵	۲۰	۳۰

منتر مرگی جھاڑنے کا

منتر:

ادم نموسری سریرام اتھ اتھ دھنگ چڑ اوریحا مرگ مار مار ٹھو ٹھو سواھا

ترکیب:

11 یا 7 بار پڑھ کر تیر سے جھاڑے۔ مرگی کے لیے اکسیر ہے اگر اس منتر کو سدھ کر لیں تو ہمیشہ کام آئے۔

موھنی برم راکس

منتر:

دھول دھول مہا دھول یہ می دھول تریاتی یہ می دھول پڑھ کے ماروں گھر سے پھرے دیوانی گھر چھوڑے بار چھوڑے بھتا بھتار چھوڑے۔ بچھ بچھ برم۔ بچھ دوھائی مہا بیر کی

ترکیب:

اول بروز منگل شب 12 بجے کے وقت 101 بار پڑھے اور دھوپ کافور گوگل لونگ کافور سیندور پھول اپنے پاس رکھے اور دھونی آگ پر دے اول روز پیپل کے درخت کے نیچے پڑھا کرے اسی طرح سے سات منگل کرے بس منتر سدھ ہوگا پھر وقت ضرورت جس عورت کے پاؤں کی مٹی اٹھا کر 7 مرتبہ پڑھ کر عورت کے مارے مطیع ہوگی۔

ٹڈی دل کو بھگانا

وہ ٹڈی جو کھیتوں کے کھیت چٹ کر جاتی ہے اس کو دفع کرنا ہو تو اس کی شکل کے تین بت تانبے کے بنا کر ان میں ایک ایک ٹڈی بند کر کے چراغ سے باندھ کر زمین میں گاڑھ دیں تمام ٹڈیاں وہاں سے فوراً بھاگ جائیں گی۔

گبرولے مکان سے بھاگ جائیں

اگر مکان میں گبرولے زیادہ ہوں تو کنیر کی دھونی کریں بھاگ جائیں گے۔

جوئیں دور کرنا

جو شخص جنگلی پیاز کے تخم اپنے پاس رکھے اس کی جوئیں دفع ہو جائیں گی۔

مکان سے چھپکلی بھاگ جائے

جس مکان میں زعفران ہوگا اس مکان میں چھپکلی نہ رہے گی۔

دافع بھڑ

گندھک اور لہسن کے دھوئیں سے فوراً بھاگ جاتی ہیں۔

امراض سر و متصلہ اعضاء کا علاج

دافع مرگی

اگر مرگی کا مریض اپنے پاس سنگ جزامی رکھے تو مرض سے نجات پائے۔

جب ابابیل ایک ہی سال میں دوسری دفعہ بچے دے تو پہلے بچے کو چاند کی چودھویں تاریخ میں لےلو اور اس کا پیٹ چاک کر دے اس میں دو کنکریاں ملیں گی ایک یک رنگ اور دوسری کئی رنگوں کی دونوں کو سنبھال کر رکھیں اور زمین پر نہ لگنے دیں ورنہ اثر زائل ہو جائے۔ پہلے پہلی یکرنگی کنکری کو گوسالے کے چمڑے میں لپیٹ کر جس کو مرگی آتی ہو اس کے بازو پر باندھ دیں جب تک بندھی رہے دورہ نہ پڑے دوسری پتھری جو کئی رنگوں کی ہے اس کو گلے میں لٹکانے سے خوف وڈر زائل ہو جاتا ہے۔

سیاہ کتے کے بال مریض کے باندھ دیں مرگی کا مرض فوراً دفع ہو گا۔

گورخر کے دم کا چھلا بنا کر بائیں ہاتھ کی چھنگلی میں پہنادیں مرگی کے لیے مجرب ہے۔

دافع عشق

قاقاجی کا پھل جو چنے کے برابر سرخ رنگ کا سوراخ دار ہوتا ہے اگر لے کر کسی عاشق کے باندھ دیا جائے تو اس کا عشق دفع ہو جائے گا۔

دیگر:

اگر کوئی کسی کے عشق میں مبتلا اور وہ چاہے کہ اس مرض سے نجات پائے تو اسے چاہیے کہ اژدہے کا دل نکال کر ہرن کی کھال میں لپیٹ کر اپنے بازو پر باندھ لے عشق جاتا رہے۔

دافع دیوانگی

سر ہدہد کو مشک زعفران میں ملا کر دیوانے کو کھلائیں اس کی دیوانگی جاتی رہے گی۔

دیگر:

ابن زبیر لکھتا ہے کہ اگر آدمی ہدہد کی آنکھ پانے پاس رکھے تو جنون سے مامون رہے۔

دفع مرض نسیان

جس شخص کو نسیان کا مرض ہو وہ اپنے پاس ہدہد کی آنکھ رکھے مرض دفع ہو گا۔

دفع دردآدھاسیسی

ہدہد کی ہڈی کی دھونی دینے سے آدھاسیسی جاتا رہے۔

بینائی تیز ہو

مالکنگنی کا تیل ہاتھ پر ملنے سے بینائی تیز ہو جاتی ہے۔ بے حد مجرب ہے۔

دیگر:

خواہ آدمی کی عمر ایک سو سال سے زائد ہی کیوں نہ ہو اگر وہ اپنی آنکھ میں سیاہ بلی کا پتہ اور چوہے کا پتہ ملا کر لگائے تو وہ باریک سے باریک چیز کو دیکھ سکے گا اور گہرے پانی میں بھی ہر چیز کو دیکھے جب آنکھوں کو دھواں لگے تو اثر جاتا رہے۔

اگر کسی کو کم نظر آتا ہو تو وہ چربی ہدہد کی آنکھوں میں لگایا کرے اس کی نظر درست ہو جائے گی۔

جب کسی کے لڑکا پیدا ہو تو وہ پیدا ہونے کے بعد جب سب سے پہلے پیشاب کرے اگر یہ پیشاب کوئی شخص آنکھوں میں لگانے تو تمام عمر بہت تیز بینائی رہے گی اور روشنی کم نہ ہوگی۔

روشنی رات دن یکساں رہے

اگر چرغ کی آنکھ اپنی آنکھوں پر ملیں تو روشنی آنکھوں میں برابر رہے گی۔

اندھیرے میں دیکھنا

الو کی چربی آنکھ میں لگا کر کسی تاریک مکان میں جائیں تو سب کچھ نظر آئے گا۔

آنکھیں نہ دکھیں

اگر سال میں متعدد بار گولہ کا پتہ پھل کھالیں تو آنکھیں نہ دکھیں۔

دافع شبکوری یا رتوندہ

گنجشک نر کی بیٹ اور مرغ کا زہرہ رگڑ کر بطور سرمہ آنکھ میں لگانے سے شبکوری دور ہو۔

کان کا درد دور کرنا

ایک چڑیا کو پکڑ کر اس کی مقعد کے آس پاس کے پر اکھاڑ کر کان کے سوراخ پر رکھ دیں کان کا درد فوراً دور ہوگا۔

نکسیر دور ہو

اونٹ کے بال جلا کر وہ راکھ ناک میں ڈالیں نکسیر بند ہو جائے گی۔

دیگر:

جو شخص اپنے پاس چرز جانور کے پوٹے کی جھلی رکھے اس کی نکسیر فوراً بند ہو جائے۔
نکسیر کے خون میں قدرے نوشادر ملا کر اس سے ایک کاغذ پر اس شخص کا نام لکھ کر اس شخص کو دیکھنے کا حکم دیں تو اس کی نکسیر بند ہو جائے گی۔
برف پیشانی پر رکھنے سے نکسیر فوراً بند ہو جاتی ہے

داڑھ کا درد دور ہو

لہسن کو کوٹ کر انگلی اور انگوٹھے کے درمیان مخالف طرف سے باندھنے سے داڑھ کا درد موقوف ہوگا۔

لقوہ دور کرنا

آئینہ کے برابر کانسی کا تختہ بنا کر اندھیرے مکان میں لٹکا دیں اور لقوہ کے مریض کو ہدایت کریں کہ اس کی طرف دیکھا کرے چند یوم میں آرام ہوگا۔

﴿ دفعیہ امراض متعلقہ پیٹ ﴾

دفع عارضہ قولنج

جب کسی کے لڑکا پیدا ہو تو اس کی آنول یعنی ناف رکھ چھوڑے جب کوئی عارضہ قولنج بیمار ہو تو اس کی کمر میں انول نال باندھ دیں فوراً آرام ہوگا۔

دفعیہ ہر قسم

بخار دور ہو

گوبھی کی جڑ کو گلے میں باندھنے سے بخار دور ہو جاتا ہے۔

دیگر:

زگنڈی کی جڑ کمر میں باندھنے سے بہت قسم کے بخار دور ہو جاتے ہیں۔

بخار کے مریض کو نیم کے درخت کے نیچے سلا دیں آرام ہو۔

مہدیوی کی جڑ پیشانی پر باندھے سے ہر قسم کا بخار فوراً رک جاتا ہے۔

تپ لرزہ دور کرنا

پرنجاسف کو روغن زیتون میں ملا کر مریض کے بند پر ملیں تپ و لرزہ دور ہو جائے گا۔

دیگر:

گر تپ لرزہ کا دور شروع ہونے کے وقت بلبل کا پتہ پیس کر دائیں ہاتھ پر باہر کی جانب کلائی کی گرہ کے پاس رکھ کر اور اس کے ایک ٹھیکری رکھ کر کپڑے سے مضبوط باندھ دیں تو اس مقام پر آبلہ پیدا ہو گا اور دوسرے دن دورہ نہیں پڑے گا۔

سانپ کی ہڈی جلا کر اس کی دھونی تپ لرزہ کے مریض کو دیں آرام ہو گا۔

چوتھیا بخار دور ہو

اگر دق جانور کی دائیں آنکھ کپڑے میں لپیٹ کر مریض کے باندھ دی جائے تو چوتھیا بخار دور ہو لیکن اگر اس کی بائیں آنکھ باندھ دی جائے تو پھر چوتھیا شروع ہو جائے۔

دیگر:

اود (جو ایک دم دار دریائی جانور ہے) پیشاب میں مٹی بھگو کر چوتھیا کے مریض کے گلے میں باندھ دیں دورہ بند ہو جائے۔

مریض کے گلے میں مکڑی کی داڑھی باندھ دیں اور دھونی دیں بخار جاتا رہے اور دردسر کو بھی فائدہ ہو۔

بخار بروز اتوار کسی کنوئیں پر جا کر دونوں ٹانگیں کنوئیں میں نیچے کر کے بیٹھ جاؤ دس منٹ بیٹھے رہو
چند بار کے عمل سے تپ دور ہوگا۔
اونٹ کے بدن میں جو کیڑا پڑ جاتا ہے اس کو بازو میں باندھنے سے یا گردن میں لٹکانے سے
چوتھیا بخار دور ہو۔

رات کو چڑھنے والے بخار دور ہوں

کھوکی جڑ کو کان میں باندھنے سے رات کو چڑھنے والے بخار دور ہوں۔

دفعہ امراض مخصوصہ و بواسیر

احتلام نہ ہو

اتوار کے دن سایہ ڈھلنے سے پہلے سفید آک کو اکھاڑ کر بازو پر باندھ لیں یا تھیلی میں بھر کر اپنے پاس رکھیں پھر احتلام نہ ہوگا۔

دیگر:

اگر بستر کے نیچے خرفہ جس کو قلفہ بھی کہتے ہیں کے پتے بچھا لیے جائیں تو سوتے وقت احتلام نہ ہو اور نہ ہی پریشان کن خواب نظر آئیں۔

اگر سوتے وقت چکوشت کے پتے سرہانے رکھ لیں تو ہرگز احتلام نہ ہوگا۔

جماع میں تھکاوٹ نہ ہو

اگر چاہے کہ جتنا مرضی چاہے جماع کریں لیکن تھکان نہ ہو تو وہ اپنے ذکر پر بھیڑیے کا پتہ لگا لے ایسا ہی ہوگا۔

ابن زہیر لکھتا ہے کہ چڑیا کو ذبح کر کے اس کے خون میں مسور کے آٹے کو گوندھ کر گولیاں بنائیں اور بوقت ضرورت ساڑھے تین ماشہ کی مقدار میں لے کر روغن زیتون میں گھول کر سرذکر پر اس کی لیپ کریں اور بعد ازاں پر چلے جتنا مرضی چاہے جماع کریں ہرگز تھکان نہ ہو۔

ایک چڑیا کو پکڑ کر اس کے تمام پر و بال اکھاڑ کر زندہ کو بھڑوں کے پاس رکھیں تاکہ اس کے بدن پر خوب ڈنک ماریں پھر اس کو ذبح کر کے گائے کے گھی میں اتنا تلیں کہ خوب گل جائے پھر اس گھی کو خوب صاف کر کے رکھیں اور مباشرت کے وقت عضو تناسل کو اگر چکنا کر لیا کریں تو کبھی سستی نہ آئے اگر پاؤں کے تلوے بھی چکنے کر لیے جائیں تو زیادہ فائدہ دے۔ بعض کتابوں میں لکھا ہے کہ بجائے بھڑ کے چھتے کے پاس شہد کی مکھیوں کے اتنا عرصہ رکھا جائے کہ چڑیا ڈنک سے مر جائے۔

اگر مرد ریچھ کا پاؤں اپنی ران سے باندھ کر عورت سے جماع کرے تو خواہ کتنی صحبت کرے کمزوری نہ ہو۔

ابن زہیر لکھتا ہے کہ بھی جانور کی چربی روغن زنبق میں ملا کر آدمی اپنے تلوں میں لگا کر پاؤں بغیر

زمیں: پر رکھنے کے جتنا مرضی چاہے جماع کرے کمزوری نہ ہو۔
جوکوئی زبان بدبدوا اپنے پاس رکھے اور عورت سے جماع کرے ہرگز تھکاوٹ نہ ہو۔

امرض و عوارضات بچگان

ام الصبیان دور کرنا

سراج القطرب کی کلی کتان کے کپڑے میں لپیٹ کر اوپر سات رنگ کا سوت لپیٹیں اور اس بچے کے جو ام الصبیان کا مریض ہو باندھ دیں آرام ہو جائے گا۔

دیگر:

اگر کسی بچہ کو مرگی آتی ہو یا زیادہ روتا ہو تو اس کے گلے میں عود صلیب ڈال دیں تو آرام ہو جائے گا۔

بچہ کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے

جب بچہ سویا ہوا ہو اس کے سرہانے کے تکیے یا بچھونے کے تلے جھاؤ جھاڑ ایک قسم کی جڑی بوٹی ہوتی ہے رکھ دیں تو اس کے منہ سے رال بہنا بند ہو جائے۔

بچوں کے دانت پیسنے رفع ہوں

کبوتر کا پر بچے کے گلے میں باندھ دیں وہ آئندہ دانت نہ پیسے گا۔

بچے کی کھانسی دور ہو

اگر کوے کی بیٹ کپڑے میں لپیٹ کر بچے کے باندھ دی جائے تو کھانسی دور ہو۔

بچوں کا رعشہ اور نیند میں چوکنا دور ہو

بچوں کے گلے میں بطور لٹکائیں تو ان کا رعشہ دور ہو۔

بچہ جلدی بولنے لگے

اگر بچے کو کبوتری کا انڈا کھلا دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔

دیگر:

جس بچے کے گلے میں کتے کا نیش لٹکا دیا جائے تو وہ جلدی باتیں کرنے لگ جاتا ہے۔

بچہ جلدی چلنا سیکھ لے

اگر بیری کی گٹھلی کو کوٹ کر پانی میں جوش دیں یہاں تک کہ پانی گاڑھا ہو جائے اس کو بچہ کے پاؤں پر ملیں تو بچہ جلدی چلنا سیکھ جاتا ہے۔

اگر بچے کے پاؤں پر چربی شتر مرغ کے مالش کیا کریں تو جلدی چلنے لگ پڑے گا۔

دانت بلا تکلیف نکالنا

اگر مکو کے پتوں کے رس میں گھی یا تیل ملا کر دانتوں اور مسوڑھوں پر ملیں تو دانت آسانی سے نکل آئیں۔

دیگر:

چھچھوندر کا اوپر کا ہونٹ اگر بچے کے باندھ دیا جائے تو بچہ جلدی اور آسانی سے دانت نکال لیتا ہے۔

اگر بچہ کے گلے میں سنبھالو کی جڑ یا اس کے بیج باندھ دیں تو وہ آسانی سے دانت نکالے۔

اگر بچے کے گھوڑے کے دانت باندھ دیا جائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے۔

بچے کو کچے گوشت کا ٹکڑا دے دیں تا کہ وہ اپنے دانتوں میں چبائے تو وہ آسانی سے دانت نکال لے گا۔

بچے کے مسوڑھوں پر چربی نیولا ملیں وہ بچہ نہایت آسانی سے دانت نکل لے گا۔

جست اور تانبے کی تار کوری کی طرح بٹ لیں اور مخمل کے کپڑے میں سی رکھیں اور بچے کے گلے میں دیں بچہ دانت نکالنے میں کوئی تکلیف محسوس نہ کرے گا۔
تخم سرس ایک کپڑے میں سی کر بچے کے گلے میں ڈال دیں بچہ دانت آسانی سے نکال لے گا۔

بچے کا ڈر جاتا رہے

اگر بھیڑیے کی آنکھ یا دانت یا کھال کا ٹکڑا بچے کے گلے میں باندھ دیں تو بچہ نیند میں ہرگز نہ ڈرے۔

دیگر:

اگر بچے کے گلے میں روپ مکھی جو ایک قسم کا پتھر ہے لٹکا دیں تو وہ پھر نہ ڈرے۔
اگر ریچھ کی دائیں آنکھ بچے کے باندھ دیں تو وہ بچہ پھر نیند میں نہ ڈرے گا۔
اگر بچے کے گلے میں سونا مکھی لٹکا دیں تو اس عمل سے وہ بچہ نیند میں نہ ڈرے۔
اگر سونس جانور کا دانت بچے کے گلے میں لٹکا دیں تو وہ ڈرنے سے محفوظ رہے۔
اگر بچے کے گلے میں فاختہ پرندہ کی بیٹ باندھ دی جائے تو وہ سوتے میں ہرگز نہ ڈرے۔
اگر گدھے کا تھوڑا سا چمڑہ لے کر کسی لڑکے کی گردن میں باندھ دیں تو وہ نہ ڈرے گا۔
بچے لوسوگے حل کر کے پلائیں اور اس کو بچوں کے گلے میں بھی لٹکائیں نیند میں چونکنے اور ڈر کر رونے کے لیے مفید ہے۔

شیر خوار بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے

شیر کا ناخن چاندی میں منڈھوا کر بچے کے گلے میں باندھ دیں وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:

مرغ کی ہڈی بچے کے گلے میں باندھنے سے بھی وہ بچہ ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔
برگ نیم، برگ بکائن، برگ سرس کو پانی میں اُبال کر اس پانی سے بروز اتوار جو پہلے پختہ کا ہو نہلائیں اور پھر ہر ماہ بروز اتوار ایک سال تک نہلاتے رہیں بچہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔
ہر ذرسونت اور ریوند کا استعمال بچہ کو ہر آفت سے محفوظ رکھتا ہے۔

اگر خرگوش کی چربی سوئی ہوئی عورت کے تکیے کے نیچے رکھ دیں تو اپنے تمام کام بیان کر دیتی ہے۔
اگر لقا پرندہ کا کر سر لے کر خشک کر کے کتاں کے نئے کپڑے کی تھیلی میں باندھ کر عورت کی ران پر سوتے وقت باندھ دیں تمام باتیں جو اس کے دل میں ہوں گی کہہ دے گی اور جو کچھ اس نے دن میں کیا ہوگا وہ بھی بیان کر دے گی۔
ہدہد کا دل سوئی ہوئی عورت کے دل پر رکھ دو جو کام اس نے کیے ہوں گے سب بتانے لگے گی۔
مینڈک کی زبان اور دل اور نرگس کی جڑ اور بطخ کی آنکھ چاروں کو ہم وزن لے کر کتاں کے کپڑے میں باندھ کر سوئی ہوئی عورت کے دل پر رکھنے سے جو کچھ اس نے کیا ہو نیند میں کہہ دیتی ہے۔
چرخ کی زبان سوئی ہوئی عورت کے سینے پر رکھ دو جو کچھ پوچھو گے سب بتا دے گی۔
پہاڑی بکری کا دودھ لے کر کسی مرد یا عورت کے سرہانے جو سویا ہو رکھ دیں تو وہ اپنا تمام راز دل کہہ دے گا۔
اگر سوتے ہوئے انسان کے سینے پر خوک کی زبان رکھ دیں تو وہ اپنا تمام دلی بھید بتا دے گی۔
بطخ کی آنکھ کسی برتن میں رکھ کر کسی سوتے ہوئے آدمی کی چھاتی پر رکھیں وہ اپنا تمام راز بیان کر دے گا۔

بانجھ پن دور کرنا

اگر عورت سیہ خرگوش اپنے پاس رکھے تو بانجھ پن دور ہو۔
اگر عورت تھوڑا سا بچہ خرگوش پیس کر جماعت کے بعد فرج میں رکھے تو حمل قائم ہو۔
اگر مرغابی تر نے [illegible] کر مرد کھالے اور عورت سے صحبت کرے تو فوراً حاملہ ہو جائے۔
اگر کسی عورت کو حمل نہ ٹھہرتا ہو تو حیض سے پاک ہونے کے بعد ساڑھے چار ماشہ برادہ آبنوس روزانہ سات دن تک پانی اور شہد کے ساتھ پھانکے بعد اس کے صحبت کرائے حاملہ ہوگی۔
تھوڑا سا مشک پیس کر اور زنبق کے تیل میں ملا کر عورت کے حیض سے فارغ ہونے کے بعد سر ذکر یعنی سپاری کو اس سے چکنا کرے اور جماع کرے تو حمل رہ جائے اگر روغن زنبق نہ ملے تو چنبیلی کے تازہ پھول تیل میں پکائیں اور روغن علیحدہ کر لیں۔
اگر بانجھ عورت مادہ خرگوش کی فرج پکا کر کھائے تو حمل کے موافق ہو جائے۔

سفید کنگنی کی جڑ یک رنگی گائے کے دودھ میں پیس کر حیض سے پاک ہونے کے بعد اسی دن کھا کر مرد کے پاس جائے تو حمل قائم ہو اور لڑکا پیدا ہوگا۔

کتاب ایضاح میں لکھا ہے کہ جس روز عورت حیض سے فارغ ہو اس دن مرد اپنے ذکر کو تین بار تازہ دودھ میں تر اور خشک کرے اور پھر جماع کرے ضرور حمل ٹھہرے گا۔

شہوت جاتی رہے گی

ابابیل کے خون کو عورت کو بغیر اطلاع دیئے کسی چیز میں کھلا دیں اس کی شہوت جاتی رہے گی۔

گیدڑ کے پیشاب میں مالکنگنی کئی دن تک بھگو رکھیں اور پھر تین دن تک ایک ایک دانہ روزانہ فاحشہ عورت کو کھلائیں شہوت اس کی بالکل جاتی رہے گی پھر جماع کی خواہش نہ ہوگی اور نہ کوئی شخص اس پر قادر ہوسکتا ہے۔

فاحشہ عورت کو راہ راست پر لانے کے لیے لاثانی ہے ہونڈار جس کو جرکہ بھی کہتے ہیں اس کا ذکر لے کر سائے میں خشک کر کے برادہ کریں اور پانی یا شراب میں ملا کر عورت کو بےخبری کے عالم میں پلا دیں اس کی شہوت جاتی رہے گی۔

عورت کو مجالو کی جڑ کھلا دیں اگر چہ وہ کتنی بھی بےشرم ہوگی شرم دار بن جائے گی۔

ایک پیسہ برابر کھال چرخ کی عورت کو کھلا دیں وہ بدکاری سے باز آجائے گی۔

حمل گرنے سے روکنا

خچر کے کان کا میل چاندی کے تعویز میں رکھ کر حاملہ کے باندھ دیا جائے تو جب تک حرارت وضع حمل نہ ہو۔

اگر باغ کی چھپکلی کو پکڑ کے خچر کی کھال میں لپیٹ کر ایسی عورت کے باندھ دیں جس کا حمل جاتا ہو تو پھر اس کا حمل نہ گرے۔

اگر حاملہ عورت ہر وقت دھتورے کی جڑ اپنی کمر سے بندھی رکھے تو اسقاط نہ ہو۔

اگر کرنجوے کو لال ڈورے میں باندھ کر عورت کی کمر میں باندھ دیا جائے تو حمل ساقط نہ ہو۔

ولادت آسانی سے ہو

دردِ زہ کے وقت دو اڑھائی تولہ زعفران عورت کی مٹھی میں دے دیں اور وہ زور سے مٹھی بند

کر لے جب پسینہ ہاتھ کو آئے گا فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

دردزہ کے وقت عورت کو ساڑھے چار ماشہ سے سات ماشہ تک زعفران پانی میں گھول کر پلا دیں
تو بچہ فوراً پیدا ہو۔

برگ کتائی و پوست اندرائن گلاب میں حل کر کے ناف پر ضماد کریں آسانی سے ولادت ہو۔

بچہ پیدا ہونے کے وقت چرخ کا دایاں ہاتھ عورت کے سرہانے رکھ دیں تو ولادت آسانی سے
ہو۔

جب بچہ پیدا ہونے کا وقت ہو عورت کی ران میں سنگ مقناطیس لٹا دیں نہایت سہولت سے اولاد
ہو لیکن بعد ولادت فوراً علیحدہ کر دو۔

الو کی آنکھ اور جنگلی مرغ کی چونچ سفید پارچہ میں باندھ کر داہنی ران پر باندھنے سے وضع حمل کی
تکلیف رفع ہو۔

اگر عورت سرپھوکہ کی جڑ اپنے بدن پر باندھ لے تو بچہ پیدا ہونے کے وقت تکلیف نہ ہو۔

اگر عورت دردزہ میں مبتلا ہو اور بچہ پیدا نہیں ہوتا تو اس کے بدن یا پلنگ کے نیچے گھوڑے کا سم
جلا دیں فوراً بچہ پیدا ہوگا۔

اگر عورت کے بچہ نہ ہوتا ہو اور دردزہ کمال ہو تو ایک باکرہ جو ہمنام حاملہ کی ہو اس کا نام لے کر
پکارے کہ اے فلاں مگر دختر کرم ہزائیدہ ام تو ہنوز نہ زائیدہ تو بچہ فوراً پیدا ہوگا۔

جب عورت دردزہ میں مبتلا ہو تو اس کے ہاتھ میں کالی موسلی کی جڑ دے دیں ولادت آسانی سے
ہوگی۔

امراض زنانہ متفرق عمل

حاملہ کی پہچان

عورت کو شہد اور پانی باہم ملا کر نہار منہ پلا دیں اگر پیٹ میں مروڑ پیدا ہو تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔

دودھ عورت کا دو درم تھوڑے سرکہ میں ملا کر عورت کو پلائیں اگر اس کے پیٹ میں درد ہو تو حاملہ
ہے اگر درد نہ ہو تو حاملہ نہیں۔

بغیر سوراخ کیا ہوا مازو عورت کے رحم میں رکھ کر ایک رات رہنے دیا جائے اور پھر نکالا جائے اگر
اس میں کیڑا ملے تو حاملہ ہے ورنہ نہیں۔

خون حیض یا خون استحاضہ بند کرنا

بلی کا جگر اگر عورت کے باندھ دیا جائے تو خون حیض یا خون استحاضہ جو جاری ہو فوراً بند ہو جائے۔

برائے اولاد

اگر کسی کے لڑکا پیدا ہوتا ہو یا اگر ہوتا ہو تو مر جاتا ہو تو وہ دانت جو خرگوش کا بچہ پیدا ہونے کے بعد نکل آئے اس کو باندھے تو آئندہ لڑکا پیدا ہوگا اور صحیح سلامت رہے گا۔

دافع اٹھرا

برگ بیری، برگ آک، برگ ببول، برگ نیم، برگ سرین، برگ مہندی، برگ پیپل اور سات کنوؤں کا پانی، سات راستوں کی خاک ایک کوزے برتن میں ڈال دیں اور بروز اتوار کسی بیری کے نیچے جا کر اشنان کرے یہ عمل اس اتوار کو کرنا چاہیے جو حمل ٹھہرے ہو تو اس کا اٹھرا دور ہو اور آئندہ بچے [illegible] وہ کبھی ہلاک نہ ہو۔

دیگر:

دوشیزہ لڑکی کا کاتا ہوا سوت لے کر دس تار کا ایک ہاتھ لمبا دھاگہ لے کر بٹ دیں اور بروز اتوار داہنی پنڈلی پر باندھ دیں اٹھرا جاتا رہے۔

جس عورت کو اٹھرا کی مرض ہو وہ تمباکو نوشی شروع کر دے بس اس کا اٹھرا جاتا رہے گا یہ عمل مجرب ہے اور ہزار در الوقا پہنچ چکا ہے۔